قابض اسرائیل کی جانب سے 37 عالمی تنظیموں کی سرگرمیاں معطل کرنے سے غزہ میں انسانی بحران شدید ص:02

ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.178 , Monday 05 January, 2026, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷۸)، بروز پیر، ۵/جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۵/رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

وینزویلا صدر کے خلاف امریکی کارروائی سے دنیا تقسیم

چین نے امریکہ سے مادورو کی فوری رہائی کا مطالبہ کردیا، اطالوی وزیراعظم امریکی کارروائی کو جائز ٹھہرانے میں مصروف، ایلون مسک کا وینزویلا میں مفت انٹرنیٹ فراہم کرنے کا اعلان

وینزویلا، (ایجنسیاں): وینزویلا پر امریکہ کی طرف سے حملہ کئے جانے اور صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کی جبراً گرفتاری نے دنیا کو تقسیم کردیا ہے۔ کچھ ممالک نے جہاں امریکی کارروائی کو عالمی قوانی کی صریحاً خلاف ورزی قرار دیا ہے وہیں کچھ ممالک صدر مادورو کے خلاف امریکی کارروائی کو جائز ٹھہرا رہے ہیں۔ اس دوران چین نے امریکہ سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کی فوری رہائی کا مطالبہ کردیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ مادورو اور ان کی اہلیہ کی گرفتاری بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے اور اس اقدام پر چین شدید تشویش میں ہے۔ وزارت خارجہ نے زور دیا کہ امریکہ مادورو اور ان کی اہلیہ کی ذاتی سلامتی کو یقینی بنائے اور انہیں فوراً رہا کرے۔ چین نے یہ بھی کہا کہ امریکہ وینزویلا کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوششیں بند کرے اور تمام مسائل کو بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے حل کرے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکی فوج نے وینزویلا میں کارروائی کرتے ہوئے صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو حراست میں لے کر ملک سے باہر منتقل کر دیا۔ چین نے اس کارروائی کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی اور خطے میں امن و استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ ادھر اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام دفاعی نوعیت کا ہے اور موجودہ حالات میں جائز سمجھا جاسکتا ہے۔ وینزویلا کی صورتحال پر جاری بیان میں جارجیا میلونی کا کہنا تھا کہ اٹلی نے وینزویلا کے صدر کی خودساختہ انتخابی فتح کو تسلیم نہیں کیا اور اٹلی وینزویلا میں جمہوری انتقالِ اقتدار کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ سکیورٹی کے خلاف ہائبرڈ حملوں کی صورت میں دفاعی مداخلت جائز ہوسکتی ہے، تاہم فوجی مداخلت آمریت کے خاتمے کا مستقل حل نہیں ہے۔ اطالوی وزیراعظم کے مطابق وینزویلا میں مقیم اطالوی شہریوں کی سلامتی اٹلی کی اولین ترجیح ہے۔ جارجیا میلونی نے مزید کہا کہ اٹلی حکومتوں کی تبدیلی کیلئے بیرونی فوجی طاقت کے استعمال کے حق میں نہیں ہے۔ دوسری جانب جرمن چانسلر نے کہا ہے کہ وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی کی قانونی حیثیت کا جائزہ لینے میں وقت لگے گا اور اس معاملے پر مزید مشاورت کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف اسٹارلنک اور ٹیسلا کے بانی ایلون مسک نے اعلان کیا ہے کہ ان کی کمپنی وینزویلا میں محدود مدت کیلئے مفت انٹرنیٹ سروس فراہم کرے گی۔ اسٹارلنک، جو اسپیس ایکس کی ملکیت ہے، وینزویلا کے لوگوں کو براڈ بینڈ انٹرنیٹ مفت فراہم کرے گا تاکہ وہ مسلسل رابطے میں رہ سکیں۔ یہ مفت سروس 3 فروری 2026 تک دستیاب رہنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایلون مسک نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک مختصر پیغام بھی شیئر کیا جس میں انہوں نے وینزویلا کے عوام کے ساتھ حمایت میں۔ اس اقدام کو سیاسی اور سکیورٹی صورتحال کے تناظر میں لیا جارہا ہے، کیونکہ وینزویلا میں حالیہ دنوں میں حالات غیر مستحکم رہے ہیں۔ یہ اقدام اسٹار لنک کے سیٹلائٹ نیٹ ورک کے ذریعے براڈ بینڈ انٹرنیٹ فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے تاکہ وینزویلا میں انٹرنیٹ کی سہولت موجودہ حالات کے باوجود برقرار رہے۔

وینزویلا کسی ملک کی کالونی نہیں بنے گا، امریکی کارروائی پر نائب صدر ڈیلسی روڈریگزن کا دوٹوک اعلان

کراکس، (ایجنسیاں): وینزویلا کی نائب صدر ڈیلسی روڈریگز نے امریکی کارروائی اور صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ وینزویلا اپنے دفاع اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور کسی بھی صورت کسی ملک کی کالونی نہیں بنے گا۔ قوم سے خطاب کرتے ہوئے ڈیلسی روڈریگز نے کہا کہ صدر نکولس مادورو کو اغوا کیا گیا ہے اور وہی وینزویلا کے آئینی صدر ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک کے دفاع کے لیے صبر، اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ نائب صدر کا کہنا تھا کہ امریکی فوج کی کارروائی کے بعد وینزویلا اپنے دفاع اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وینزویلا اپنے قدرتی وسائل پر کسی بیرونی قبضے کو قبول نہیں کرے گا۔ ڈیلسی روڈریگز کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اقتدار کی منتقلی تک امریکہ وینزویلا کا انتظام سنبھالے گا اور امریکی تیل کمپنیاں وینزویلا میں کام کریں گی۔

صدر ٹرمپ کے حکم پر کی گئی وینزویلا صدر کے خلاف کارروائی

امریکی فوجی سربراہ نے بتادیں آپریشن کی تفصیلات، وینزویلا کے ایئر ڈیفنس سسٹم کو ناکارہ کر کے رات 2 بجے مادورو کے کمپاؤنڈ میں داخل ہوئیں امریکی فورسز، آپریشن میں شامل تھے 150 طیارے، کئی ماہ سے جاری تھی آپریشن کی تیاری

ویڈیو میں دکھایا گیا کہ مادورو کئی امریکی نشہ آور ادویات کے خلاف تحقیقات کے دفتر ڈی ای اے کے سکیورٹی اہلکاروں کے درمیان ہیں جب انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے مانہٹن منتقل کیا گیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے وینزویلا میں کیے گئے امریکی فوجی آپریشن کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیر دفاع کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے جنرل ڈین کین نے کہا کہ یہ کارروائی صدر ٹرمپ کے حکم پر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے کی گئی۔ امریکی فوجی سربراہ کے مطابق اس آپریشن کی تیاری کئی ماہ سے جاری تھی اور اس میں دہائیوں کے عسکری تجربے سے فائدہ اٹھایا گیا۔ زمینی، فضائی اور بحری افواج نے مشترکہ طور پر کارروائی کی جبکہ سی آئی اے، این ایس اے، این جی اے اور دیگر انٹیلی جنس اداروں نے بھرپور تعاون فراہم کیا۔ جنرل ڈین کین نے بتایا کہ آپریشن میں 150 سے زائد طیاروں نے حصہ لیا، جنہیں 20 مختلف زمینی اور بحری اڈوں سے روانہ کیا گیا۔ فضائی بیڑے میں ایف 22، ایف 35، ایف 18، ای اے 18، ای 2، بی ون بمبار اور دیگر سپورٹ طیارے شامل تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی جوائنٹ فورسز کیلئے ناکامی کوئی آپشن نہیں تھی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فورسز کے کاراکاس پہنچتے ہی امریکی فضائیہ نے وینزویلا کے ایئر ڈیفنس سسٹم کو ناکارہ بنایا تاکہ ہیلی کاپٹروں کو ہدف تک محفوظ راستہ فراہم کیا جا سکے۔ مقامی وقت کے مطابق رات 2 بجے امریکی فورسز مادورو کے کمپاؤنڈ میں داخل ہوئیں۔ جنرل ڈین کین کے مطابق آپریشن کے دوران امریکی ہیلی کاپٹروں پر فائرنگ بھی کی گئی، ایک ہیلی کاپٹر کو نقصان پہنچا تاہم وہ پرواز کے قابل رہا۔ کارروائی مکمل ہونے کے بعد تمام امریکی طیارے اور فورسز بحفاظت واپس پہنچ گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو امریکی وزارت انصاف نے حراست میں لیا جبکہ واپسی کے دوران امریکی فورسز نے متعدد دفاعی کارروائیاں بھی کیں۔ واضح رہے کہ امریکہ نے وینزویلا پر فوجی حملہ کرتے ہوئے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کرلیا ہے۔ کارروائی میں امریکی جنگی طیاروں اور ڈیلٹا فورس نے راجدھانی کاراکاس میں اہداف کو نشانہ بنایا۔

اقتدار کی منصفانہ منتقلی تک وینزویلا کو امریکہ چلائے گا

امریکی تیل کمپنیاں وینزویلا آئیں گی، تیل کے بنیادی ڈھانچے کی مرمت کریں گی اور ملک کے لیے منافع کمانا شروع کریں گی: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ 'وینزویلا کو چلانے جا رہا ہے' اور یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ وہاں 'محفوظ، مناسب اور منصفانہ

تصویر میں مادورو نظر آرہے ہیں جن کی آنکھوں پر ماسک اور کانوں میں ہیڈ فون ہے

انتقالِ اقتدار' ممکن نہ ہو سکے۔ فلوریڈا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی افواج نے کاراکاس کے وسط میں ایک 'انتہائی محفوظ فوجی قلعے' پر کارروائی کرتے ہوئے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو 'انصاف کے کٹہرے' میں لا کھڑا کیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اس کارروائی کا موازنہ ایران کے خلاف سابقہ فوجی آپریشنز سے کیا جن میں جوہری اہداف بھی شامل تھے۔ ان کے مطابق 'دنیا کی کوئی قوم وہ نہیں کر سکتی جو امریکہ نے کل کر دکھایا۔' امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ اور وینزویلا کی 'شراکت داری' وینزویلا کی عوام کو 'معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور محفوظ' بنائے گی، امریکہ میں مقیم وینزویلا کے شہری انتہائی خوش ہوں گے اور اب انہیں مزید تکالیف نہیں اُٹھانی پڑیں گی۔' صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو امریکہ حملوں کی دوسری اور زیادہ بڑی لہر شروع کرنے کے لیے تیار ہے، اور واشنگٹن نے پہلے ہی یہ فرض کر لیا تھا کہ دوسرے حملے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وینزویلا کی تیل کی صنعت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق امریکی تیل کمپنیاں وینزویلا آئیں گی، تیل کے بنیادی ڈھانچے کی مرمت کریں گی اور ملک کے لیے منافع کمانا شروع کریں گی۔ قبل ازیں صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا 'ٹروتھ سوشل' پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ 'نکولس مادورو، یو ایس ایس آئیو جیما پر۔' یو ایس ایس آئیو وجیما وہی لڑاکا بحری جہاز ہے جس کے بارے میں ٹرمپ نے کچھ دیر پہلے فاکس نیوز کو بتایا تھا کہ وینزویلا کے صدر کو امریکہ لے جا رہا ہے۔ تصویر میں مادورو نظر آ رہے تھے، جن کی آنکھوں پر ماسک ہے، کانوں میں ہیڈ فون اور وہ سرمئی رنگ کا ٹریک سوٹ پہنے ہوئے ہیں۔

وینزویلا کے خلاف امریکی فوجی جارحیت 'بزدلانہ' اور 'مجرمانہ' ہے: کیوبا

صدر نکولس مادورو اور ان کی رفیقہ حیات سیلیا فلورس کی رہائی کا مطالبہ، وینزویلا حکومت اور عوام کے عزم کی تائید

ہوانا، (ایجنسیاں): کیوبا نے وینزویلا پر امریکی فوجی جارحیت کو 'بزدلانہ' اور 'مجرمانہ' قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ کیوبا نے کیریبیائی جمہوریہ کے ساتھ اپنی 'مکمل حمایت اور یکجہتی' کا اعلان کیا اور وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور خاتونِ اول سیلیا فلورس کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کیوبا کی انقلابی حکومت نے اپنے سخت بیان میں امریکہ پر بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ مبینہ فوجی کارروائی اور وینزویلا کے آئینی صدر کا اغوا، کراکس کے خلاف واشنگٹن کی طویل مہم میں خطرناک جارحیت پسند سوچ کارفرما ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ انقلابی حکومت وینزویلا کے خلاف امریکہ کی جانب سے کی گئی فوجی جارحیت کی سخت مذمت کرتی ہے اور ساتھ ہی 'برادر جمہوریہ وینزویلا اور اس کی حکومت کے ساتھ اپنی مکمل حمایت اور یکجہتی' کا اعلان کرتی ہے۔ کیوبا نے وینزویلا کی ایگزیکٹو نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کے خطاب کی مکمل تائید کرتے ہوئے بالخصوص اس مطالبے کی حمایت کی کہ امریکی حکومت آئینی صدر نکولس مادورو اور ان کی رفیقہ حیات سیلیا فلورس کے زندہ ہونے کا ثبوت فراہم کرے۔ ہوانا نے وینزویلا کی حکومت اور عوام کے اس عزم کی بھی تائید کی کہ وہ جارحیت کو مسترد کریں اور اپنی آزادی و خودمختاری کا دفاع کریں۔ امریکی اقدام کو 'مجرمانہ اقدام' قرار دیتے ہوئے کیوبا نے کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے اور دباؤ و دشمنی کی اس مہم میں اشتعال ہے جو ستمبر 2025 سے مزید تیز ہوگئی ہے، جب واشنگٹن نے جھوٹے بہانوں اور بے بنیاد الزامات کے تحت بحیرۂ کیریبیا میں جارحانہ بحری تعیناتی شروع کی تھی۔ بیان میں کہا گیا کہ عالمی برادری کو اقوامِ متحدہ کے کسی رکن ملک کے خلاف اس نوعیت کے ظالمانہ اور سنگین جارحیت کو بلا مؤاخذہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ وینزویلا 'ایک پُرامن ملک ہے جس نے امریکہ یا کسی دیگر ملک پر حملہ نہیں کیا'۔ غیر معمولی اعلان میں کیوبا کی حکومت نے کہا کہ وینزویلا کے ساتھ اس کی یکجہتی غیر مشروط ہے۔ برادر قوم اور اس کے عوام کیلئے ہم اپنا خون دینے کو بھی تیار ہیں۔ امریکی اقدام کو 'ریاستی دہشت گردی' قرار دیتے ہوئے کیوبا نے دنیا بھر کی حکومتوں، پارلیمانوں، سماجی تنظیموں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ امریکی جارحیت کی مذمت کریں اور خاص طور پر لاطینی امریکہ اور کیریبیائی خطے میں 'امریکی سامراج کی بالادستی کی نئی کوشش' کے خلاف مزاحمت کریں۔

وینزویلا میں مادورو کے ہٹائے جانے کے بعد کیوبا بھی امریکی ہدف بن سکتا ہے: روبیو کا اشارہ

واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اشارہ دیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے مغربی نصف کرے میں امریکی بالادستی بحال کرنے کی کوششوں کے تحت کیوبا اگلا ہدف بن سکتا ہے۔ روبیو نے کہا کہ اگر وہ کیوبا کی حکومت میں کسی عہدے پر ہوتے تو وینزویلا میں ہونے والی امریکی فوجی کارروائی کے بعد جس کے نتیجے میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کی گرفتاری عمل میں آئی، وہ کم از کم کچھ حد تک ضرور فکرمند ہوتے۔ وینزویلا اور کیوبا دونوں میں طویل عرصے سے دلچسپی رکھنے والے روبیو نے کہا کہ اگر میں ہوانا میں رہتا اور حکومت کا حصہ ہوتا تو کم از کم

کچھ نہ کچھ تشویش ضرور ہوتی۔ واضح رہے کہ امریکہ کی لاطینی امریکہ میں فوجی مداخلتوں کی ایک طویل تاریخ رہی ہے، جن میں 1961 میں کیوبا میں فیڈل کاسترو کی حکومت گرانے کیلئے کیوبا کے جلاوطنوں کے ذریعے کیا گیا ناکام خلیج خنزیر حملہ بھی شامل ہے، جسے امریکہ کی بالواسطہ حمایت حاصل تھی۔

جنوبی کوریا کے صدر کے دورۂ چین کے دوران شمالی کوریا کا میزائل تجربہ، کشیدگی میں اضافہ

سیول، (ایجنسیاں) شمالی کوریا نے اتوار کے روز بیلسٹک میزائلوں کے تجربات کیے جس سے خطے اور دنیا بھر میں کشیدگی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ میزائل تجربات ایسے وقت میں کیے گئے جب جنوبی کوریا کے صدر اپنے سرکاری دورے پر چین پہنچ رہے ہیں، جو شمالی کوریا کا قریبی اتحادی سمجھا جاتا ہے۔ جنوبی کوریا کے مطابق شمالی کوریا نے کم از کم دو بیلسٹک میزائل داغے جو سمندر میں جا گرے۔ فوجی حکام کا کہنا ہے کہ میزائل تقریباً 900 کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ جاپان نے بھی میزائل لانچ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک میزائل نے 950 کلومیٹر تک پرواز کی۔ ماہرین کے مطابق یہ میزائل تجربات چین کو پیغام دینے کی کوشش ہو سکتے ہیں تاکہ جنوبی کوریا کے ساتھ بڑھتے تعلقات کو روکا جا سکے، جبکہ ساتھ ہی امریکا کی وینزویلا میں حالیہ فوجی کارروائی کے تناظر میں شمالی کوریا یہ تاثر دینا چاہتا ہے کہ وہ ایک مضبوط ایٹمی طاقت ہے۔ جنوبی کوریا اور جاپان نے میزائل تجربات کی شدید مذمت کی ہے۔ سیول میں ہنگامی سکیورٹی اجلاس طلب کیا گیا اور

شمالی کوریا سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرنے والے اشتعال انگیز اقدامات بند کرے۔ امریکی فوج نے کہا ہے کہ ان میزائلوں سے فوری طور پر امریکا یا اس کے اتحادیوں کو کوئی براہِ راست خطرہ لاحق نہیں، تاہم صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ ادھر شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے حالیہ دنوں میں اسلحہ ساز فیکٹریوں کے دورے کیے ہیں اور ہتھیاروں کی پیداوار بڑھانے کی ہدایت دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات آئندہ پارٹی کانگریس سے قبل طاقت کے مظاہرے کی کوشش ہیں۔

صہیونی فوجی محاصرے میں گھری غزہ کی ننھی مسک کی فریاد کون سنے گا؟

غزہ: اس کا جسم حرکت سے عاجز ہے، سر بے اختیار ڈھلک جاتا ہے اور ننھے ہاتھ پاؤں یوں ساکن ہیں جیسے حرکت کے لیے بنے ہی نہ ہوں۔ دماغ کا ایک غیر متعین حصہ ضائع ہو چکا ہے جس کے باعث وہ پیدائش کے ابتدائی دنوں ہی سے اپنے جسم پر اختیار کھو چکی ہے۔ یہ داستان چھ ماہ کی معصوم ننھی فلسطینی بچی مسک العدینی کی ہے جس کی ماں بے بسی اور خوف کے عالم میں اپنی اکلوتی بیٹی کو دیکھتی ہے اور اس کی زندگی بچانے کے لیے بیرون ملک علاج کی امید لگائے بیٹھی ہے۔

مسک آج درد کے ایک کھلے معرکے میں مبتلا ہے۔ اس کے خون میں خطرناک حد تک تیزابیت بڑھ چکی ہے، شدید غذائی قلت نے اس کے جسم کو کھوکھلا کر دیا ہے، دائمی اسہال تھمنے کا نام نہیں لیتا، مسلسل قے اس کی ننھی جان کو نڈھال کر رہی ہے، تیز بخار اترنے میں نہیں آتا، سانس کی تنگی اس کے سینے کو جکڑ لیتی ہے اور وہ دودھ پینے سے مکمل طور پر عاجز ہو چکی ہے۔ اس کی ماں کانپتی آواز میں کہتی ہے کہ ہر گزرتا لمحہ مسک کو خطرے کے مزید قریب لے جا رہا ہے۔

ماں جس کے پاس کوئی راستہ نہیں

ماں اپنی اکلوتی بچی کو دیکھتی رہ جاتی ہے اور انتظار کے سوا اس کے پاس کچھ نہیں۔ مناسب دوائیں دستیاب ہیں نہ سہارا دینے والے آلات اور نہ ہی خصوصی طبی نگہداشت۔ غزہ کے ڈاکٹروں نے دوٹوک الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ وسائل ناکافی ہیں، علاج ممکن نہیں اور حالت بگڑنے کا خطرہ قریب ہے جو جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔

غزہ کے ہسپتال قابض اسرائیل کی جانب سے دو برس سے زائد عرصے تک جاری نسل کشی کے بعد تقریباً مکمل تباہی کا شکار ہو چکے ہیں جہاں طبی مراکز کو دانستہ طور پر نشانہ بنایا گیا اور صحت کا پورا نظام مفلوج کر دیا گیا۔

خاموشی سے جان لینے والا محاصرہ

مسک کو فوری طور پر غزہ سے باہر علاج کی ضرورت ہے۔ یہ کوئی انتخاب نہیں بلکہ اس کی بقا کی شرط ہے مگر محاصرہ سفر کی اجازت نہیں دیتا۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ قابض اسرائیلی پابندیاں مریضوں کو جگہ سے پہلے گھیر لیتی ہیں۔ ریفرل کی درخواستیں ڈھیر ہوتی جا رہی ہیں، جوابات تاخیر کا شکار ہیں اور وقت کسی دودھ پیتی بچی کا انتظار نہیں کرتا۔

دو برس سے زائد عرصے کی نسل کشی کے بعد صحت کا نظام زمین بوس ہو چکا ہے۔ ہسپتال تباہ، شعبے بند، دوائیں ناپید، آلات ناکارہ، طبی عملہ قتل اور گرفتاریوں کے باعث نڈھال ہو چکا ہے۔ ہزاروں مریض اور زخمی اسی بے بسی میں شریک ہیں اور بچے اس المیے کی سب سے کمزور کڑی ہیں۔

مقامی طبی اندازوں کے مطابق غزہ میں ہزاروں تشویشناک مریض ایسے ہیں جنہیں باہر علاج درکار ہے جن میں سینکڑوں بچے شامل ہیں۔ بہت سے اپنی جان اس لیے ہار چکے ہیں کہ سفر روکا گیا یا تاخیر کا شکار ہوا اور اگر خاموشی برقرار رہی تو مسک بھی انہی میں شامل ہو سکتی ہے۔

ایک سوال جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا

مسک کی ماں سوال کرتی ہے کہ ایک ایسی بچی کا کیا قصور ہے جس نے ابھی دنیا کو پہچانا بھی نہیں کہ اسے سرحدوں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا جائے۔ علاج کب ایک مراعاتی شے بن گیا اور زندگی ایک مؤخر مطالبہ کیسے بن گئی؟

آخری پکار

مسک کو ہمدردی نہیں چاہیے، اسے ایک محفوظ راستہ چاہیے۔ اسے فوری فیصلہ درکار ہے۔ اسے ابھی غزہ سے باہر علاج کی ضرورت ہے۔ اس کی جان بچانا ایک براہ راست انسانی ذمہ داری ہے اور ہر لمحے کی تاخیر ایک ایسے نقصان کی کہانی میں نیا باب لکھ رہی ہے جسے روکا جا سکتا ہے۔ اس کی ماں کی پکار ہے کہ وقت ختم ہونے سے پہلے مسک کو بچالیں۔

'غزہ میں رہائش کا بحران جنگ کے بعد صہیونی ریاست کے ہاتھ میں سیاسی اور سکیورٹی دباؤ کا ہتھیار بن چکا'

غزہ: غزہ میں فلسطینی مرکز برائے سیاسی مطالعات نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی گذشتہ جنگ سنہ 2023ء تا سنہ 2025ء کے بعد غزہ کی پٹی میں جنم لینے والا رہائش کا بحران محض تباہی سے پیدا ہونے والی ایک ہنگامی انسانی صورتِ حال نہیں رہا بلکہ یہ ایک منظم سیاسی اور سکیورٹی دباؤ کے آلے میں تبدیل ہو چکا ہے جسے قابض ریاست کی حکومت غزہ کے زمینی حقائق کو ازسرِ نو تشکیل دینے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔

''غزہ میں جنگ کے بعد رہائش کا بحران: منظم تباہی اور سیاسی دباؤ کے درمیان'' کے عنوان سے جاری ایک ریسرچ پیپر میں مرکز نے رہائشی شعبے کی وسیع پیمانے پر تباہی کے پس منظر اور اس کے پسِ پردہ مقاصد پر گہری تجزیاتی روشنی ڈالی ہے اور اس کے انسانی سماجی اور سیاسی اثرات کا مفصل جائزہ پیش کیا ہے۔

پیپر کے مطابق لاکھوں رہائشی یونٹس کی تباہی، تعمیرِ نو کی کوششوں کو مفلوج کرنا اور تعمیراتی سامان اور عارضی رہائش کی ترسیل پر سخت پابندیاں عائد کرنا جنگ کے ضمنی اثرات نہیں تھے بلکہ یہ قابض اسرائیل کی ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اپنائی گئی پالیسی ہے جس کا مقصد غزہ کو ایک ناقابلِ زیست ماحول میں بدلنا اور اس کے باسیوں کو جبری بے دخلی کی طرف دھکیلنا ہے۔

مرکز کے مطابق اس مطالعے میں قابض اسرائیلی عہدیداروں کے سرکاری بیانات کو بنیاد بنایا گیا ہے جن میں اس امر کی تصدیق کی گئی کہ فلسطینیوں کو بے گھر رکھنا ایک سیاسی اور سکیورٹی دباؤ کا مؤثر ذریعہ ہے جس کے ذریعے مزاحمت کے مستقبل سے متعلق شرائط مسلط کی جاتی ہیں اور جنگ کے بعد کے مرحلے میں سیاسی منظرنامے کی ازسرِ نو انجینئرنگ کی جاتی ہے۔

تحقیقی رپورٹ نے اس حقیقت کو بھی نمایاں کیا کہ عالمی برادری اور ثالث قابض ریاست کو سیز فائر کے معاہدوں پر عمل درآمد کا پابند بنانے میں بری طرح ناکام رہے ہیں اور بحران کے اسباب کا علاج کرنے یا شہریوں کے محفوظ اور باوقار رہائش کے بنیادی حق کی ضمانت دینے کے بجائے محض ہنگامی امداد کے ذریعے بحران کے نظم ونسق پر اکتفا کیا گیا۔

اسی تناظر میں فلسطینی مرکز برائے سیاسی مطالعات نے زور دیا کہ یہ ریسرچ اس کی تحقیقی کاوشوں کا حصہ ہے جن کا مقصد غزہ میں قابض اسرائیلی پالیسیوں کی پرتیں کھولنا اور بحث کو محض جذباتی انسانی زاویے سے نکال کر اس کے سیاسی اور اسٹریٹجک فریم ورک میں منتقل کرنا ہے تاکہ ایک مضبوط حقوقی اور ابلاغی بیانیہ تشکیل دیا جاسکے۔

تحقیق کے خلاصے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ رہائش کے بحران کا تسلسل غزہ کی پٹی میں انسانی اور سماجی استحکام کے لیے براہِ راست خطرہ ہے اور خبردار کیا گیا ہے کہ اسے صرف ایک امدادی فائل کے طور پر برتنا قابض اسرائیل کو طویل المدت سیاسی بلیک میلنگ کے لیے مزید گنجائش فراہم کرتا ہے۔

امریکی کارروائی کے سائے میں سوشل میڈیا محاذ گرم

ایران کے سپریم لیڈر اور ایلون مسک آمنے سامنے

تہران،(ایجنسیاں): بین الاقوامی سطح پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک غیر معمولی لفظی تصادم دیکھنے میں آیا، جہاں ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کے سرکاری اکاؤنٹ اور اس پلیٹ فارم کے مالک ایلون مسک کے درمیان انگریزی اور فارسی زبان میں تند و تیز جملوں کا تبادلہ ہوا۔ یہ آن لائن جھڑپ ایسے وقت سامنے آئی جب امریکہ کی جانب سے وینزویلا میں کی گئی ایک بڑی فوجی کارروائی کے باعث عالمی فضا پہلے ہی کشیدہ تھی۔ اس کارروائی کے نتیجے میں وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو گرفتار کیے جانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ایران کے سپریم لیڈر کے سرکاری اکاؤنٹ سے انگریزی زبان میں ایک پیغام جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا کہ ایران دشمن کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا'۔ اس بیان پر ردِعمل دیتے ہوئے ایلون مسک نے فارسی زبان میں مختصر مگر معنی خیز جواب دیا اور لکھا کہ 'زہی خیالِ باطل'۔ جس کا مفہوم خواب و خیال یا بے بنیاد تصور کے طور پر لیا جا رہا ہے۔ یہ لفظی تبادلہ اس وقت مزید نمایاں ہو گیا جب امریکی انتظامیہ نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ اس کی افواج نے وینزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو گرفتار کر لیا ہے اور انہیں نیویارک منتقل کیا جائے گا، جہاں وہ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق الزامات کا سامنا کریں گے۔ امریکی حکام کے مطابق مادورو ان الزامات کے تحت پہلے ہی مطلوب تھے۔ اسی تناظر میں امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے وینزویلا میں کی گئی فوجی مداخلت کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی عراق پر حملے سے یکسر مختلف ہے۔ ان کے مطابق امریکہ کا مقصد کسی وسیع خونریزی کے بغیر وسائل اور دولت کو محفوظ بنانا ہے، نہ کہ طویل جنگ چھیڑنا۔ مبصرین کے مطابق وینزویلا میں امریکی کارروائی، ایران کا سخت مؤقف اور سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی یہ لفظی جنگ اس بات کی علامت ہے کہ عالمی سیاست اب صرف سفارتی بیانات تک محدود نہیں رہی بلکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بھی عالمی طاقتوں کے اظہارِ قوت کا ایک نیا میدان بن چکے ہیں۔

اسرائیلی افواج کی فائرنگ سے کم ازکم تین فلسطینی جاں بحق

قاہرہ،(یو این آئی) جنوبی غزہ پٹی کے شہر خان یونس میں اسرائیلی افواج کی فائرنگ سے کم ازکم تین فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ طبی عملے نے بتایا کہ جاں بحق افراد میں ایک 15 سالہ لڑکا، ایک ماہی گیر شامل ہے جسے غزہ کی پٹی میں اُن علاقوں سے باہر قتل کیا گیا جو ابھی اسرائیل کے قبضے میں ہیں، جبکہ تیسرا شخص شہر کے مشرق میں اُن علاقوں میں گولی مار کر ہلاک کیا گیا جو اسرائیلی کنٹرول میں ہیں۔ ان واقعات پر اسرائیلی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ اسرائیل اکتوبر میں جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے مسلسل فضائی حملے کر رہا ہے۔ غزہ کی وزارتِ صحت نے بتایا ہے کہ اسرائیلی قابض فوج کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 240 افراد جاں بحق اور 1180 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

افغانستان میں 20 سالہ جنگ اور تعمیر نو پر امریکہ کے خصوصی انسپکٹر جنرل کی حتمی رپورٹ جاری

ہوشربا انکشافات سامنے آ گئے، 2002 سے 2021 تک امریکہ نے افغانستان کی تعمیر نو کیلئے 144.7 ارب ڈالر مختص کیے

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکہ کے خصوصی انسپکٹر جنرل نے افغانستان میں 20 سالہ جنگ اور تعمیر نو پر حتمی رپورٹ جاری کر دی ہے، جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکی اقدامات اور طالبان کے ساتھ مذاکرات میں افغان حکومت کو نظر انداز کرنے سے افغانستان کے ریاستی ڈھانچے میں کمزوری پیدا ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق 2002 سے 2021 تک امریکہ نے افغانستان کی تعمیر نو کیلئے 144.7 ارب ڈالر مختص کیے، جبکہ جنگی کارروائیوں پر اضافی 763 ارب ڈالر خرچ ہوئے۔ افغان حکومت کی کرپشن تعمیر نو میں سب سے بڑی رکاوٹ رہی اور افغان سیکیورٹی فورسز 90 ارب ڈالر خرچ ہونے کے باوجود غیر ملکی افواج پر انحصار ختم نہ کر سکیں۔ امریکی انخلا کے بعد فورسز تیزی سے بکھر گئیں اور ہزاروں

گھوسٹ ملازمین سامنے آئے۔ رپورٹ کے مطابق افغان سیکیورٹی فورسز کیلئے 147,000 گاڑیاں، ہزاروں عسکری آلات، 427,300 ہتھیار اور 162 طیارے فراہم کیے گئے، جبکہ انخلا کے بعد 7.1 ارب ڈالر مالیت کا ساز و سامان افغانستان میں ہی چھوڑا گیا۔ انسداد منشیات پروگرام پر 7.3 ارب ڈالر خرچ ہونے کے باوجود نتائج ناکام رہے اور اسٹیبلائزیشن پروگرامز پر 4.7 ارب ڈالر کے باوجود بھی ترقی محدود رہی۔ افغانستان میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتیں 2,450 اور زخمی 20,700 ہو گئے۔ انخلا کے بعد افغان مہاجرین کی امریکا منتقلی کے لیے 14.2 ارب ڈالر مختص کیے گئے، جبکہ طالبان حکومت کو 4 سال میں 3.83 ارب ڈالر امداد دی گئی۔ صرف مارچ 2025 کی ایک سہ ماہی میں طالبان کو 120 ملین ڈالر فراہم کیے گئے۔ عالمی عطیہ دہندگان نے امریکی انخلا کے بعد 8.1 ارب ڈالر اقوام متحدہ کے تحت چلنے والے پروجیکٹس کے لیے دیے، اور افغان ری کنسٹرکشن ٹرسٹ فنڈ کے تحت 1.5 ارب ڈالر کے چھ منصوبے فعال رہے۔ طالبان حکومت امداد پر ٹیکس اور لیویز وصول کرتی رہی۔

’خود مختار ملک پر یکطرفہ حملہ کرنا جنگ کے مترادف‘

ظہران ممدانی نے وینزویلا پر امریکی حملے کو عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دے دیا

نیویارک،(ایجنسیاں): نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے وینزویلا پر مبینہ امریکی حملے اور

صدر نکولس مادورو و ان کی اہلیہ کی گرفتاری کے اعلان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دے دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں میئر ظہران ممدانی نے کہا کہ انہیں امریکی آپریشن اور صدر مادورو و ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو نیویارک سٹی میں وفاقی تحویل میں رکھنے کے منصوبے پر بریفنگ دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی خود مختار ملک پر یکطرفہ حملہ کرنا جنگ کے مترادف ہے اور یہ وفاقی اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس نوعیت کی کارروائیاں امریکی خارجہ پالیسی میں خطرناک حد تک کشیدگی میں اضافے کا باعث بن سکتی ہیں۔ ظہران ممدانی نے زور دیا کہ اس کارروائی کے اثرات صرف وینزویلا تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ اس کے براہِ راست نتائج نیویارک میں مقیم دسیوں ہزار وینزویلا باشندوں پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ میئر نے کہا کہ میری توجہ ان کی اور ہر نیویارک کے شہری کی سلامتی پر مرکوز ہے اور ساتھ ہی واضح کیا کہ ان کی انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ضرورت پڑنے پر شہریوں کو بر وقت رہنمائی فراہم کی جاتی رہے گی۔

ایران کے 3 مصنوعی سیارے ابتدائی مرحلہ کامیابی سے مکمل کر کے آربیٹل ٹیسٹ میں داخل

منصوبہ بندی کے تحت ان ٹیسٹوں کے دوران کیے جانے والے تکنیکی اقدامات اور حاصل ہونے والے نتائج کا خلاصہ وقتاً فوقتاً جاری کیا جائے گا: محکمۂ اسپیس

تہران،(ایجنسیاں): ایران کے مصنوعی سیارے ظفر، پایا اور کوثر نے خلا میں روانگی کے

بعد پہلے ہفتے کے دوران مدار میں ہونے والے ابتدائی تکنیکی ٹیسٹ کامیابی سے مکمل کر لیے ہیں، جس کے بعد یہ تینوں سیٹلائٹس اب آربیٹل ٹیسٹنگ کے باقاعدہ مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ ایران کے محکمۂ اسپیس کے مطابق لانچ کے بعد ابتدائی جانچ کے مرحلے کے اختتام پر اب ان سیٹلائٹس کے تمام ذیلی نظاموں (سب سسٹمز) کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ حقیقی مدار میں متوقع معیار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ محکمے نے وضاحت کی کہ مدار میں مصنوعی سیاروں کی جانچ ایک نہایت پیچیدہ اور مرحلہ وار تکنیکی عمل ہوتا ہے، جو عموماً کئی ہفتوں پر محیط ہوتا ہے۔ اس دوران ہر سب سسٹم کی کارکردگی کو بتدریج جانچا جاتا ہے اور حقیقی خلائی ماحول میں اس کے ردِعمل کا عملی تجزیہ کیا جاتا ہے۔

ایران کے محکمۂ اسپیس کے مطابق منصوبہ بندی کے تحت ان ٹیسٹوں کے دوران کیے جانے والے تکنیکی اقدامات اور حاصل ہونے والے نتائج کا خلاصہ وقتاً فوقتاً جاری کیا جائے گا، تاکہ ملک کی خلائی صنعت سے وابستہ ماہرین اور اس شعبے میں دلچسپی رکھنے والے افراد ان پیش رفتوں سے باخبر رہ سکیں۔

امریکی فوجی جارحیت کے بعد ایران کے وزیر خارجہ کی اپنے وینزویلن ہم منصب کے ساتھ ٹیلیفون پر گفتگو

تہران: اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور بولیورین جمہوریہ وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان خیل پنٹو نے ٹیلی فونک گفتگو میں وینزویلا پر امریکی فوجی جارحیت کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ ارنا کی رپورٹ کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ نے سید عباس عراقچی نے وینزویلا کے خلاف امریکی

فوجی جارحیت اور اس ملک قانونی صدر اور ان کی اہلیہ کے اغوا کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس اقدام کو ریاستی دہشت گردی کی واضح مثال اور وینزویلا کے عوام کی خودمختاری اور جمہوریت پر واضح حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی حکومت اور عوام وینزویلا کے عوام اور ان کی منتخب حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وینزویلا کے وزیر خارجہ نے اسلامی جمہوریہ ایران کے اصولی موقف کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ وینزویلا کے عوام اور حکومت امریکہ کی غنڈہ گردی اور غیر قانونی پالیسیوں کے خلاف قومی خودمختاری اور حق خود ارادیت کے دفاع کے لیے پرعزم ہیں۔

غزہ پر قابض اسرائیل کے حملوں میں شہداء کی تعداد 70,386 تک پہنچ گئی: وزارت صحت

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں میں 3 مزید فلسطینی شہید اور 13 زخمی پہنچے، جن میں ایک شہید خان یونس شہر میں ایک عمارت کے منہدم ہونے کے نتیجے میں ہوا۔ وزارت صحت کے بیان میں بتایا گیا کہ کئی متاثرین اب بھی ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ امدادی اور شہری دفاع کی ٹیمیں مسلسل تباہی اور میدان میں خطرات کی وجہ سے ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ روزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق گیارہ اکتوبر سنہ 2025ء سے نافذ جنگ بندی کے بعد سے کل شہداء کی تعداد 420 تک پہنچ چکی ہے، جبکہ 1184 زخمی ریکارڈ ہوئے اور باز یاب شدہ لاشوں کی تعداد 684 ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء غزہ پر قابض اسرائیل کے جاری حملوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 386,70 فلسطینی شہید اور 264,171 زخمی ہو چکے ہیں۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج کا فلسطینیوں کے خلاف کریک ڈاؤن

غزہ: اتوار کو علی الصبح قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے مختلف علاقوں میں چھاپوں اور گرفتاریوں کی ایک وسیع مہم شروع کی جس کے دوران شہریوں کے گھروں پر دھاوا بولا گیا، مکینوں کو شدید ہراسانی کا نشانہ بنایا گیا اور گھروں کے سامان کی توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی گئی۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے سلفیت کے قیرہ قصبے میں ایک گھر پر یلغار کے بعد نوجوان قسام دلنی کو دوبارہ گرفتار کر لیا، حالانکہ اسے چند ہفتے قبل ہی رہا کیا گیا تھا۔

رام اللہ گورنری میں قابض اسرائیلی فوج نے البیرہ شہر کے البالوع محلہ میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر نوجوان لیث سحویل کو گرفتار کر لیا۔

نابلس میں قابض فوج نے شہر کے مغرب میں واقع بیت ایبا پر دھاوے کے دوران نوجوان رائف عقل کو حراست میں لے لیا، جبکہ اسی دوران نابلس کے مشرق میں بلاطہ کیمپ پر یلغار کے وقت قابض فوجیوں نے شہدا کی تصاویر کو پھاڑ کر اپنی سفاکیت کا مظاہرہ کیا۔

مقبوضہ مغربی کنارہ کے جنوبی علاقوں میں قابض فوج نے الخلیل کے جنوب میں دورا شہر کے وسط میں ایک گھر اور اس سے منسلک کمپنی کے دفتر پر دھاوا بول کر شہری محمد صالح الدراویش کو گرفتار کر لیا، اس موقع پر قابض فوج نے کمپنی سے ایک کمپیوٹر اور نگرانی کیمروں کی ریکارڈنگ بھی ضبط کر لی۔

اسی سلسلے میں قابض فوج نے الخلیل کے جنوب میں الظاہریہ میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر پولیس اہلکار رامی الخضیرات اور اس کے بیٹے علی کو بھی گرفتار کر لیا۔

قلقیلیہ گورنری میں قابض اسرائیلی فوج نے شہر کے جنوب میں واقع حبلا قصبے پر یلغار کے دوران ایک گاڑی پر براہ راست فائرنگ کی جس سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔

غزہ میں جنگ بندی کے باوجود صہیونی فوج کے شدید فضائی حملے اور توپخانے کی گولہ باری

غزہ: قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے خان یونس اور غزہ شہروں کو نشانہ بناتے ہوئے جارحیت میں خطرناک اضافہ کر دیا جبکہ اسی وقت قابض فوج نے شدید توپخانہ باری بھی جاری رکھی۔ ہمارے نامہ نگار نے بتایا کہ آج اتوار کو فجر کے ابتدائی لمحات میں قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی غزہ میں واقع خان یونس شہر کے مشرقی علاقوں پر اندھا دھند بمباری کی۔ ان کے مطابق خان یونس کے مشرقی اور جنوبی حصوں میں ٹینکوں کی جانب سے مسلسل فائرنگ کی جا رہی ہے یہاں تک کہ گولیاں شہر کے مغرب میں واقع النمساوی قبرستان کے اطراف بے گھر فلسطینیوں کے خیموں تک جا پہنچی ہیں۔ اسی سلسلے میں قابض اسرائیلی ٹینکوں نے خان یونس کے مشرقی علاقوں کو شدید توپخانے کی گولہ باری کا نشانہ بنایا جبکہ قابض فوج نے علاقے میں گھروں اور عمارتوں کو بارود سے اڑانے کی کارروائیاں بھی انجام دیں۔ غزہ کی پٹی کے جنوبی حصے میں قابض اسرائیلی طیاروں نے شہر رفح پر بھی فضائی حملے کیے جو مسلسل جاری جارحیت کا حصہ ہیں۔ ہمارے نامہ نگار نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے وسطی غزہ میں واقع البریج کیمپ کے مشرقی علاقے میں شدید فائرنگ کی۔ غزہ شہر میں بھی قابض اسرائیلی طیاروں نے مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا جبکہ وسطی علاقے میں واقع البریج کیمپ کے مشرقی حصے پر قابض فوجی گاڑیوں نے ایک بار پھر گولیاں برسائیں۔ گذشتہ روز قابض فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنانے کے نتیجے میں تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے جن میں دو کمسن بچیاں بھی شامل ہیں جبکہ 17 دیگر زخمی ہوئے جو قابض دشمن کی مسلسل سفاکیت کا ایک اور دردناک ثبوت ہے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے 37 عالمی تنظیموں کی سرگرمیاں معطل کرنے سے غزہ میں انسانی بحران شدید

غزہ؛ آج اتوار کی صبح قابض اسرائیلی سکیورٹی حکام نے غزہ میں سرگرم 37 بین الاقوامی تنظیموں کے کام کے اجازت نامے منسوخ کر دیے۔ یہ اقدام ان الزامات کی بنیاد پر کیا گیا کہ تنظیمیں نئی سکیورٹی رجسٹریشن کے اصولوں پر عمل نہیں کر رہیں اور اپنے عملے کے متعلق مکمل معلومات فراہم نہیں کر رہیں۔

اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق، یہ فیصلہ فوراً نافذ کر دیا گیا، جس کا اطلاق قابض اسرائیل کی جانب سے حال ہی میں منظور کی گئی ترمیم شدہ رجسٹریشن میکانزم کے آغاز کے ساتھ ہوا۔

قابض اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ یہ تنظیمیں غزہ میں داخل ہونے والی کل امداد کا صرف ایک فیصد سے بھی کم حصہ فراہم کرتی ہیں اور ان کے کام کے معطل ہونے سے امدادی سرگرمیوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

دوسری جانب، فلسطینی اور بین الاقوامی حلقوں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں انسانی المیہ مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے، جہاں وسیع پیمانے پر تباہی، غذائی قلت، دواؤں کی شدید کمی اور قابض اسرائیل کی سخت پابندیوں کے باعث صورتحال غیر معمولی حد تک خطرناک ہے۔

سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزارت بیرون ملک امور کی قیادت میں ایک مشترکہ حکومتی ٹیم نے متعدد تنظیموں کو باضابطہ نوٹس جاری کیے، جن میں ”ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز“ بھی شامل ہے، تاکہ انہیں کام کے اجازت نامے واپس لینے کے بارے میں مطلع کیا جا سکے۔ ان نوٹس کے مطابق کام معطل ہونے کی تاریخ یکم جنوری سے شروع ہوگی اور تنظیموں کو یکم مارچ تک فیلڈ سرگرمیاں ختم کرنے کی مہلت دی گئی ہے۔

قابض اسرائیل اب بھی غزہ میں خوراک، دوائیں، طبی سامان، امدادی اشیاء اور رہائشی مواد کی مناسب مقدار داخل کرنے سے روکتا ہے، جبکہ غزہ میں تقریباً 5.1 ملین افراد بے گھر ہیں، جو مجموعی 4.2 ملین فلسطینیوں میں شامل ہیں اور 18 سال سے زائد عرصے سے محاصرے میں زندگی گزار رہے ہیں۔

یہ اقدام سنہ 2023ء میں 10 اکتوبر سے نافذ ”سیز فائر“ کے معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے اور قابض اسرائیل کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی ہوائی بمباریوں کے ساتھ مل کر فلسطینی عوام پر جاری سفاکیت کی ایک اور جھلک ہے، جس کے نتیجے میں کم از کم 418 فلسطینی شہید اور 1171 دیگر زخمی ہو چکے ہیں، جیسا کہ وزارت صحت کی طرف سے رپورٹ کیا گیا ہے۔

قابض اسرائیل کی 26 بار مسجد اقصیٰ میں دراندازی، مسجد ابراہیمی پر 92 بار اذان روکنے کی کوشش

غزہ: فلسطینی وزارت اوقاف و امور دینیہ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج اور ان کے آباد کاروں نے القدس میں مسجد اقصیٰ میں ماہ دسمبر کے دوران 26 بار دراندازی کی، جبکہ الخلیل میں مسجد ابراہیمی میں اذان دینے پر پابندی 92 بار کوشش کی گئی۔

وزارت اوقاف کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل اور آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ پر حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے اور دراندازی کی تعداد 27 تک پہنچ گئی۔ یہ تمام اقدامات نام نہاد عید النور کے موقع پر سیکڑوں آباد کاروں کی مسجد میں داخل ہونے کے ساتھ ہوئے، جبکہ قابض اسرائیل نے ان کے لیے پورے ہفتے کے دوران روزانہ دراندازی کے لیے ترغیب دی اور عبادت گاہ میں شمعیں روشن کرنے کی کوششوں کی حمایت کی۔ وزارت اوقاف نے بار بار ہونے والے ان حملوں کے خطرات سے خبردار کیا اور کہا کہ یہ ایک واضح منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا مقصد مسجد اقصیٰ میں یہودی مذہبی اور موجودگی کو معمول بنانا ہے، جس میں تلمودی عبادات، مخصوص اوقات اور جگہوں پر سجدہ اور مخصوص لباس پہن کر عبادت کرنا شامل ہے، تاکہ حرم میں وقتی اور مکانی تقسیم کو تقویت دی جائے۔ وزارت اوقاف نے بتایا کہ آباد کار اگست سے اس طرز کی عبادات کا فخر سے علانیہ انعقاد کر رہے ہیں، خاص طور پر اقصیٰ کے مشرقی حصے میں باب الرحمہ کے قریب، جو ان کے لیے مرکزی مقام بن چکا ہے۔ آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ کی مغربی جانب دیوار براق میں بلند آواز کے ساتھ جشن منایا، یہ سب عبرانی کیلنڈر کے پہلے دن اور عید حانوکاہ“ کے چھٹے دن کے دوران قابض اسرائیل کی پولیس کی نگرانی اور تحفظ میں ہوا، جو وزارت اوقاف کے مقررہ گارڈز کو اپنے فرائض انجام دینے سے روکتی رہی۔ اسی دوران، قابض اسرائیلی کنیسٹ نے ابتدائی منظوری کے ساتھ ایک قانون پاس کیا جس سے یہودی عوام کو یہ اجازت دی گئی کہ وہ عوامی مقامات بشمول مسجد اقصیٰ میں بغیر کسی پابندی کے مذہبی رسومات ادا مسجد ابراہیمی میں قابض اسرائیلی فوج نے اذان دینے کی کوشش 53 بار روکی، جبکہ مسلح آباد کاروں نے ہنگامہ خیز تقریبات منعقد کیں اور متعدد اوقاف کے ملازمین کو حرم میں داخل ہونے سے روکا گیا، اور بازار کے دروازے بار بار بند کیے گئے تاکہ نمازیوں کی آمدورفت میں رکاوٹ ڈالی جا سکے۔

قابض اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں دوبارہ فوج تعینات کر دی

غزہ: جنگ کی آڑ میں قابض اسرائیل کی جانب سے استعماری سرگرمیوں میں غیر معمولی تیزی کے تناظر میں قابض فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں مزید بھاری نفری تعینات کرنا شروع کر دی ہے، تاکہ آباد کاروں سے بھری ان وسیع زمینوں کو محفوظ بنایا جا سکے جن کا رقبہ موجودہ استعماری علاقوں کے لگ بھگ دوگنا تک پہنچایا جا رہا ہے۔ یہ سب کچھ گذشتہ تین برسوں کے دوران درجنوں نئی بستیاں اور استعماری چوکیوں کے قیام کے ساتھ ساتھ ہو رہا ہے، جن میں سے بیشتر کو حکومتی منظوری حاصل ہے۔

غزہ پر جاری وحشیانہ جنگ کے سائے میں قابض اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 21 نئی بستیوں کے قیام کی منظوری دی ہے، جن میں شمالی مقبوضہ مغربی کنارہ میں واقع بستی سانور بھی شامل ہے جسے سنہ 2005ء میں خالی کرایا گیا تھا، اس کے علاوہ 19 مزید بستیاں ایسی ہیں جو تاحال منصوبہ بندی کے مراحل میں ہیں۔ اخبار یدیعوت احرونوت نے آج اتوار کے روز رپورٹ کیا کہ قابض اسرائیلی فوج نے شمالی مغربی مقبوضہ مغربی کنارے میں عملی طور پر زمینی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں، جن میں نئی سڑکوں کی تعمیر اور فوجی اڈوں کا قیام شامل ہے۔ یہ اقدامات نام نہاد علیحدگی منصوبے کے تحت خالی کرائی گئی بستیوں کی دوبارہ تعمیر کی تیاریوں کا حصہ ہیں۔

رپورٹ کے مطابق قابض فوج اس وقت جنین کے شمال میں واقع فلسطینی گاؤں سیلہ الظہر کے گرد ایک بائی پاس سڑک بنا رہی ہیں، تاکہ ایک نیا فوجی اڈا قائم کیا جا سکے جو بستی سانور کی نام نہاد سکیورٹی کو یقینی بنائے۔ اسی نوعیت کی تیاریاں بستی حومش کے لیے بھی کی جا رہی ہیں اور ممکنہ طور پر کدیم اور گنیم بستیوں کو بھی اس منصوبے میں شامل کیا جا سکتا ہے، جنہیں بھی سنہ 2005ء میں خالی کرایا گیا تھا۔

اخبار کے مطابق بستی سانور اور دیگر خالی کرائی گئی بستیوں کا دوبارہ قیام اس کے ساتھ ساتھ نئے استعماری چوکیوں کے تیز رفتار قیام کے نتیجے میں شمال مغربی مقبوضہ مغربی کنارہ میں سنہ 2026ء تک طرزِ زندگی میں نمایاں اور خطرناک تبدیلی واقع ہوگی۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ کدومیم بستی کے اطراف سے لے کر مقبوضہ مغربی کنارے کے انتہائی شمال مغربی کونے میں موجود چھوٹے سے استعماری جزیرے تک پھیلا علاقہ برسوں تک اسرائیلیوں کے لیے بند رہا، جہاں صرف چند ہی بستیاں باقی تھیں، جن میں مافو دوتان اور ریحان شامل ہیں۔ ’یدیعوت احرونوت‘ کے مطابق یہ بستیاں جغرافیائی طور پر مقبوضہ مغربی کنارے کے اندرونی حصے سے کٹی ہوئی تھیں، یہاں تک کہ بعض بستیوں تک رسائی، جیسے مافو دوتان، صرف سنہ 1948ء کی اراضی میں واقع وادی عارہ کے ذریعے ممکن تھی، جس کے باعث یہ علاقہ عملی طور پر شمالی مقبوضہ مغربی کنارہ سے الگ تھلگ ہو کر رہ گیا۔

رپورٹ نے ان اقدامات کو نام نہاد خاموش استعماری انقلاب قرار دیا ہے، جس کی وجہ قابض اسرائیلی وزیر خزانہ اور وزارتِ دفاع میں استعماری فائل کے نگران بزلئیل سموٹریچ کے بڑھتے ہوئے کردار کو بتایا گیا ہے، جو مقبوضہ مغربی کنارے کے امور کو براہِ راست کنٹرول کر رہا ہے۔ استعماری دائرہ وسیع کرنے کے ساتھ ساتھ قابض فوج شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی انٹیلی جنس اور ٹیکنالوجی صلاحیتوں میں بھی اضافہ کر رہی ہے، جس میں نگرانی کے ٹاورز کی تنصیب، جدید ریڈار نظام اور مواصلاتی ذرائع کا استعمال شامل ہے، اس کے علاوہ فوجی تعیناتی کے طریقہ کار میں بھی تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ یہ سب اقدامات علاقے میں ایک نئے استعماری اور سکیورٹی حقیقت کو مسلط کرنے کی کھلی کوشش کی عکاسی کرتے ہیں، جو فلسطینی عوام کے خلاف مسلسل سفاکیت اور ان کے وجود کو مٹانے کے منصوبے کا حصہ ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

ٹرمپ کی غنڈہ گردی

مہینوں کی کشیدگی اور جنگ کے خدشات کے درمیان، امریکی فوج نے جمعہ اور ہفتہ کی رات دیر گئے وینزویلا پر ایک زبردست حملہ کیا، صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا لوریسا کو گرفتار کر لیا۔ اطلاعات کے مطابق انہیں نیویارک لے جایا گیا ہے اور شہر کے میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر (MDC) بھیج دیا گیا ہے۔ اس مرکز کو اپنے ابتر حالات کی وجہ سے مکروہ اور خوفناک قرار دیا جاتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ وینزویلا پر اس وقت تک کنٹرول برقرار رکھے گا جب تک حالات معمول پر نہیں آتے اور امریکہ تیل کی تجارت سنبھال نہیں لیتا۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنا ہے۔ امریکی اٹارنی جنرل پامیلا بونڈی کے مطابق نکولس مادورو پر 2020 میں منشیات دہشت گردی سمیت متعدد الزامات پر فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ انہیں امریکہ میں مقدمے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دریں اثنا، وینزویلا کا الزام ہے کہ امریکہ نے تیل کے وسیع ذخائر پر اپنی نگاہیں جما رکھی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے بڑے ثابت شدہ خام تیل کے ذخائر ہیں۔ یہ سعودی عرب اور ایران جیسے ممالک سے زیادہ ہے۔ امریکی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق وینزویلا کے پاس 33 بلین بیرل خام تیل کے ذخائر ہیں جو کہ دنیا کے کل ذخائر کا تقریباً پانچواں حصہ ہے۔ معاملہ کچھ بھی ہو، وینزویلا پر امریکی حملے کی وجوہات اور طریقوں کو درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ امریکی فوجی کمانڈوز جس انداز میں مادورو کے بیڈروم میں داخل ہوئے، مادورو اور ان کی اہلیہ کو گھسیٹ کر لے گئے اور اس کی دنیا بھر میں مذمت کی گئی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے امریکی حملے کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نے بین الاقوامی قوانین کا احترام نہیں کیا۔ یورپی یونین کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے بھی امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم وینزویلا کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور پرامن اور جمہوری تبدیلی کی حمایت کرتے ہیں۔ ہندوستان نے وینزویلا میں حالیہ پیش رفت پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے، وہاں کے لوگوں کی بھلائی اور حفاظت کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا ہے اور تمام متعلقہ فریقوں سے بحران کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے اور علاقائی امن و استحکام کو برقرار رکھنے پر زور دیا ہے۔ چین نے امریکی اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکہ سے مادورو جوڑے کو فوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ چین نے خبردار کیا ہے کہ ایک خودمختار ملک کے خلاف طاقت کا اس طرح کا استعمال بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ امریکہ میں ہی لوگ مادورو جوڑے کو گرفتار کرنے والی فوجی کارروائی کے خلاف سڑکوں پر آ رہے ہیں۔ اتوار کے روز، مظاہرین نیویارک کے ٹائمز اسکوائر میں جمع ہوئے جس پر پوسٹرز تھے جن پر لکھا تھا "وینزویلا سے ہاتھ ہٹا، امریکہ کیریبین سے باہر، اور وینزویلا کا دفاع۔" ہجوم میں "وینزویلا کا دفاع، مادورو کو آزاد کرو" کے نعرے گونج رہے تھے۔ ادھر امریکی صدر ٹرمپ نے مادورو کو ڈکٹیٹر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدم انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ٹرمپ دنیا کے بہت سے آمروں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں اور انہیں وائٹ ہاؤس میں عشائیہ پر مدعو کرنے کے مخالف نہیں ہیں۔ واضح طور پر، ٹرمپ کا مقصد نکولس مادورو کو سزا دینا ہے، جو اس کے تابع ہونے سے انکار کرتا ہے، اور وینزویلا میں اپنی کٹھ پتلی حکومت قائم کرنا ہے۔ اس کی نگاہیں وینزویلا کے تیل کے ذخائر اور قدرتی وسائل پر بھی ہیں۔

موجودہ معاشرے کو کردار زینبؑ کی اشد ضرورت

ڈاکٹر شجاعت حسین

اگر اسلامی تاریخ کا 10 ہجری سے لیکر سن 62 ہجری تک کا مطالعہ کیا جائے تو حضرت زینبؑ، بضعت مصطفیٰ لخت جگر فاطمۃ الزہراؑ، دختر شیر خدا اور نواسیؐ رحمۃ للعالمین کا بڑا سخت ترین وقت رہا ہے، وہاں ایک محقق، مصنف، ایک مورخ کے لیے سیرت زینب پر قلم کاری آسان نہیں۔ ان کے دردناک و ہولناک مصائب اس قدر ہیں کہ مطالعہ کرنے کے بعد تحریر کرنے سے آنکھ سے آنسو رکتے نہیں۔ دوسری طرف ان کے مصائب ہی فضائل و کمال بن کر ابھرتے ہیں۔ اتنی فصیح و بلیغ شخصیت جن کا احاطہ ایک مقالہ میں روشنی ڈالنا ناممکن بن جاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ دختر شیر خدا توحید کی بقا کے لیے قربان ہو گئیں لیکن آج 1447 ہجری تک ہر کوئی انہیں ادراک انسانی کی حد تک بھی جامع خراج تحسین پیش کرنے سے قاصر رہا ہے۔

حضرت علیؑ ابن ابوطالب کی بیٹی، زینبؑ نے بعد شہادت سید الشہداء جو کمال و فضائل کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے بازار شام اور دربار یزید (ملعون) میں مظاہرے کئے ان کارناموں سے عرب کے کتب خانے بھرے پڑے ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام کی بیٹی نے یزید ابن معاویہ (لعنت اللہ) کی 38 لاکھ مربع کلومیٹر میں پھیلی حکومت کو محض دو سال نو مہینوں میں ختم کر دی۔ شہزادی نے صرف دو محاذ قائم کئے: داخلی اور معاشی۔ معاشی بحران پیدا کیا۔ یزید کی حکومت کا دیوالیہ ہو گیا اور داخلی محاذ پر زینبؑ کی عزاداری، خطبے، کربلا کے مقصد و پیغام کی تشہیر نے مضبوط، منظم، ظالم و فاسق حکومت کو نیست و نابود کر دیا۔

سید الشہداء کی بہن، شیر خدا کی بیٹی، حضرت زینب نے توحید کی چھاؤں میں، رسالت کی آغوش میں، عصمت و طہارت کی گود میں اور پانچ اماموں کے ماحول میں زندگی گزاری۔ پنجتن پاک نے جناب زینب سلام اللہ علیہا کی ذہنی تعمیر و تربیت میں بھرپور حصہ لیا۔ غیر معمولی ذہانت و فراست دانشمند ملت اسلامی جناب عبداللہ ابن عباس ع آپ کو عقیلہ بنی ہاشم کے لقب یاد کرتے تھے اور پھر یہ لقب ایسا سجا کہ آپ ع کی شناخت بن گیا۔

قارئین اور عزاداران سید الشہداء آپؑ کو توحید میں تلاش کریں، رسالت میں ڈھونڈیں، سیدہ عالمیانؑ کی حیات مقدسہ میں تلاش کریں، مدینۃ العلم وسلونی سلونی کے لہجے میں مشاہدہ کریں، مظہر شجاعت حیدر کرار ہیں، حکمت صلح حسنؑ میں دیکھیں، آپؑ کے صبر، شکر، عزم راسخ و قربانی حسین علیہ السلام میں موجزن پائیں گے۔

تفسیر، تقریر، تحریر و تدریس کے میدان میں لاثانی تھیں۔ تدریس، درس گاہ زینب ہے۔ اس درس کا سلسلہ آپ نے اپنی والدہ ماجدہ کے دوران ہی آغاز کر دیا تھا۔ (مراقد اہل بیت در شام از سید احمد فہری، صفحہ 68)

یہ تحریر کرنا لازمی ہے کہ 36 ہجری میں حضرت علی علیہ السلام نے کوفے کو حکومت کا مرکز قرار دیا۔ جب جناب زینب بھی باپ کے ساتھ کوفے میں تھیں اور اپنے خصوصی امتیازات کے باعث آپ کو خاتون اول کی حیثیت حاصل تھی۔ تاریخ نگار لکھتے ہیں کہ جناب زینب کبریٰ نے اپنے شریعت کے میں ایک بڑی اہم درسگاہ قائم کی تھی جس میں کوفے کی خواتین آپ سے معارف اسلامی کا درس حاصل کرتی تھیں۔ ان ہی خصوصیات کے پیش نظر حضرت زین العابدین علیہ السلام اپنی پھوپھی جناب زینب ع کو "عالمہ غیر معلّمہ" (وہ دانشور جس نے علم و آگہی کے سلسلے میں دنیا کے عام مدارس اور یہاں کے کسی مدرس کے کچھ نہ حاصل کیا ہو) کہتے تھے۔

حضرت زینبؑ کی عظمت، فضائل اور خصوصیت کی وجہ سے ان کے مشہور القاب ہیں جو آپؑ کی فضیلت و کمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں: عارفہ، عالیہ، معظمہ، ولیہ، فاضلہ، امینہ، نائبۃ الزہرا، نائبۃ الحسین، عابدہ، عقیلۃ النساء، شریکۃ الشہداء، بلیغہ، فصیحہ و شریکۃ الحسین۔ (بحار الانوار، جلد 45، صفحہ 164) ایثار و قربانی، فراست اور دانشمندی، استقامت، استقلال، صداقت، جرآت، تواضع، مہمان نوازی، زہد، تقویٰ، عبادت، ریاضت، خلق و کرم، سادگی و پاکیزگی کی مجسمہ تھیں۔

بشیر ابن حزیم اسدی کہتا ہے کہ خدا کی قسم، میں نے ایسی باعفت اور باحیا عورت کو نہیں دیکھا جو اتنے مستحکم انداز سے عوام سے خطاب کرے۔ (احتجاج طبری، جلد 2، صفحہ 109)

حدیث عشق دو باب است کربلا و دمشق
یکے حسینؑ رقم کرد و دیگرے زینبؑ

یزید اور یزیدیوں کو یہ خبر ہی نہ تھی اور نہ شعور تھا کہ حسین علیہ السلام کی بہن، زینبؑ، حسینؑ کے ہمراہ آرہی ہیں۔ (سورہ قصص 11:28)

شہزادی مدینہ منورہ، مکہ معظمہ، کربلا، شب عاشور، روز عاشور، عصر کا ہنگام، بعد قتل شہدائے کربلا، شام غریباں، یتیم بچوں کی پاسبانی، پامال و بے سر لاشوں کے درمیان، کوفہ، دربار ابن زیاد، قادسیہ، تکریت، وادء نخلہ، موصل، نصیبین، عین الورد و دعوات، معر النعمان، شیراز، سیبور، حما، حمص، بعلبک، بازار شام، دربار یزید اور زندان میں شانہ بہ شانہ رہیں۔ صبر، شکر، لب و لہجہ، علم و عمل گویا ہر مقام پر یکسانیت، خیر النساء کی دو آنکھیں ہوں۔ دختر فاتح خیبر و خندق نے دربار یزید نیست و نابود کیا۔ یزید کے تخت کو ایسا غرق کیا کہ یزید کی نشانی ہی ختم کر دی اور جو یزیدی اس کی نشانی تلاش کرتا رہا وہ بھی گمراہی کی تاریکی میں غرق ہوتا رہا:

چراغ را کہ ایزد برفروز
کسے گر پف کند، ریشش بسوزد

موجودہ معاشرے کی خواتین حضرات جناب زینب سلام اللہ علیہا کے مصائب اور اس پر صبر، دانشمندانہ حکمت عملی کا مشاہدہ کریں۔ جب عاشور کا دہکتا ہوا سورج۔ کلا تو اس کی شعلہ ریز اور ترچھی کرنوں سے کہیں زیادہ روح فرسا "غم و الم" کا ہجوم تھا اور پھر اس سلگتے ہوئے دن کا "ہنگام عصر" پناہ بخدا، ابھی تک عالمی ادب کو وہ لفظ میسر نہیں ہوئے جن کے ذریعے "عصر عاشور کی کرب انگیزی کا اظہار ممکن ہو۔ اور پھر گیارہویں شب کی آمد "شام غریباں" آف یہ زینب کا حصہ تھا کہ رستے ہوئے زخموں کے اس اتھاہ سمندر کو پار کر لیا اور اس کے بعد ان منازل آلام سے گزر کر آگے بڑھنا جہاں پتھر کی چٹانیں ہوں تو شیشے کی طرح درک جائیں اور لوہے کی چادریں ہوں تو موم بن کر پگھل جائیں۔

لیکن کیا کہنا اس قلب مطمئن کا، اس عزم راسخ کا، اس جزبہ ایثار کا اور اس ذوق جہاد کا کہ قدم قدم اور نفس نفس یہ فیصلہ کہ انقلاب برپا کر رہیں گے۔ دین خدا کی حفاظت کر دم لیں گے۔ یزید ہی نہیں، یزیدیت کو بھی حرف غلط کی طرح مثال دیں گے نیز پسے ہوئے ضمیروں کو اور بیٹھے ہوئے دلوں کو ہر دست جفا، ہر بند ستم، ہر طرف سزا، ہر قید الم سے آزاد کرائیں گے اور اللہ کی راہ میں جاں نثاری کی تمنا رکھنے والوں ناموس شکن، خون آشام، اسلام دشمن قوتوں سے اس طرح نبرد آزما ہونا سکھائیں گے کہ آندھیاں رک جائیں، طوفان تھم جائیں، زمین ہے جائے اور آسمان سکتے میں رہ جائے اور یہی ہوا کہ زینب سلام اللہ علیہا فاتح قرار پائیں، عظمتوں نے قدم چومے، رفعتیں فرش راہ بنیں۔ یزید نادم، حکومت پشیمان، لوگ بے چین، فوج میں بھگدر، کوفہ و شام میں انقلاب نمودار ہوا اور چاروں طرف اس کی روشنی پھیلی۔ فلک شگاف نعروں سے صرف حق کی بلندی، زینب کی فتح، حسین علیہ السلام کے عظیم مقصد کی کامیابی و کامرانی کا اعلان اور ہر سمت آپ ع کا پرچم بلند ہوا۔

زینب سلام اللہ کی خصوصیت کو دیکھیں۔ زینبؑ کی کل طاقت زبان میں سمٹ آئی تھی، وہ نہ نبی ہیں نہ امام لیکن ولی ہیں، اسیری و بیکسی میں بھی نہایت عزم و ہمت کے ساتھ دربار یزید میں داخل ہوئیں، جہاد باللسان کر کے محاذ فتح کیا۔ کون انکار کر سکتا ہے کہ جو ان کے مصائب ہیں وہی تو فضائل و کمال ہیں۔ ان کے خطبوں کے ان جملات سے ایک درس یہ بھی ملتا ہے کہ کسی بھی گفتگو کا موقع و محل کے مطابق ہونا ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی گفتگو اس وقت موثر ہوتی ہے جب وہ اپنے موقع و محل کے مطابق ہو، لہٰذا ہر خطیب کا موقع شناس ہونا ضروری ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کے لب و لہجہ میں خطبے دیئے باوجود اس کے زینبؑ میں اعتماد، لیاقت، ذہانت، صلاحیت، شعور، متنوع ترسیل، سامعین، درباری اور عدو و اغیار کا علم، صداقت، پرجوش ترسیل، خود آگاہی، کلیدی پیغام کی سمجھ، آواز سے آگاہی، ممکنہ شعبوں کی سمجھ، موضوع پر گرفت، زبردست اور اثر انگیز الفاظ، قرآن اور اس کی تفسیر سے آشنائی وغیرہ اہم ہیں جو ان میں پنہاں تھیں جو ہر خطبہ سے عیاں ہے، واقعی میں خصوصیات سے مزین تھیں۔

اگر موجودہ دور میں حالات کا مطالعہ و جائزہ لیا جائے تو حالات بد سے بدتر ہوتا دیکھائی دے رہا ہے۔ چہرے نقاب کھینچا جا رہا ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اپنی لڑکیوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ خواتین حضرات کو حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے کردار کے مطابق اپنے آپ کو فکری طور پر تیار کرنا ہوگا تاکہ درپیش مسئلے کا مقابلہ کر سکیں اور فتحیاب قرار پائیں!

حضرت زینب کبریٰ ثانی زہرا سلام اللہ علیہا کے تاریخ ساز اور عہد آفریں کردار خواتین حضرات کے لیے تا قیامت نمونہ عمل قرار پایا۔ آپ کی تاریخ وفات 15 رجب المرجب 62 ہجری ہے۔ آپ کا جائے مدفن قریہ راویہ، ملک شام ہے۔

بین الحرمین۔ کربلائے معلیٰ

(14 رجب المرجب)

آ رہا ہے مجھ کو جنت کا مزہ دونوں طرف
چل رہی ہے باغ جنت کی ہوا دونوں طرف
روضہ غازی اِدھر اور روضہ سرور اُدھر
نور کا سیلاب ہے آیا ہوا دونوں طرف
ایک ہے باب الحوائج ایک شاہ کربلا
دیکھے ہیں پھیلے ہوئے دست دعا دونوں طرف
دونوں ہیں مردے جلاتے ایک ٹھوکر مار کر
گونجتی ہے کُن بہ ازنی کی صدا دونوں طرف
ہل اتی کے ہے گھرانے سے تعلق دونوں کا
ایک ہی جیسی ملی شان سخا دونوں طرف
نہ مقصر اور نہ غالی قہر سے بچ پائے گا
کھلبلی ہوگی مچی روز جزا دونوں طرف
دونوں روضوں کی طرف رُخ کر کے اے اقبالؔ پڑھ
آج تو تیرے ہیں موضوع ثنا دونوں طرف

اسوہ انسانیت حضرت زینبِ کبریٰ سلام اللہ علیہا

مولانا سید علی ہاشم عابدی

انسانی تاریخ کا سب سے بڑا سوال یہ رہا ہے کہ طاقت حق کو جنم دیتی ہے یا حق طاقت کو؟ دنیا کے مختلف مذاہب، تہذیبوں اور ثقافتوں نے اس سوال کا جواب اپنے اپنے انداز میں دیا، مگر حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا نے اسے عملی تاریخ میں تبدیل کر دیا۔ آپؑ نے یہ ثابت کیا کہ اصل طاقت نہ تلوار میں ہوتی ہے، نہ تخت میں، بلکہ سچائی، اخلاقی جرات اور انسانی وقار میں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت زینبؑ کا کردار کسی ایک مذہب یا فقہی دائرے تک محدود نہیں بلکہ وہ عالمی انسانی ورثہ بن چکا ہے۔

بلاتفریق رنگ و نسل اور بلاتفریق ملک و ملت بشری نقطۂ نظر سے حضرت زینبؑ کو سمجھنا دراصل انسانیت کی مشترکہ اخلاقی آواز کو سمجھنا ہے۔ کیونکہ اگر دنیا کے بڑے مذاہب کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو ایک حقیقت نمایاں ہو کر سامنے آتی ہے کہ تمام مذاہب اخلاقی اقدار میں یکجا اور ظالمانہ رویّوں میں یکساں طور پر ناپسندیدہ ہیں۔ عدل، سچ، صبر، ایثار، انسانی احترام اور مظلوم کی حمایت، یہ وہ اصول ہیں جو اسلام اور دیگر انسانی آئین میں مشترک ہیں۔

حضرت زینبؑ کی زندگی انہی مشترکہ اخلاقی اصولوں کی عملی تصویر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپؑ کو صرف ایک مذہبی خاتون نہیں بلکہ انسانی اخلاقیات کی مجسم تصویر کہا جاتا ہے۔

جیسا کہ فلسفۂ اخلاق میں ایک معروف نظریہ ہے کہ "اخلاقی قوت ظاہری طاقت سے کہیں زیادہ دیرپا اور مؤثر ہوتی ہے۔"

حضرت زینبؑ اس نظریہ کی زندہ مثال ہیں۔

کربلا کے بعد حضرت زینبؑ کے پاس کوئی لشکر نہ تھا، کوئی سیاسی اقتدار نہ تھا، کوئی عسکری طاقت نہ تھی مگر اس کے باوجود ظالم حکمران دفاعی پوزیشن میں آگیا، دربار اقتدار سوالیہ نشان بن گیا اور تاریخ نے فاتح اور مفتوح کا فیصلہ بدل دیا اور یہی وہ مقام ہے جہاں انسانیت جمع ہوتی ہے۔

اسلام سمیت دنیا کے اکثر مذاہب صبر کو نیکی سمجھتے ہیں، مگر حضرت زینبؑ نے صبر کو انقلابی شعور عطا کیا۔

آپؑ کا مشہور جملہ (میں نے خدا کو خوبصورتی کے سوا نہیں دیکھا۔) یہ جملہ صرف ایک عقیدے کا اظہار نہیں بلکہ انسانی نفسیات اور اخلاقی فلسفہ کا بلند ترین رتبہ ہے۔

یہ وہی صبر ہے جو کسی آئین میں ظلم سہہ کر بھی حق پر قائم رہنے کی علامت ہے، کہیں اندرونی بیداری اور عدم شکستگی کا راستہ ہے تو کہیں کرم اور دھرم کی پابندی کی اعلیٰ صورت ہے۔

حضرت زینبؑ کا صبر انسان کو یہ سکھاتا ہے کہ حالات انسان کو شکست نہیں دیتے، بلکہ اصولوں سے دستبرداری شکست ہوتی ہے۔

دنیا کا ہر مذہب ظلم کے خلاف آواز کو ایک اخلاقی فریضہ سمجھتا ہے۔ حضرت زینبؑ نے اسی فریضہ کو تاریخ کا رخ بدلنے والا عمل بنا دیا۔

یزید کے دربار میں آپؑ کی خطابت محض ایک مذہبی احتجاج نہیں بلکہ انسانی ضمیر کا عالمی اعلان تھا۔ یہ اعلان تھا کہ ظلم کو مذہبی لبادہ اوڑھنے کی اجازت نہیں، یہ اعلان تھا کہ طاقت اخلاق سے خالی ہو تو رسوا ہو جاتی ہے، یہ اعلان تھا کہ قید میں کھڑا سچ، تخت پر بیٹھے جھوٹ سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔

یہی پیغام موسیٰؑ کا فرعون کے سامنے، عیسیٰؑ کا مذہبی جبر کے خلاف اور امام حسین علیہ السلام کا تانا شاہی نظام سے انکار میں نظر آتا ہے۔

غیر اسلامی ادیان و مذاہب میں عورت کا کردار ہمیشہ ایک حساس موضوع رہا ہے۔ حضرت زینبؑ نے حقیقی اسلامی نظریہ پیش کرتے ہوئے عورت کو اخلاقی قیادت کا معیار بنا دیا۔

آپؑ نے ثابت کیا کہ قیادت جسمانی قوت کی محتاج نہیں، عورت صرف گھر کی نہیں، سماج کی بھی معمار ہے، حیا اور مزاحمت ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ہم معنی ہیں۔

یہ پیغام تمام تہذیبوں اور ثقافتوں کے لئے یکساں اہم ہے، خصوصاً آج کے دور میں جہاں عورت یا تو نظر انداز ہوتی ہے یا تجارتی شے بنا دی جاتی ہے۔

اس نکتہ کی جانب بھی توجہ ضروری ہے کہ حضرت زینبؑ کی انسان دوستی کسی نعروں میں نہیں بلکہ عملی رویّوں میں ظاہر ہوئی: یتیم بچوں کی دلجوئی، بیمار امام سجادؑ کی حفاظت، خوفزدہ خواتین کی حوصلہ افزائی، قافل اسرا کی فکری و اخلاقی قیادت اور یہی وہ انسانی اقدار ہیں جنہیں ہر مذہب نجات کا راستہ سمجھتا ہے۔

دور حاضر میں جب دنیا مذہبی انتہا پسندی، طاقت کی سیاست اور اخلاقی زوال کا شکار ہے تو حضرت زینبؑ کے پیغام پر توجہ اور اس پر عمل پہلے سے زیادہ ضروری ہے۔

آپ کا پیغام ہے: مذہب اگر انسانیت سے خالی ہو تو وہ ظلم بن جاتا ہے، خاموش ضمیر سب سے بڑا اخلاقی جرم ہے، حق کا ساتھ دینا انسان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

المختصر عالمی انسانی نقطۂ نظر سے حضرت زینبِ کبریٰ سلام اللہ علیہا ایک زندہ اخلاقی معیار ہیں۔ آپؑ نہ صرف اسلام کی عظمت بلکہ انسانیت کی سربلندی کا استعارہ ہیں۔

حضرت زینبؑ کسی ایک مذہب کی نہیں بلکہ وہ ہر اس انسان کے لئے اسوہ و قدوہ ہیں جو ظلم کے سامنے کھڑا ہونے کا حوصلہ رکھتا ہے اور حق کے لئے جینے کا شعور رکھتا ہے۔

ممدانی کا عمر خالد کے نام خط: تعارف اور تجزیہ

رفیع الدین حنیف قاسمی

ہمارا ملک ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، سیکولرزم اس ملک کی شناخت اور پہچان ہے، یہاں کا "جشن جمہوریت" بڑے جوش وخروش سے ہر سال 26/جنوری کو منایا جاتا ہے، "مادر آف ڈیموکراسی" سے ملک عزیز کو جانا جاتا ہے؛ لیکن جب سے موجودہ برسر اقتدار حکومت نے تخت حکومت سنبھالا ہے، جمہوریت کا وہ حقیقی پیمانے کچھ بدلے بدلے سے نظر آتے ہیں، کئے دفعہ ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں جس سے ہمارے ملک عزیز کی جمہوریت اور سیکولرزم پر سوالیہ نشانات لگ جاتے ہیں، دیگر افراد کو ہمیں ہماری جمہوریت کا سبق یاد دلانا پڑتا ہے، ملک میں درپیش ہونے والے واقعات اور سانحات کسی کی نگاہ سے پوشیدہ اور مخفی نہیں رہتے ہیں۔

انہیں واقعات میں سے ایک اہم واقعہ جس نے ساری دنیا کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا لیا وہ دہلی کی تہاڑ جیل میں گذشتہ تقریباً 5 سال سے مقید JNU کے سابق طالب علم اور کارکن عمر خالد کو میئر زہران ممدانی کا لکھا ہوا خط ہے، زہران ممدانی نے عمر خالد کو لکھے ہوئے خط میں یہ بھی تبصرہ کیا ہے کہ "ہم آپ کے بارے میں سوچ رہے ہیں" یہ 1/جنوری/2026 کو سوشل میڈیا پر اس دن وائرل ہوا جس دن ممدانی نے دنیا کے سب سے بڑے شہر "نیویارک" کے میئر کی حیثیت سے حلف لیا، بھارتی نژاد زہران ممدانی نیویارک کے پہلے مسلم میئر ہیں، جنہوں نے سیکولرزم، جمہوریت، ملک کی سالمیت، بقاء باہمی، بین المذاہب یکجہتی، یگانگت اور عوام کی فلاح و بہبود کے نعرہ پر نیویارک جیسے عظیم شہر کے میئر منتخب ہوئے، ایک ہندوستانی مسلم نژاد، جو موجودہ امریکہ کی برسر اقتدار حکومت کے اپوزیشن کے نمائندوں سے تعلق رکھتے ہیں، اپنے جارحانہ اور فیصلہ کن رویوں، ٹرمپ اور نیتن یاہو اور دیگر ناانصافی اور ظلم پر مبنی حکمرانوں کے کاروائیوں کے سخت ناقد ہیں، جس میں نیتن یاہو اسرائیل صدر کی نیویارک آمد پر غزوہ کے نہتے لوگوں کے خون سے اس کے ہاتھوں کے آلودہ ہونے کی بناء پر ان کی گرفتاری تک کی بات کہہ چکے ہیں، انہیں ممدانی نے امریکہ انتخابات کے وقت عمر خالد کی جیل کی ڈائری کے اقتباسات اپنے کیمپنگ کے دروان پڑھ کر سنائے تھے، جس ڈائری میں عمر خالد نے جیل میں درپیش مختلف تلخ تجربات کا تجزیہ اور قید زنداں میں بیتے ہوئے دنوں کی داستان ذکر کی ہے۔

موجودہ تحریر کردہ خط جس میں تاریخ مذکور نہیں انہوں نے عمر خالد کے اہل خانہ سے ہونے والی ملاقات کا بھی ذکر کیا ہے، اس خط کو عمر خالد کی پارٹنر بنوجیوتسنا لاہری نے اپنے ایکس ہینڈل پر شیئر کیا ہے، ممدانی کی طرف سے ہاتھ سے لکھے ہوئے نوٹ میں کہا گیا ہے: "پیارے عمر، میں اکثر تلخی پر آپ کے الفاظ اور اسے اپنے آپ کو استعمال نہ کرنے کی اہمیت کے بارے میں سوچتا ہوں، آپ کے والدین سے مل کر خوشی ہوئی، ہم سب آپ کے بارے میں سوچ رہے ہیں"۔

گرچہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان نے جمعہ 2 جون کو اس ممدانی کے نوٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے اسے ملک کے اندرونی معاملات میں "مداخلت" کا الزام عاید کیا اور ہندوستان میں کسی بھی ایسی کو کوشش کو برداشت نہ کرنے کی بات کہی اور یہ بھی کہا ہندوستان کے لوگوں کو ملک کی عدلیہ پر "مکمل اعتماد" ہے۔

واقعی ملک ہند ہمیشہ ہی سے حکومتوں کی آپسی رسہ کشی اور اپنی ذاتی سوچ ان پر اس قدر غالب آگئی ہے ان سے وفات کی امید بھی نہیں کی جاسکتی کہ سوائے ملک کے عدلیہ کے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے اور یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت رہی ہے کہ ہر دور حکومت میں ملک کی عدلیہ پر برسراقتدار حکومت کا سایہ منڈلاتا رہا ہے، جس وقت اس نوٹ کو خالد کی ساتھی بانو جیوتسنا لہڑی نے ایکس پر پوسٹ کیا تو ساتھ یہ بھی تبصرہ کیا کہ "جب جیلیں الگ تھلگ ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو الفاظ سفر کرتے ہیں"۔ یاد رہے کہ عمر خالد شرجیل امام سمیت دیگر کے خلاف دہشت گردی کے سخت قانون، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) 1967 اور فروری 2020 کے دہلی فسادات کے مبینہ طور پر "ماسٹر مائنڈ" ہونے کے الزام میں آئی پی سی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے، جس میں 53 افراد ہلاک اور 700 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے، عمر خالد کو جہاں دہلی ہائی کورٹ نے انہیں ایک ایف آئی آر میں بری کر دیا ہے، وہ یو اے پی اے کے تحت ایک اور کیس میں زیر حراست ہیں، پچھلے پانچ سالوں میں ان کی ضمانت کی درخواستیں متعدد بار مسترد کی جاچکی ہیں، اور دسمبر 2025 میں سپریم کورٹ نے ان کی درخواست ضمانت پر فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔

یہ پہلا موقع نہیں جب ممدانی نے عمر خالد کی کھل کر حمایت کی ہے، بلکہ اس سے قبل جون 2023 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ امریکہ سے پہلے نیویارک میں منعقدہ "ہاؤڈی، ڈیموکریسی؟ تقریب میں ممدانی نے خالد کی جیل کی تحریروں کے اقتباسات پڑھے تھے، اس وقت ممدانی جو نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے رکن تھے، خالد کو ایک اسکالر ارکارکن قرار کے طور پر بیان کیا تھا جس نے لنچنگ اور نفرت انگیز جرائم کے خلاف مہم چلائی تھی اور نشاندہی کیا تھا کہ وہ بغیر کسی مقدمے کے 1000 دنوں تک قید میں رہے۔

جاری

غزہ میں جنگ اور تباہی کے سائے تلے 230 نئے ڈاکٹروں کی شاندار گریجویشن

غزہ: غزہ پٹی میں فلسطینیوں نے جامعہ الازہر اور اسلامی یونیورسٹی کی میڈیکل فیکلٹیوں سے 230 ڈاکٹرز کی گریجویشن کی تقریب منعقد کی جو فوج العقاء سنہ 2025ء کے تحت مکمل ہوئی۔ یہ منظر جنگ اور تباہی کے مقابل زندگی کے عزم کی علامت بن کر ابھرا جہاں فارغ التحصیل طلبہ نے اپنی تعلیمی زندگی کے دوران بمباری نقل مکانی پیاروں کی جدائی اور صحت اور تعلیم کے شعبوں کو نشانہ بنائے جانے جیسے کٹھن حالات کا سامنا کیا۔

یہ تقریب سمیر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام الشفاء ہسپتال کے طبی کمپلیکس کے صحن میں منعقد کی گئی جو قابض اسرائیل کی جارحیت کے دوران دو مرتبہ تباہی اور فوجی یلغار کا نشانہ بنا۔ یہ جشن ان ڈاکٹروں کے لیے عزم اور وفا کا پیغام تھا جو موت کے عین بیچ سے کامیابی کی سند حاصل کر کے نکلے جبکہ جنگ نے غزہ کی زندگی کے ہر پہلو کو لپیٹ میں لے رکھا تھا۔

تباہ شدہ تخصصی جراحی عمارت پر طبی عملے کے شہدا کی تصاویر آویزاں کی گئیں جن پر درج تھا ہم آپ کے نقش قدم پر چل رہے ہیں اور طب اور انسانیت کے سفر کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ تقریب کا میدان میڈیکل کالجوں کے شہدا کی تصاویر سے مزین تھا جن کے ساتھ نعرہ درج تھا وہ ہمارے ساتھ سفر میں تھے مگر گریجویشن کے اسٹیج پر موجود نہ ہو سکے۔

فارغ التحصیل طلبہ کی جانب سے خطاب کرتے ہوئے عزالدین لولو نے کہا کہ کامیابی کا راستہ نہایت کٹھن تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دوران تعلیم انہیں اپنے خاندان کے 20 افراد کی شہادت کی خبر ملی جن میں ان کے والد بھی شامل تھے جن کی لاش تا حال ملبے تلے دبی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم صدمے کے باوجود وہ اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹے۔

نو منتخب ڈاکٹر رغد حسونہ نے کہا کہ العقاء کا نام محض اتفاق نہیں تھا بلکہ یہ ایک سچ ثابت ہونے والی پیش گوئی تھی۔ انہوں نے کہا ہم درد اور تباہی کے بیچ سے نکلے ہیں اور جنگ کی مسلط کردہ سنگین آزمائشوں کے باوجود زندگی اور کامیابی کے لیے پہلے سے زیادہ پرعزم ہیں۔

تقریب میں میڈیکل کالجوں کے ڈینز اور طلبہ کے تعلیمی سفر کی حمایت کرنے والی شخصیات نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے فارغ التحصیل ڈاکٹروں پر فخر کا اظہار کیا اور ان کے لیے ایک محفوظ اور مستحکم مستقبل اور پیشہ ورانہ زندگی میں کامیابی کی دعا کی۔

فارغ التحصیل ڈاکٹروں کی گواہیوں میں اسلامی یونیورسٹی کی ڈاکٹر آلاء زقوت نے بتایا کہ ان کے تعلیمی سال ایک تباہ کن جنگ کے ساتھ جڑے رہے جس نے خاندانوں تعلیمی اداروں اور تربیتی مراکز کو متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں تربیت کے دوران رشتہ داروں اور ساتھیوں کی شہادت کی خبریں ملنا شدید نفسیاتی دباؤ کا سبب بنا مگر اسی نے انہیں طب کے راستے پر ثابت قدم رہنے کا حوصلہ دیا اگرچہ ان کی گریجویشن تقریباً چھ ماہ تاخیر کا شکار ہوئی۔

جامعہ الازہر کی فارغ التحصیل ڈاکٹر ریہام الصوری نے بتایا کہ انہوں نے نہایت خطرناک زمینی حالات کا سامنا کیا۔ محاصرے اور صحت اور تعلیم کے ڈھانچے کی تباہی کے باعث وسائل کی شدید کمی رہی جبکہ بجلی اور انٹرنیٹ کی بندش آمد و رفت کی دشواری اور تربیت کے غیر منظم مراحل نے مشکلات میں اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود وہ شہدا الاقصیٰ ہسپتال میں تربیت جاری رکھتی رہیں اگرچہ جنگ سے قبل کے مقابلے میں سہولیات نہایت محدود تھیں۔ ڈاکٹر شمس ابو سویرح نے نقل مکانی تعلیمی سامان کی قلت اور بجلی اور انٹرنیٹ کی بندش کے ساتھ ساتھ سفری بحران کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں الیکٹرانک آلات پر انحصار کرنا پڑا مگر ان تمام آزمائشوں کے باوجود ان کا خواب ٹوٹ نہ سکا۔ انہوں نے کہا ہم نے اپنے خواب پر ایمان رکھتے ہوئے ہر چیلنج کا مقابلہ کیا۔

قطر: دوحہ 2026 کے لیے خلیج تعاون کونسل کا سیاحتی دارالحکومت قرار

نئی دہلی، (ایجنسی) قطر کی راجدھانی دوحہ نے خطے میں اپنی بڑھتی ہوئی اہمیت کا لوہا منواتے ہوئے ایک بڑی سفارتی اور معاشی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ خلیج تعاون کونسل نے باضابطہ طور پر دوحہ کو سال 2026 کے لیے جی سی سی سیاحتی راجدھانی منتخب کر لیا ہے۔

اس دوڑ میں دوحہ نے متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، عمان اور کویت جیسے مضبوط حریفوں کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ قطر ٹورازم کے چیئرمین اور وزٹ قطر کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سربراہ، مسٹر سعد بن علی الخرجی نے دوحہ کو سال 2026 کے لیے جی سی سی سیاحتی راجدھانی منتخب کیے جانے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ملک کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔

اپنے ایک خصوصی بیان میں سعد بن علی الخرجی نے کہا کہ یہ انتخاب ہماری قیادت کے اس دور اندیش وژن کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس کے تحت سیاحت کو قومی ترقیاتی حکمت عملی اور قطر نیشنل وژن 2030 کا ایک بنیادی ستون بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہچان اس معیاری ترقی کی عکاسی کرتی ہے جو ہم نے ایک مربوط اور پائیدار سیاحتی نظام کی تعمیر میں حاصل کی ہے۔

وینزویلا کے حالات پر ہندوستان کا اظہارِ تشویش، پرامن حل پر زور

وزارت خارجہ نے کہا: کارکاس میں ہندوستانی سفارت خانہ بھارتی شہریوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کرتا رہے گا

نئی دہلی، (ایجنسی): ہندوستان نے اتوار کے روز وینزویلا میں حالیہ واقعات پر 'گہری تشویش' کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ جنوبی امریکی ملک میں ابھرتی ہوئی سکیورٹی صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری ایک بیان میں حکومت نے وینزویلا کے عوام کی سلامتی اور فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ خطے میں امن و استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے مذاکرات کے ذریعے بحران کا پُرامن حل تلاش کریں۔ بیان میں یہ بھی یقین دہانی کرائی گئی کہ کاراکاس میں ہندوستانی سفارت خانہ وہاں مقیم ہندوستانی برادری سے مسلسل رابطے میں ہے اور اس نازک دور میں ہر ممکن مدد فراہم کرتا رہے گا۔ یہ اعلان وزارتِ خارجہ کی جانب سے ہفتہ کے روز جاری کردہ ایک ہنگامی سفری ایڈوائزری کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں ہندوستانی شہریوں کو وینزویلا کے غیر ضروری سفر سے سختی سے منع کیا گیا تھا۔ ایڈوائزری میں وینزویلا میں موجود ہندوستانیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ چوکس رہیں، عوامی اجتماعات سے گریز کریں، گھروں کے اندر رہیں اور اپنی حفاظت کے لیے مقامی سفر محدود رکھیں۔ یہ ایڈوائزری وینزویلا کی سکیورٹی صورتحال میں اچانک تبدیلی کے باعث جاری کی گئی ہے۔ ان حملوں میں دارالحکومت کاراکاس کے اہم فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں فُویرتے تیونا فوجی کمپلیکس بھی شامل ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی کہ امریکی افواج نے وسیع پیمانے پر حملہ کیا ہے اور دعویٰ کیا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو حراست میں لے کر ملک سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے وینزویلا میں مقیم ہندوستانی شہریوں کے لیے رابطہ تفصیلات جاری کرتے ہوئے انہیں سفارت خانے سے مسلسل رابطے میں رہنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ صورتحال عالمی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے، جبکہ چین اور برطانیہ سمیت دیگر بڑی طاقتوں نے بھی وارننگ جاری کی ہے اور وینزویلا میں ممکنہ اقتدار کے خلاف یا خانہ جنگی کے خطرات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ وینزویلا پر کنٹرول "عبوری منتقلی تک" برقرار رکھا جائے گا، اور ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ ہم زمینی افواج تعینات کرنے سے نہیں ڈرتے، جس سے مزید فوجی مداخلت کے امکانات ظاہر ہوتے ہیں۔ وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور خطے کی سکیورٹی میں کسی بھی تبدیلی کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

گرفتار صدر کی 'شیرنی' کو سونپی گئی وینزویلا کی کمان

عدالتی حکم کے بعد عبوری صدر بنیں ڈیلسی روڈریگز نے کہا 'میری حلف برداری کے بعد بھی نکولس مادورو ہی وینزویلا کے حقیقی صدر رہیں گے'

کاراکاس، (ایجنسیاں): وینزویلا کی سپریم کورٹ نے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو ملک کا عبوری صدر مقرر کر دیا ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق ڈیلسی روڈریگز عبوری حیثیت میں صدر کے تمام اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں سنبھالیں گی تاکہ ریاستی امور میں تسلسل اور قومی دفاع کو یقینی بنایا جا سکے۔ مادورو نے وینزویلا حکومت کی حمایت کرنے پر ڈیلسی روڈریگز کو 'شیرنی' قرار دیا تھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ مادورو کو تا حال مستقل طور پر عہدے سے معزول قرار نہیں دیا گیا، کیونکہ آئینی طور پر ایسا فیصلہ ہونے کی صورت میں 30 دن کے اندر انتخابات کرانا لازم ہوتا ہے۔ وینزویلا کے صدر عہدے کے لیے ڈیلسی روڈریگز امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی بھی پہلی پسند ہیں۔ ڈیلسی 2018 سے وینزویلا کے نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہے۔ وینزویلا کی معیشت، بشمول اس کی انٹیلی جنس سروس، ڈیلسی کی نگرانی میں کام کرتی ہے۔ اس دوران امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ فون پر طویل بات چیت کے بعد ڈیلسی نے عہدۂ صدارت سنبھالنے پر رضامندی ظاہر کی۔ تاہم ڈیلسی کا کہنا ہے کہ ان کی حلف برداری کے بعد بھی نکولس مادورو ہی وینزویلا کے حقیقی صدر رہیں گے۔

ملک 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے: وزیر اعظم

وارانسی (یوپی): وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ گزشتہ ساڑھے 11 سالوں میں حکومت نے ملک میں کھیلوں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کی ہیں اور 20 سے زیادہ بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت 'پورے عزم کے ساتھ' 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کی بھی تیاری کر رہا ہے۔ وارانسی میں آج سے شروع ہونے والی 72ویں سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ کے افتتاحی پروگرام سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں کئی شہروں میں فیفا انڈر 17 ورلڈ کپ اور ہاکی ورلڈ کپ سمیت 20 سے زیادہ بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا، 2030 کے کامن ویلتھ گیمز بھی بھارت میں ہی منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ بھارت پورے عزم کے ساتھ 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے پیچھے مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو کھیلنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع ملیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج ملک 'ریفارم ایکسپریس' پر سوار ہے۔ ملک کے ہر شعبے اور ترقی کی ہر تعریف اس 'ریفارم ایکسپریس' سے جڑ رہی ہے اور کھیلوں کا شعبہ بھی اس میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا، "کھیلوں کے شعبے میں بھی حکومت نے بڑے اور وسیع اصلاحات کی ہیں۔ نیشنل سپورٹس ایڈمنسٹریشن ایکٹ اور کھیلوں کے لیے بھارت پالیسی 2025...... اس طرح کے اقدامات سے صحیح ٹیلنٹ کو مواقع ملیں گے، کھیلوں کے اداروں میں شفافیت بڑھے گی اور ساتھ ہی ملک کے نوجوانوں کو کھیل اور تعلیم دونوں شعبوں میں آگے بڑھنے کے مواقع ملیں گے۔ ایک طرح ہم مضبوط بنیادی ڈھانچہ اور مالی معاونت کا نظام تیار کر رہے ہیں اور ساتھ ہی نوجوانوں کو شاندار تجربات دینے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔ مودی نے کہا کہ ایک وقت ایسا تھا جب کھیلوں کے حوالے سے حکومت اور معاشرہ دونوں میں بے حسی کا ماحول تھا۔ بہت کم نوجوان کھیل کو کیریئر کے طور پر اپناتے تھے، لیکن گزشتہ دہائی میں حکومت اور معاشرے دونوں کی سوچ میں تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا، ہم اس لیے ترقی کر رہے ہیں کیونکہ ملک کے ہر شخص، ہر طبقہ ایک اجتماعی شعور اور 'انڈیا فرسٹ' کے جذبے کے ساتھ ملک کے لیے کام کر رہا ہے۔

مستفیض الرحمان آئی پی ایل تنازعہ:

بنگلہ دیش کا بھارت میں ورلڈکپ میچ کھیلنے سے انکار!

نئی دہلی: (ایجنسی) بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان سیاسی تناؤ کے بڑھنے کا اثر اب کرکٹ پر بھی واضح ہو گیا ہے۔ بنگلہ دیشی اسٹار گیند باز مستفیض الرحمٰن کو حال ہی میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی ٹیم کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) سے ریلیز کیا گیا، جس کے بعد بنگلہ دیش نے بھارت میں ہونے والے ٹی-20 ورلڈ کپ میچ کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ کھیل کی دنیا میں حیرت اور چہ میگوئیاں پیدا کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے مطابق بھارت میں جاری حالات اور سیاسی کشیدگی کے پیش نظر کھلاڑیوں کی حفاظت اور قومی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ مستفیض الرحمٰن کے آئی پی ایل سے ہٹائے جانے کے بعد بنگلہ دیش میں اسے ایک وقار اور قومی عزت کا معاملہ بنا دیا گیا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے اس فیصلے کو کھیل مشیر آصف نذرل نے بھی سوشل میڈیا پر کھل کر سپورٹ کیا اور کہا کہ وہ بھارت میں کھیلنے کے حق میں نہیں ہیں۔ یہ فیصلہ خاص طور پر اس وقت آیا جب بھارت میں بنگلہ دیشی اقلیتوں کے خلاف جاری تشدد کے بعد عوامی سطح پر مستفیض الرحمٰن کو آئی پی ایل سے نکالنے کی مہم زور پکڑ گئی تھی۔ بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو ہدایت دی کہ وہ مستفیض الرحمٰن کو ریلیز کر دے۔ ورلڈ کپ 7 فروری سے شروع ہونے والا ہے، جس کی میزبانی مشترکہ طور پر بھارت اور سری لنکا کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے گروپ اسٹیج کے چاروں میچ بھارت کے شہر کولکاتا اور ممبئی میں ہونے تھے، لیکن اب بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے آئی سی سی سے درخواست کی ہے کہ ان کے تمام میچ سری لنکا منتقل کیے جائیں۔

اس صورتحال سے آئی سی سی اور میزبان ممالک کے لیے کئی مشکلات پیدا ہو گئی ہیں:

شیڈول کا بحران: ٹورنامنٹ شروع ہونے میں کم وقت باقی ہے، اس لیے وینیو تبدیل کرنا آسان نہیں ہوگا۔

لازمی انتظامات: تمام ٹیموں کے ٹکٹ، ہوٹل کی بکنگ اور سکیورٹی پہلے سے طے ہیں۔ اچانک تبدیلی سے مالی اور انتظامی نقصان ہو سکتا ہے۔

مداحوں میں مایوسی: کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں بنگلہ دیشی ٹیم کے مداح کافی تعداد میں موجود رہتے ہیں، لیکن اب وہ مایوس ہو سکتے ہیں۔

بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے واضح کیا تھا کہ مستفیض الرحمٰن کو آئی پی ایل سے ریلیز کرنا ضروری تھا کیونکہ پچھلے کچھ ہفتوں میں پڑوسی ملک میں ہونے والی تشدد کی واقعات نے دونوں ممالک کے تعلقات کو کشیدہ کر دیا ہے۔ یہی کشیدگی اب کھیل کے میدان تک پہنچ گئی ہے اور ورلڈ کپ کے انتظامات پر اثر ڈال رہی ہے۔

پرواز میں 'پاور بینک' کے استعمال پر لگی پرانی پابندی اب سختی سے ہوگی نافذ

وزارت شہری ہوابازی کا بڑا فیصلہ

نئی دہلی: (ایجنسی) اب پرواز کے دوران 'پاور بینک' کے استعمال پر پابندی کے قانون کو اب مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے واضح کیا ہے کہ سکیورٹی وجوہات کی وجہ سے طیاروں میں پاور بینک کا استعمال پہلے سے ہی ممنوع ہے اور اب اسے سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ قانون پہلے سے ہی موجود تھا، لیکن اب ایئر لائنس مسافروں کو آگاہ کرنے کے لیے بورڈنگ کے وقت اور پرواز کے دوران بار بار اعلان کر رہی ہیں، تاکہ ہوا میں کسی قسم کا سکیورٹی خطرہ لاحق نہ ہو۔ واضح رہے کہ پاور بینک میں لیتھیم آئن بیٹری ہوتی ہے، جو ڈیمج ہونے، زیادہ گرم ہونے یا خرابی آنے پر خطرہ پیدا کر سکتی ہے۔ طیارے کے کیبن جیسی بند جگہ میں بیٹری سے منسلک چھوٹا واقعہ بھی بڑے حادثے کی وجہ بن سکتا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر وزارت شہری ہوابازی کے ذرائع سے ایک خبر شائع کی گئی ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ کیبن کے اندر بیٹری کے زیادہ گرم ہونے اور دھواں نکلنے جیسے واقعات کو دیکھتے ہوئے یہ قانون نہیں بنائے گئے ہیں۔

پرینکا گاندھی، آسام کانگریس اسکریننگ کمیٹی کی چیئرپرسن مقرر

عمران مسعود سمیت متعدد لیڈران کو کمیٹی کا رکن بنایا گیا، پارٹی نے انتخابی ریاستوں میں 2026 کے اسمبلی انتخابات کیلئے اپنی انتخابی مہم کو مضبوط بنانے کی غرض سے فیصلے کیے

نئی دہلی: آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) نے 2026 کے ریاستی اسمبلی انتخابات سے قبل پرینکا گاندھی کو آسام کانگریس کی اسکریننگ کمیٹی کی چیئرپرسن مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آسام اسکریننگ کمیٹی میں پرینکا گاندھی بطور چیئرپرسن شامل ہوں گی، جبکہ سپتا گیری شنکر اُلاکا، عمران مسعود اور ڈاکٹر سری ویلا پرساد کو کمیٹی کے ارکان بنایا گیا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما مدھوسودن مستری کو کیرالہ اسکریننگ کمیٹی کا چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ٹی ایس سنگھ دیو کو تمل ناڈو اور پڈوچیری اسکریننگ کمیٹی کا چیئرپرسن بنایا گیا ہے۔ بی کے ہری پرساد کو مغربی بنگال اسکریننگ کمیٹی کا چیئرپرسن بھی نامزد کیا گیا ہے۔

کانگریس نے انتخابی ریاستوں میں 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی انتخابی مہم کو مضبوط بنانے کی غرض سے یہ فیصلے کیے ہیں، جہاں پارٹی انتخابی کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس وقت آسام میں بی جے پی کی حکومت ہے، جو 2026 کے انتخابات میں کامیابی کے بعد اقتدار میں آئی تھی۔

کانگریس تنظیم میں پرینکا گاندھی واڈرا کو ایک اور بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بی جے پی دعویٰ کر رہی ہے کہ کانگریس کا اعتماد راہل گاندھی سے اٹھ گیا ہے۔ اس پر ردعمل دیتے ہوئے عمران مسعود نے کہا کہ بی جے پی کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی ہی ہیں۔ دراندازی کے معاملے پر آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا سرما کے بیان پر کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ درانداز کہاں سے آ رہے ہیں؟ اگر آپ سرحد کو محفوظ نہیں رکھ سکتے تو آپ کو استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ عمران مسعود نے بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال پر کہا کہ بنگلہ دیش کے معاملے میں مرکزی حکومت کی خاموشی مناسب نہیں ہے۔ وہاں مسلسل ہندوؤں پر مظالم ہو رہے ہیں اور انہیں قتل کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے وینزویلا پر امریکہ کے حملے کو امریکی غنڈہ گردی اور زبردستی قرار دیا۔ حالانکہ، وینزویلا میں مقیم بھارتی شہریوں کے لیے جاری ایڈوائزری کا خیر مقدم بھی کیا۔ کانگریس رکنِ پارلیمنٹ کا یہ بیان ایسے وقت آیا ہے جب انہیں آسام اسکریننگ کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔ سہارنپور میں آئی اے این ایس سے گفتگو کے دوران عمران مسعود نے کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس کے لیے میں شکر گزار ہوں اور کوشش کروں گا کہ اس اعتماد پر پورا اتروں۔

وہیں اس سے قبل، آسام کانگریس کے صدر گورو گوگوئی نے جمعہ کے روز کہا کہ وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما کی قیادت والی حکومت خواتین اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کو محض فلاحی اسکیموں کے نام پر فائدہ اٹھانے والوں تک محدود رکھنے کے علاوہ کوئی دور اندیش منصوبہ پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔

اندور کے بعد گاندھی نگر میں بھی آلودہ پانی

کئی لوگ بیمار، امت شاہ کی ضلع مجسٹریٹ سے بات

گاندھی نگر: (ایجنسی) گجرات کے دارالحکومت گاندھی نگر میں ٹائیفائیڈ کے معاملوں کی ایک بڑی تعداد رپورٹ ہوئی ہے اور بچوں سمیت 104 مریضوں کو اس بیماری کے مشتبہ معاملوں کے ساتھ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واضح رہے اندور کے بعد گاندھی نگر میں بھی آلودہ پانی کے معاملے سامنے آئے بتائے جاتے ہیں۔ دریں اثنا، نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی نے ہفتہ یعنی کل گاندھی نگر سیول اسپتال میں صورتحال کا جائزہ لیا۔ حکام نے بتایا کہ سیول اسپتال میں گزشتہ تین دنوں کے دوران ٹائیفائیڈ کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، 104 مریض بچوں کے وارڈ میں داخل ہیں۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی نے کہا کہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سمیت سینئر حکام کو اسپتال کی صورتحال کا جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی ہے اور داخل مریضوں کے اہل خانہ کے لیے کھانے اور دیگر سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مریضوں کے علاج کے لیے 22 ڈاکٹروں کی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ فون پر تین بار صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا، "فی الحال 104 مشتبہ معاملے رپورٹ ہوئے ہیں۔ انتظامیہ علاج اور نگرانی کے نظام کو مسلسل مضبوط کر رہی ہے۔ مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔" عہدیداروں نے بتایا کہ گاندھی نگر میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت نے متاثرہ علاقوں میں گھر گھر جا کر سروے شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "لوگوں کو ابلا ہوا پانی پینے اور گھر کا پکا ہوا کھانا کھانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن پانی کے ٹینکوں کو صاف کرنے کے لیے کلورین کی گولیاں بھی تقسیم کر رہی ہے۔"

دو ہزار روپے کے نوٹوں کی واپسی ابھی مکمل نہیں ہوئی

اب بھی 5,669 کروڑ روپے مالیت کے نوٹ لوگوں کے پاس موجود: آر بی آئی

نئی دہلی: (ایجنسی) بھارتی ریزرو بینک (RBI) نے 2000 روپے کے نوٹوں سے متعلق نیا اپڈیٹ جاری کیا ہے۔ ریزرو بینک کے مطابق 31 دسمبر 2025 تک 98.41 فیصد نوٹ واپس آ چکے ہیں، لیکن اب بھی 5,669 کروڑ روپے مالیت کے نوٹ لوگوں کے پاس موجود ہیں۔ یہ نوٹ تا حال بازار میں گردش کر رہے ہیں۔ RBI نے بتایا کہ ابتدا میں 2000 روپے کے نوٹوں کی مجموعی مالیت تقریباً 3.56 لاکھ کروڑ روپے تھی، جن میں سے اب بہت تھوڑی رقم باقی رہ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے سال 2023 میں 2000 روپے کے نوٹوں کو چلن سے باہر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد عوام سے کہا گیا تھا کہ وہ بینک جا کر اپنے پاس موجود یہ نوٹ واپس جمع کرا دیں۔ تب سے ملک بھر میں لوگوں نے مرحلہ وار 2000 روپے کے نوٹ واپس کرنا شروع کیے۔

دو مہینوں میں انتہائی سست واپسی: اگرچہ گزشتہ دو مہینوں کے دوران ان نوٹوں کی واپسی کی رفتار بہت سست رہی ہے۔ 31 اکتوبر 2025 تک 5,817 کروڑ روپے کے نوٹ باقی تھے، جبکہ اب یہ رقم گھٹ کر 5,669 کروڑ روپے رہ گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دو مہینوں میں صرف 148 کروڑ روپے کے نوٹ ہی واپس آئے ہیں، جبکہ بڑی تعداد میں لوگ اب بھی یہ نوٹ اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں۔ RBI نے واضح کیا ہے کہ 2000 روپے کے نوٹ اب بھی لیگل ٹینڈر ہیں، یعنی قانونی طور پر قابلِ استعمال ہیں، تاہم انہیں تبدیل کروا لینا بہتر ہوگا۔

2000 روپے کے نوٹ کیوں بند کیے گئے؟ 2000 روپے کے نوٹ سال 2016 میں نوٹ بندی کے دوران متعارف کرائے گئے تھے، جب 500 اور 1000 روپے کے پرانے نوٹ بند کیے گئے تھے۔ بعد میں 'کلین نوٹ پالیسی' کے تحت مئی 2023 میں 2000 روپے کے نوٹوں کو چلن سے ہٹا دیا گیا، کیونکہ دوسرے چھوٹے نوٹ اور سکے کافی مقدار میں دستیاب ہو چکے تھے۔ RBI نے عوام کو سہولت دی تھی کہ وہ یہ نوٹ بینکوں میں جمع کرا دیں۔

کہاں تبدیل کروا سکتے ہیں یہ نوٹ؟: اب یہ نوٹ عام بینک برانچوں میں نہیں بلکہ RBI کے 19 دفاتر میں تبدیل کروائے جا سکتے ہیں۔ یہ دفاتر احمد آباد، بنگلورو، بیلاپور، بھوپال، بھوبنیشور، چنڈی گڑھ، چنئی، گوہاٹی، حیدرآباد، جے پور، جموں، کانپور، کولکاتا، لکھنؤ، ممبئی، ناگپور، نئی دہلی، پٹنہ اور ترواننت پورم میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ انڈیا پوسٹ کے ذریعے ڈاک کے ذریعہ بھی نوٹ RBI کو بھیجے جا سکتے ہیں۔ یہ سہولت اب بھی جاری ہے اور لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے 2000 روپے کے نوٹ تبدیل کروا لیں۔

اسرائیل کے انتہا پسند وزیر بن گویر کا 'مہرہ' القدس میں متعین

مسجد اقصیٰ میں کشیدگی بڑھنے کے خدشات

بیت المقدس: (ایجنسی) عبرانی اخبار ہارٹز نے انکشاف کیا ہے کہ مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیل کے نئے پولیس کمانڈر افشالوم بیلید نے آج اتوار کے روز باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ یہ تقرری ماہِ رمضان کی آمد سے چند ہفتے قبل عمل میں آئی ہے، جسے اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی اِتمار بن گویر کی اس منظم کوشش کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ میں قائم تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنا ہے۔

اخبار کے مطابق بیلید ایک ایسے وقت میں اپنی ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں جو انتہائی حساس قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ رمضان المبارک سے تقریباً ایک ماہ قبل یہ تقرری عمل میں آئی ہے۔ ہارٹز نے نشاندہی کی کہ انہیں اس بات کا عملی امتحان درپیش ہوگا کہ وہ حرم قدسی میں بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں سے کس طرح نمٹتے ہیں اور آیا وہ بن گویر کی ان کوششوں کا حصہ بنتے ہیں یا نہیں جن کے ذریعے پولیس کو فلسطینیوں اور قابض اسرائیل کے اندر موجود عربوں کے خلاف مزید کشیدگی بڑھانے کی سمت دھکیلا جا رہا ہے۔ اخبار نے مزید بتایا کہ اِتمار بن گویر طویل اور شدید دباؤ کے بعد القدس پولیس کے سابق کمانڈر امیر ارزانی کو ہٹانے میں کامیاب ہو گئے، جو مسجد اقصیٰ سے متعلق انتظامات میں بنیادی تبدیلیاں لانے کے مخالف تھے اور بن گویر کی خواہش کے مطابق مسجد اقصیٰ کے ساتھ ویسا سلوک کرنے سے انکار کرتے تھے جیسا کہ انتہا پسند وزیر مقبوضہ مغربی کنارہ کے جنوب میں واقع بستی کریات اربع میں اپنی پالیسیوں کے ذریعے کرتا رہا ہے۔

ہارٹز کے مطابق افشالوم بیلید ایسے نازک وقت میں القدس پولیس کی قیادت سنبھال رہے ہیں جب ہر سال رمضان کے دوران مقدس شہر میں کشیدگی پائی جاتی ہے، تاہم رواں سال کی صورت حال مختلف دکھائی دیتی ہے کیونکہ بن گویر اس بات پر مصر ہیں کہ حالات کو دانستہ طور پر بھڑکایا جائے۔ اخبار نے اشارہ کیا کہ گزشتہ عرصے کے دوران مسجد اقصیٰ میں واضح تبدیلیاں دیکھنے میں آئی ہیں، جن میں تاریخی حیثیت کا بتدریج خاتمہ اور آبادکاروں کے حملوں میں اضافہ شامل ہے۔

پالگھر میں اشتعال انگیز موسیقی بجانے پر حجام گرفتار

ممبئی: مہاراشٹر کے پالگھر ضلع میں ایک حجام کو اپنی دکان میں کشمیر سے متعلق ملک مخالف اور اشتعال انگیز گانے بجانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ میرا-بھائیندر وسئی-ویرار (ایم بی وی وی) پولیس نے یہ کارروائی کی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت 25 سالہ عبدالرحمان شاہ کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ اصل میں اعظم گڑھ، اتر پردیش کا رہنے والا ہے اور پچھلے کئی سالوں سے نائگاؤں کے علاقے میں سیلون چلا رہا ہے۔

مقامی باشندوں کی شکایات کے مطابق ملزم اپنی دکان میں باقاعدگی سے قابل اعتراض اور اشتعال انگیز موسیقی بجاتا تھا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اسے پہلے بھی اس حوالے سے خبردار کیا گیا تھا لیکن اس نے اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ شکایت کے بعد پولیس نے شاہ کو وسئی تعلقہ کے چینچولی علاقے سے حراست میں لیا۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 197(1)(d) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جو ملک کی خودمختاری، سالمیت اور سلامتی کو نقصان پہنچانے والے جھوٹے یا گمراہ کن مواد کی اشاعت یا پھیلانے سے متعلق ہے۔

مہاراشٹر میونسپل انتخابات

68 امیدواروں کے بلا مقابلہ انتخاب کا اعلان منسوخ ہو

ریاستی الیکشن کمیشن سے ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کا مطالبہ، کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے دوران اپوزیشن لیڈروں کو دھمکیاں دینے پر اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے اتوار یعنی 4 جنوری کو مہاراشٹر کے ریاستی الیکشن کمیشن سے اپیل کی کہ وہ ان وارڈوں میں میونسپل انتخابات کے نتائج کو منسوخ کرے جہاں امیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب قرار دیا گیا ہے اور ان حلقوں میں ووٹنگ کا عمل دوبارہ شروع کیا جائے۔ ان کا یہ بیان 15 جنوری کو ہونے والے مہاراشٹر میونسپل انتخابات سے قبل 68 مہایوتی امیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب ہونے کے اعلان کے بعد آیا ہے۔ دادر میں شیوسینا بھون میں مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے کے ساتھ خطاب کرتے ہوئے، ادھو نے دعویٰ کیا کہ ’ملک میں ایسا ماحول ہے جیسے جمہوریت پر ہجوم نے قبضہ کر لیا ہو۔‘ شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ نے الزام لگایا کہ ’ووٹ چوری کرنے کے بعد اب وہ امیدواروں کو چرا رہے ہیں۔‘

مہاراشٹر میں اس وقت سیاسی طوفان کھڑا ہو گیا جب ایک ویڈیو منظر عام پر آیا جس میں مبینہ طور پر اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے دوران اپوزیشن لیڈروں کو دھمکیاں دیتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ اسے حیران کن قرار دیتے ہوئے ٹھاکرے نے کہا کہ ان کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئے اور انہیں فوری طور پر معطل کیا جانا چاہئے۔

راہول نارویکر، جو اسمبلی کے اسپیکر ہیں، امیدواروں اور ووٹروں کو کھلے عام دھمکیاں دے رہے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے، انہیں فوری طور پر معطل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ راہل نارویکر کے خلاف مقدمہ درج کیا جانا چاہئے کیونکہ اس نے امیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب کر کے ووٹروں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کیا ہے۔

ٹھاکرے کے علاوہ، اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس واقعے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا، مہاراشٹر کانگریس نے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (ایم سی سی) کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں اسپیکر کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاہم راہل نارویکر نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جائے وقوعہ پر ان پر دباؤ ڈالا گیا۔ نارویکر نے کہا کہ ’جب میں وہاں گیا تو ایک سابق ایم ایل سی نے مجھ پر دباؤ ڈالا اور اپنے سیکورٹی گارڈز کے ساتھ مجھے روکنے کی کوشش کی۔ میں نے اس سلسلے میں پولیس حکام سے شکایت درج کرائی ہے۔‘

ایم ایل اے رئیس شیخ کے الزامات کی تردیدی وضاحت

بی ایم سی انتخابات سے قبل سماجوادی پارٹی ریاستی قیادت پر عائد الزامات کو گمراہ کن قرار دیا گیا، کمیٹی کی جانب سے رپورٹ ارسال، رئیس شیخ نے کہا کہ یہ انکا حق ہے

ممبئی: بی ایم سی انتخابات اور خصوصی طور پر بھیونڈی میں ٹکٹ کے بٹوارے پر تنازع کے بعد سماجوادی پارٹی بھیونڈی نے وضاحت پیش کرتے ہوئے رکن اسمبلی رئیس شیخ کے الزامات کو بے بنیاد اور جھوٹا قرار دیا ہے، پارٹی کے مطابق ٹکٹ کی تقسیم میں کوئی گڑبڑی نہیں ہوئی ہے بلکہ 15 رکنی کمیٹی تشکیل دے کر ٹکٹوں سے متعلق فیصلہ لیا گیا ہے۔ 2019 اور 2024 میں رئیس قاسم شیخ کو سماجوادی نے موقع دیا، اس دوران انہوں نے تنظیمی امور کی مکمل ذمہ داری طلب کی تھی اور اسی بنیاد پر بھیونڈی میں الیکشن سے قبل کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جبکہ جن وارڈوں میں رئیس شیخ نے الیکشن لڑا تھا وہاں سے رئیس شیخ کے رفقا نے ایم آئی ایم اور کانگریس کے ٹکٹ پر انتخاب میں حصہ لیا، ۲۱۱ میں وقار خان نے کانگریس کی ٹکٹ پر الیکشن میں حصہ لیا ہے اور وہ رئیس شیخ کے ذاتی پی اے بھی رہ چکے ہیں، رئیس شیخ کے الزامات سے متعلق کمیٹی نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کو وضاحتی رپورٹ پیش کی ہے جس میں رئیس شیخ کے الزامات کا مکمل تردیدی وضاحت دی گئی ہے، یہ رپورٹ اجئے یادو نے اکھلیش یادو کو ارسال کردی ہے۔ عیاں رہے کہ سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر ابو عاصم اعظمی نے تمام الزامات کو جھوٹ اور بے بنیاد قرار دیا ہے۔

اس تعلق سے بھیونڈی کے ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ وہ مزید کچھ نہیں کہنا چاہتے ہیں، کیوں کہ یہ پارٹی کا معاملہ ہے، ان کے مطابق انہیں جو بات کہنی تھی انہوں نے پارٹی صدر کو خط کے ذریعہ بتا دیا ہے۔ اجئے یادو کی جانب سے اکھلیش یادو کو تردیدی وضاحت ارسال کیے جانے کے معاملے پر ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ یہ ان کا حق ہے اور وہ بھی اپنی جانب سے اپنی بات رکھ سکتے ہیں۔ اس دوران سیاسی ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ پارٹی کے اندرونی تنازع کے سبب بی ایم سی انتخابات کے امیدواروں کو نقصان ہوسکتا ہے۔

ایف پی آئی نے دو دنوں میں 7608 کروڑ روپے کی ایکویٹی فروخت کی

ممبئی (یو این آئی) غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) نے نئے سال میں پہلے دو دن کے کاروبار میں ہندوستانی بازاروں میں 7,608 کروڑ روپے کی ایکویٹی فروخت کی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ایف پی آئیز نے جنوری کے پہلے دو دنوں میں ہندوستانی کیپٹل مارکیٹوں سے 5,342 کروڑ روپے کی خالص نکاسی کی۔ خالص نکاسی کا مطلب ہے کہ انہوں نے جتنا سرمایہ لگایا اس سے زیادہ نکال لیا۔ ایک طرف جہاں ایف پی آئی ایکویٹی سے رقم نکال رہے ہیں، وہیں دوسری جانب وہ ڈیٹ اور میوچل فنڈز میں بھی سرمایہ کاری بڑھا رہے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق، ایف پی آئی نے جنوری میں ایکویٹی میں 7,608 کروڑ روپے کی خالص فروخت کی۔ انہوں نے 2,266 کروڑ روپے کی خالص رقم کی سرمایہ کاری کی۔ میوچل فنڈز میں ان کی خالص سرمایہ کاری 22.46 کروڑ روپے تھی۔ ایکویٹی کی طرح ہی ہائبرڈ آلات سے انہوں نے 22.4 کروڑ روپے نکالے۔ قابل ذکر ہے کہ کیلنڈر سال 2025 میں، ایف پی آئی میں ہندوستانی کیپٹل مارکیٹوں سے 83,972 کروڑ کی خالص نکاسی کی تھی۔ اس دوران انہوں نے خالص طور پر 160103 کروڑ کی ایکویٹی فروخت کی تھی، جبکہ قرض اور میوچل فنڈز میں ان کی سرمایہ کاری مثبت رہی۔

ایف پی آئی کی فروخت کی ایک وجہ ڈالر کے مقابلے روپے کی گراوٹ کو مانا جا رہا ہے۔ جب کسی ملک کی کرنسی گرتی ہے تو غیر ملکی سرمایہ کاروں کا پیسہ نکالنا عام بات ہے۔ روپیہ اس وقت 90 فی ڈالر سے نیچے ہے۔ رواں مالی سال 26-2025 میں اس میں پانچ فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایف پی آئی مسلسل فروخت کنندہ بنے ہوئے ہیں۔

اپنی ہی پارٹی کے امیدوار کیخلاف درج کرائی ایف آئی آر

وارڈ نمبر 173 میں بی جے پی کے امیدوار پر ’اے بی‘ فارم چرا کر بھرنے کا الزام

ممبئی: بی ایم سی انتخابات کے دوران ایک عجیب واقعہ سامنے آیا ہے۔ ممبئی بی جے پی کے سکریٹری دنیش جگتاپ نے اپنی ہی پارٹی کی لیڈر شلپا دتارام کیلوسکر پر اے بی فارم چوری کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جگتاپ نے ہفتہ کو سائن پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ الزام یہ ہے کہ فارم بی جے پی کی شلپا کیلوسکر کو جاری کیا گیا تھا، لیکن بعد میں یہ سیٹ ایکناتھ شندے کو دے دی گئی۔ یہ فارم شلپا دتارام سے واپس لیا گیا تھا، لیکن اس نے اسے چرا کر جمع کرا دیا۔

دنیش جگتاپ نے پولیس کو بتایا کہ وہ گزشتہ 35 سالوں سے پارٹی دفتر میں سکریٹری کے عہدے پر فائز ہیں۔ ان کے مطابق شلپا کیلوسکر کو 29 دسمبر کو ممبئی بی جے پی صدر کے حکم پر 15 جنوری کو ہونے والے بی ایم سی انتخابات کے لیے وارڈ 173 سے لڑنے کے لیے ایک اے بی فارم جاری کیا گیا تھا۔ تاہم بی جے پی اور شندے سینا کے درمیان اتحاد کے بعد یہ طے پایا کہ شندے سینا کی امیدوار پوجا کامبلے اس وارڈ سے الیکشن لڑیں گی۔ اس کے بعد بی جے پی دفتر نے شلپا کیلوسکر کو اے بی فارم واپس کرنے کی ہدایت دی۔

جگتاپ کے مطابق 29 دسمبر کی شام کو شلپا نے اے بی فارم واپس کیا، جسے اس نے دفتر کے مرکزی میز کے دراز میں رکھا تھا۔ 31 دسمبر کو پوجا کامبلے کے شوہر، رامداس کامبلے نے بی جے پی کے دفتر سے انہیں یہ اطلاع دینے کے لیے فون کیا کہ شلپا کیلوسکر نے وہی اے بی فارم جمع کرایا ہے، جس پر ممبئی بی جے پی کے صدر کے دستخط تھے، انتخابی افسر کے پاس ہیں۔ اس کے بعد سینئر لیڈروں کو اس معاملے کی اطلاع دی گئی اور سائن پولیس میں شکایت درج کرائی گئی۔

اس کیس کا ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اس حلقے میں شندے سینا کی سرکاری امیدوار پوجا کامبلے اور بی جے پی فارم استعمال کرنے والی شلپا کیلوسکر اب آمنے سامنے ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ڈی سی پی آر راگسو دھا نے بتایا کہ بی جے پی کی شکایت پر اے بی فارم چوری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ شلپا کیلوسکر کے شوہر، دتا کیلوسکر نے بیان دیا کہ ہمیں ابھی تک پولیس یا پارٹی کی طرف سے کوئی نوٹس نہیں ملا ہے، تو ہم کیا سمجھ سکتے ہیں؟ ہم علامت کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم بی جے پی کے سرکاری امیدوار ہیں۔

سوشل میڈیا پر انتخابی افسر کو دھمکی دینے اور بدنام کرنے پر مقدمہ

ربالے پولیس اسٹیشن کے حکام تحقیقات میں مصروف، انتخابی عمل کی شفافیت اور تقدس کو مجروح کرنے کا الزام

نوی ممبئی: نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات کے جاری عمل کے دوران گھنسولی وارڈ کے انتخابی عدالتی افسر کو مبینہ طور پر دھمکی دینے اور بدنام کرنے کے الزام میں پولیس نے ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے سوشل میڈیا پر افسر کے خلاف دھمکیاں اور توہین آمیز مواد پھیلا کر انتخابی عمل میں مداخلت کی کوشش کی۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات 26-2025 کے لیے تیاریاں جاری ہیں، جو کہ 15 جنوری 2026 کو ہونے والے ہیں۔ انتخابات سے متعلق کام اس وقت تمام آٹھ انتخابی عدالتی افسروں کے دفاتر میں شفاف طریقے سے چل رہا ہے۔ حکام کے مطابق، ملزم نے کلپنا گوڈے، انتخابی عدالتی افسر اور گھنسولی وارڈ کے سب ڈویژنل افسر سے واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کیا، مبینہ طور پر اسے دھمکی دی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس کے بارے میں نفرت انگیز اور توہین آمیز پیغامات پھیلائے۔

انتخابی فیصلہ افسر کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر ربالے پولیس نے فرد کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ شہری حکام نے کہا کہ یہ ایکٹ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتا ہے اور انتخابی عمل کی شفافیت، شفافیت اور تقدس کو مجروح کرتا ہے۔

نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن الیکشن ڈپارٹمنٹ کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا کہ انتخابی عمل ایک آئینی ذمہ داری ہے اور اسے مکمل طور پر منصفانہ اور شفاف طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے۔ انتخابی عہدیداروں یا عملے کے کام میں دھمکانے، بدنام کرنے یا مداخلت کرنے کی کسی بھی کوشش پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

انسٹاگرام پر بیوی کا فحش ویڈیو، شوہر نے کی خودکشی

بیوی اور اس کے ماموں کے خلاف مقدمہ درج، ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام

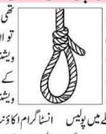

نوی ممبئی: ربالے کے علاقے میں ایک 27 سالہ نوجوان نے اپنی بیوی اور اس کے ماموں کی طرف سے سوشل میڈیا پر فحش ویڈیو بھیج کر ذہنی طور پر پریشان ہونے کے بعد پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اس معاملے میں پولیس نے نوجوان کی بیوی اور اس کے ماموں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

ونود چپسندر (27) ربالے کے سائی نگر میں رہتے تھے۔ ونود کی شادی جون میں ناسک کی ویشنوی نکر (25) سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد ونود اور ویشنوی کچھ عرصہ ساتھ رہے۔ تاہم گزشتہ کچھ دنوں سے دونوں کے درمیان جھگڑا چل رہا تھا۔ ویشنوی اپنے ماموں سنتوش ڈھگے کے ساتھ اپنے موبائل فون پر اکثر چیٹ اور بات کرتی رہتی تھی۔ جب ونود کو اس بات کا علم ہوا تو ان کے درمیان جھگڑا بڑھ گیا۔ ویشنوی ناراض ہو کر اپنے والدین کے ساتھ گھر چلی گئی۔ اسی دن ویشنوی کی فحش ویڈیوز ونود کے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر بھیجی گئیں۔ متوفی ونود کے اہل خانہ نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ سنتوش ڈھگے نے یہ ویڈیو بھیجی ہے۔

اس کی وجہ سے ذہنی طور پر افسردہ ونود نے 25 ستمبر کو اپنے رہائشی مکان میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ونود کے اہل خانہ نے ربالے ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ونود نے اپنی بیوی اور اس کے ماموں کی طرف سے ذہنی طور پر ہراساں کرنے کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔

تپ دق کے خاتمہ کیلئے خصوصی حکمت عملی کو نافذ کرنے کا فیصلہ

ممبئی: ریاست میں صحت کی خدمات کو زیادہ موثر اور متحرک بنانے کے لیے، مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا اور ریاست کے صحت عامہ اور خاندانی بہبود کے وزیر پرکاش ابیٹکر نے دہلی میں ایک اہم جائزہ لیا۔ اس میٹنگ میں ریاست میں قومی صحت کی اسکیموں کے موثر نفاذ، صحت عامہ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مریضوں پر مرکوز خدمات فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

میٹنگ کے دوران مرکزی وزیر صحت نے ریاست کے ہر ضلع اسپتال میں جنو شدھی کیندروں اور امرت فارمیسیوں کے نیٹ ورک کو مزید وسعت دینے کی ہدایت دی تاکہ شہریوں کو معیاری اور سستی قیمتوں پر ادویات آسانی سے دستیاب ہوں۔ اس سے عام شہری کو مریضوں پر ادویات کے اخراجات کا بوجھ کم کرنے میں مدد ملے گی۔

تپ دق کے خاتمے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ضلع اور تعلقہ کی سطح پر مشن موڈ میں خصوصی حکمت عملی کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، اسکریننگ مہم کو وسعت دینے، علاج میں تسلسل برقرار رکھنے اور مریضوں کو غذائی امداد فراہم کرنے، اور نکشے مترا کے ذریعے کھانے کی ٹوکریاں فراہم کرنے پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ ریاست میں تپ دق کے مریضوں کے ایکسرے امتحان میں اضافہ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ ریاست کو 96 اضافی ایکسرے مشینیں فراہم کی جائیں گی۔

اس موقع پر مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تال میل کے ذریعے ریاست کے صحت کے شعبے کے اقدامات کو تیز کرنے اور عوام پر مبنی، قابل اور قابل اعتماد صحت کے نظام کی تعمیر کے لیے ایک قرارداد کا اظہار کیا گیا۔ یہ میٹنگ مہاراشٹر کے صحت عامہ کے نظام کو مزید موثر بنانے کی سمت میں اہم بن گئی ہے۔ اس میٹنگ میں وزیر صحت کے ساتھ ہیلتھ سکریٹری ای رویندرن، ڈائرکٹر ڈاکٹر نتن امباڈیکر موجود تھے۔

سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ لے کر فرسٹ کلاس میں ہوا سوار

جرمانہ مانگنے پر ٹی سی پر کیا حملہ، ممبئی کی چلتی لوکل ٹرین میں ہنگامہ، مقدمہ درج

ممبئی: ممبئی کی لوکل ٹرینوں میں سفر کے دوران، ٹکٹ کلکٹر (ٹی سی) اور مفت سفر کرنے والوں کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ بغیر ٹکٹ سفر کرنے والے مسافر اکثر ٹی سی سے بچنے کے لیے نت نئے حربے استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ تاہم حال ہی میں ممبئی میں ہونے والے ایک واقعے نے چونکا دینے والا موڑ لیا۔ ممبئی کی لوکل ٹرین میں دو افراد نے مبینہ طور پر ایک ٹی سی پر حملہ کیا۔ ریلوے پولیس نے اس معاملے میں وڈالا اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔

یہ واقعہ وڈالا-چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس ست لوکل ٹرین پر پیش آیا۔ ایک ملزم کی شناخت شبیر ظفر شیخ (23) کے نام سے ہوئی ہے جبکہ دوسرے تا حال لاپتہ ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق شکایت کنندہ دھننجے یادو (40) ٹکٹ انسپکٹر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یکم جنوری کو شام تقریباً 4;30 بجے، وہ اور ان کے ساتھی، سدھیر مانجھی (35) وڈالا ریلوے اسٹیشن پر سی ایس ایم ٹی کی طرف جانے والی ست لوکل ٹرین کے فرسٹ کلاس کوچ میں سوار ہوئے۔ ٹکٹ کی جانچ کے دوران مانجھی نے دو مرد مسافروں سے کہا کہ وہ اپنے ٹکٹ دکھائیں۔ ایک مسافر نے فرسٹ کلاس کا درست ٹکٹ دکھایا جبکہ دوسرے نے سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ دکھایا۔ ٹکٹ انسپکٹر نے مسافر سے جرمانہ ادا کرنے کو کہا تو وہ عملے سے جھگڑنے لگا۔

ٹکٹ انسپکٹر نے بتایا کہ اسے بتایا گیا کہ اگر اس نے جرمانہ ادا کرنے سے انکار کیا تو اسے ایک طرف بٹھا دیا جائے گا اور سی ایس ایم ٹی اسٹیشن پر ریلوے پروٹیکشن فورس کے حوالے کر دیا جائے گا، جہاں اسے رسمی کارروائیاں پوری کرنی ہوں گی اور جرمانہ عدالت میں ادا کرنا ہوگا۔ اس کے بعد ملزم شبیر شیخ نے مبینہ طور پر یادو پر حملہ کر کے اس کے کان، ہونٹ اور ہاتھ کو زخمی کر دیا۔ ایک اور مسافر نے مداخلت کر کے لڑائی رکوائی۔ اس دوران شیخ کے ساتھ آنے والے ایک اور شخص نے مبینہ طور پر ٹکٹ انسپکٹر کو دھمکی دی۔ اس نے اسے مارنے کی دھمکی دی، یہ دعویٰ کیا کہ وہ ایک سال سے جیل میں ہے۔ انہوں نے ٹکٹ انسپکٹر کو تھانے آنے کا چیلنج بھی دیا۔

دیوا سے ہینڈ گرینڈ کے ساتھ ایک شخص گرفتار

بہن کے قتل میں سزا کاٹ چکے ملزم کے خلاف ممبرا پولیس اسٹیشن میں آرمز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

ممبرا: ملزم شیوشنکر رام مورت وشوکرما عرف ببلو جو سبیگاؤں دیوا کا مقیم ہے اس کے خلاف پنت نگر پولس اسٹیشن گھاٹ کوپر، ممبئی میں کرائم رجسٹر نمبر 244/2018 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ملزم، جو مذکورہ جرم کے لیے اپنی سزا کاٹ چکا ہے، 2 جنوری 2026 کو، اس نے اپنی بہن کو گولی مار دی، چنانچہ والوے پولیس اسٹیشن میرا-بھائیندر وسئی ویرار کمشنریٹ کے افسران اور ملازمین مذکورہ ملزم سے تفتیش کے لیے 3 جنوری 2026 کو دیوا آئے۔ ملزم نے اپنی دو پہیہ گاڑی نمبر GA 557MH04 دیوا چوکی حدود میں سبیگاؤں میں کھڑی کی تھی۔ اس میں ایک پرانا، زنگ آلود ہینڈ گرینیڈ ملا۔ ممبرا پولیس اسٹیشن میں آرمز ایکٹ 1959 کی دفعہ 25،7 کے تحت کرائم رجسٹر نمبر 19/2026 کے تحت ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ چونکہ سی ٹی این ایس میں دھماکہ خیز مواد کا ایکٹ نہیں دکھایا گیا ہے، اس لئے دھماکہ خیز مواد ایکٹ 1908 کے سیکشن 5،4 کے تحت ایک اضافی سیکشن لگایا گیا ہے۔ اس معاملے کا تفصیلی ریکارڈ حاصل کر لیا گیا ہے۔ مذکورہ جرم کے ملزم کو تھانہ والوی کے افسران و ملازمین نے مزید تفتیش کے لیے حراست میں لے لیا ہے۔ تھانے میں بم ڈیٹیکشن ٹیم نے ممبرا پولیس آفیسر انملدار کی مدد سے دستی بم کو ناکارہ بنا دیا ہے۔

2 کروڑ روپے مالیت کے گانجے کے ساتھ ملزم گرفتار

ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر منشیات کی اسمگلنگ بے نقاب، بنکاک سے آنے والا 21 سالہ نوجوان کو کسٹم حکام نے پکڑ لیا

ممبئی: ممبئی ایئرپورٹ کے کسٹمز حکام نے ایک 21 سالہ شخص کو بیرون ملک سے درآمد کی گئی تقریباً 2 کروڑ روپے کی منشیات اسمگل کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔

کسٹم ذرائع کے مطابق انہیں حال ہی میں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک مسافر، محمد افضل والاپل، جو کہ کوزی کوڈ، کیرالہ کا رہنے والا ہے، بنکاک سے سی ایس ایم آئی ہوائی اڈے پر پہنچنے کے بعد کوئی نشہ آور چیز لے کر جا رہا ہے۔ کسٹم حکام نے ویلاپل کے ایک ٹرالی بیگ کا معائنہ کیا اور 20 سیل بند پلاسٹک کے پیکٹ برآمد ہوئے۔ مہر بند پلاسٹک کے پیکٹ کھولنے پر، انہیں ایک پودے کی چوٹی ملی، جسے ہائیڈروپونک گھاس (گانجہ) کہا جاتا ہے، جس میں شدید بدبو آتی ہے۔ یہ مادہ نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک مادہ ایکٹ کے تحت آتا ہے۔ کسٹمز نے کل 1946 گرام ہائیڈروپونک ویڈ ضبط کیا، جس کی قیمت تقریباً 2 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔

کسٹمز کو دیے گئے اپنے بیان میں، ویلاپیل نے کہا کہ وہ اس بات سے واقف تھے کہ بھارت میں منشیات اور دیگر غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ پر سخت سزائیں دی جاتی ہیں، لیکن وہ انہیں اسمگل کرنے پر راضی ہو گئے کیونکہ وہ بہت جلد اور آسانی سے پیسہ کمانا چاہتے تھے۔ حکام اب اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ بینکاک میں ویلاپل کو منشیات کس نے فراہم کیں اور انہیں ممبئی میں کس نے وصول کرنا تھا۔

کسٹم کے ایک اہلکار نے کہا کہ اب تک اس واقعات کی ابتدائی تحقیقات اور ملزمان کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مزید لوگ ملوث ہیں، جن کی تلاش ابھی جاری ہے۔ چونکہ تفتیش ابھی ابتدائی مراحل میں ہے، اس لیے منشیات کارٹیل کے اہم ارکان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے بھی کوششیں کی جارہی ہیں۔

میٹرو 3 پر پیر سے جمعہ تک ٹرین سروس میں اضافہ

میٹرو کے یومیہ ٹرپس کو 265 سے بڑھا کر 292 کرنے کا اعلان

ممبئی: ممبئی والوں کے لیے ایک بڑی راحت میں، ممبئی میٹرو ریل کارپوریشن (ایم ایم آر سی) نے ممبئی میں چلنے والی میٹرو 3 پر سفر (اضافی ٹرین خدمات) میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ نیا انتظام 5 جنوری سے نافذ العمل ہوگا۔ ایم ایم آر سی نے پیر سے جمعہ تک میٹرو کے یومیہ ٹرپس کو 265 سے بڑھا کر 292 کرنے کا اعلان کیا ہے، جبکہ ہفتہ کو کل ٹرپس کی تعداد 209 سے بڑھا کر 236 کر دی گئی ہے۔ ایم ایم آر سی نے اتوار کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ اس دن 198 ٹرپس چلیں گے۔ 33.5 کلومیٹر لمبی، مکمل طور پر زیر زمین میٹرو لائن 3 شمالی ممبئی میں آرے جے وی ایل آر سے جنوبی ممبئی میں کف پریڈ تک کنیکٹیویٹی فراہم کرتی ہے۔ ممبئی میٹرو ریل کارپوریشن (ایم ایم آر سی) کے اس فیصلے سے ممبئی والوں کو کافی راحت ملنے کی امید ہے۔

ایم ایم آر سی حکام کے مطابق میٹرو لائن 3 کے مکمل کھلنے سے سڑکوں پر ٹریفک اور مضافاتی ریلوے پر دباؤ کم ہوا ہے۔ ممبئی ٹریفک پولیس کے سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس کے علاقے میں ٹریفک کی بھیڑ میں تقریباً 30 فیصد کمی آئی ہے۔ تقریباً 45 ہزار مسافر سی ایس ایم ٹی اور قریبی اسٹیشنوں سے روزانہ میٹرو لائن 3 کا استعمال کر رہے ہیں۔ میٹرو لائن 3 کے آخری مرحلے کا افتتاح وزیر اعظم مودی نے اکتوبر 2025 میں کیا تھا، اور تب سے یہ مکمل طور پر تجارتی طور پر کام کر رہی ہے۔

اس کوریڈور میں کل 27 اسٹیشن ہیں جن میں کئی وی آئی پی اور اہم میٹرو اسٹیشن بھی شامل ہیں۔ یہ لائن سدھی ونائک مندر کو بھی جوڑتی ہے۔ پہلی میٹرو ٹرین صبح 5;55 پر اور آخری ٹرین 10;30 بجے روانہ ہوگی۔ میٹرو حکام کے مطابق پیر سے شروع ہونے والے میٹرو کے ٹرپس بڑھانے کے لیے تمام ضروری انتظامات کر لیے گئے ہیں۔ میٹرو کے سفر میں اضافے سے مسافروں کو اسٹیشن پر کم انتظار کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ان کا سفر بھی آسان ہو جائے گا۔

دنیا میں ہندوستان کی تاریخی شناخت سنتوں کی روایت کی وجہ سے بنی ہے: دیویندر فڑنویس

ممبئی: سنتوں نے برسوں سے سماجی اور تعلیمی کام اور سماجی روشن خیالی کی میراث کو محفوظ رکھا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ دنیا میں ہندوستان کی تاریخی شناخت سنتوں کی روایت کی وجہ سے بنی ہے۔

وزیر اعلیٰ کاندیولی (ایسٹ) میں سنت مت پیروکار آشرم، سنگھ اسٹیٹ میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر سابق وزیر کرپا شنکر سنگھ، سابق ایم پی گوپال شیٹی، ایم ایل اے امت ساٹم، ایم ایل اے اتل بھاتکھلکر، ایم ایل اے پروین دریکر، سنت مت پیروکار آشرم ٹرسٹ کے سکریٹری رادھیشیام یادو اور بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے۔

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ سنتوں نے اپنی روشن خیالی کے ذریعہ سماج کی ہمہ جہت ترقی حاصل کی ہے۔ سنتوں کے افکار نے سماجی اور تعلیمی کاموں کو سمت دی۔ سنت مت کی روایت میں، انسانی خدمت، مساوات، محبت اور خیر سگالی صرف اصول نہیں ہیں بلکہ انہیں عملی جامہ پہنانے کا ایک طریقہ ہے۔ ان اقدار کے فروغ کے لیے یہ بہت اہم کام سنت مت پیروکار آشرم کے ذریعے شری سدگرو شرانند جی مہاراج پرمہنس کے پیروکاروں کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سنت مت پیروکار آشرم کا کام سماج کو خدمت اور محبت کی طرف لے جاتا ہے۔ انسانی خدمت، مساوات، محبت اور خیر سگالی کی اقدار کے تحفظ کے لیے آشرم کا تعاون انمول ہے اور یہی سنت مت روایت کی اصل فطرت ہے۔ سنت مت روایت کے پرمہنس مہاراج نے ذات پات اور امتیازی سلوک کی مخالفت کی اور انسانی مذہب کو بنیادی مذہب مانا۔ انہوں نے خود شناسی، انا، قربانی اور انسانی خدمت کا پیغام دیا۔

کھیل زندگی کی کامیابی کا ذریعہ ہیں: یوگی

وارانسی:(یواین آئی) اتر پردیش کی مذہبی، روحانی اور ثقافتی راجدھانی کاشی نے کھیلوں کی دنیا میں نئی تاریخ رقم کی۔ سگرا میں نو

تعمیر شدہ ڈاکٹر سمپورنانند اسپورٹس اسٹیڈیم میں 4 سے 11 جنوری تک منعقدہ 72 ویں سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ کے افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ آج کھیل وقت کا ضیاع نہیں بلکہ زندگی کی کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 72 ویں سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ کے افتتاحی پروگرام میں تمام کھلاڑیوں کا خیر مقدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''وزیر اعظم جی، یہ آپ کی کاشی شاندار انعقاد کے لیے تیار ہے۔'' سب سے پہلے وزیر اعظم جی کا دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ ساڑھے گیارہ برسوں میں پورے ہندوستان کی ہمہ گیر ترقی سب نے دیکھی ہے۔ ہندوستان جدیدیت کے ساتھ نئے عزم کے ساتھ ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج حکومت کی اسکیموں سے جڑ کر غربت کی لکیر سے اوپر اٹھ کر نیا ہندوستان ہر کوئی دیکھ رہا ہے۔ ''کھیلو انڈیا'' کے ذریعے کھیل کو لوگوں نے نئی نظر سے سمجھا ہے۔ آج کھیل وقت کا ضیاع نہیں بلکہ زندگی کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ ہر ضلع میں مختلف کھیلوں کے انعقاد مسلسل ہو رہے ہیں، جس سے کھیل کے پہلو بدل رہے ہیں۔ گاؤں سے لے کر شہر کی سطح تک کھیل کی کئی اسکیمیں چل رہی ہیں اور نئی بن رہی ہیں۔ آج کے اس پورے انعقاد کے پیچھے وزیر اعظم جی کی تحریک ہے۔ کھیلوں میں آئے تبدیلی کے پیچھے وزیر اعظم جی کا وژن ہے۔ اتر پردیش میں گزشتہ آٹھ برسوں میں ہر ضلع میں اسٹیڈیم، اوپن جم اور کھیلوں کو آگے بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ آج ہمارے کھلاڑی اولمپکس، کامن ویلتھ گیمز اور دیگر بین الاقوامی کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

اکھلیش کی عوام سے موجودہ حالات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی اپیل

لکھنؤ:(یواین آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومتوں کے 'ڈبل انجن' ماڈل کے حوالے سے تلخ تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آنکھ بند کر کے بی جے پی کی حمایت اور ووٹ دے رہے ہیں، اگر ان میں ذرہ برابر بھی حب الوطنی، ہمدردی، انسانیت، عقل اور شعور باقی ہے، تو انہیں موجودہ حالات پر سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ اتوار کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ اتراکھنڈ میں 'اتراکھنڈ کی بیٹی' کو انصاف دلانے کے لیے لوگ سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہیں۔ اتر پردیش میں زہریلے سیرپ سے لوگوں کی جان جا رہی ہے۔ ایک طرف حکومت نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کے ذریعے کالے دھن کے خاتمے اور شفاف ٹیکس سسٹم کی بات کرتی ہے، وہیں دوسری طرف جی

ایس ٹی افسران کے گھروں سے کروڑوں روپے نقد نکلنا حکومت کے قول و فعل کا بڑا تضاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں زہریلے پانی سے اموات ہو رہی ہیں اور دلتوں پر مظالم کی تمام حدیں پار کی جا رہی ہیں، یہاں تک کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویریں جلانے جیسے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ دہلی میں لوگ ایک ایک سانس کے لیے ترس رہے ہیں، راجستھان میں کسان مہلک فیکٹریوں کے خلاف تحریک چلا رہے ہیں، جبکہ گجرات اور ہریانہ میں اراولی کو بچانے کے لیے عام عوام کو عدالتوں کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔ ایس پی صدر نے تریپورہ، آسام، مہاراشٹر، چھتیس گڑھ، اڑیشہ اور بہار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کہیں اقلیتوں پر حملے ہو رہے ہیں، کہیں قبائلیوں کے جل۔جنگل۔زمین کو بے رحمی سے لوٹا جا رہا ہے، تو کہیں لوگوں کو نہ انتخاب لڑنے دیا جا رہا ہے اور نہ ہی آزادانہ طور پر ووٹ ڈالنے دیا جا رہا ہے۔

سابق ایم پی رضوان ظہیر کو ملی ضمانت، جیل سے رہا

بلرام پور:(پی این ایس) تقریباً تین دہائیوں تک بلرام پور ضلع کی سیاست کو متاثر کرنے والے سابق ایم پی، سابق ایم ایل اے اور ایس پی لیڈر رضوان ظہیر کو بالآخر ضمانت مل گئی ہے۔ تقریباً چار سال کے طویل انتظار کے بعد سابق رکن اسمبلی رضوان ظہیر خان ضمانت پر جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 4 جنوری 2022 کو تلسی پور نگر پنچایت کے سابق چیئرمین فیروز پپو کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے 10 جنوری 2022 کو رضوان ظہیر کو گرفتار کیا اور اس ہائی پروفائل قتل کی سازش کے الزام میں جیل بھیج دیا۔ اس کے بعد سے وہ مسلسل قید کاٹ رہے ہیں لیکن اب انہیں عدالت سے اہم راحت ملی ہے۔ تازہ ترین معاملہ میں فرضی ضمانت درج کرانا شامل ہے، جس میں لالیہ پولیس اسٹیشن نے سابق رکن اسمبلی کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی۔ پولیس نے الزام لگایا کہ گینگسٹرز ایکٹ کیس میں ضمانت ملنے کے بعد رضوان ظہیر نے روز علی اور محرم علی کو ضمانت کے طور پر پیش کیا تھا، جن کے پتے تصدیق کے دوران جعلی پائے گئے۔ اس کی بنیاد پر پولیس نے سابق رکن اسمبلی سمیت تین افراد کے خلاف جعلسازی اور سازش کا مقدمہ درج کر کے ان کا ریمانڈ حاصل کیا۔

تاہم، مقدمے کی سماعت کے دوران، پولیس کی تمام کارروائیاں جانچ کی زد میں آئیں۔ جج پردیپ کمار نے درخواست ضمانت پر سماعت کرتے ہوئے پولیس کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے سخت ریمارکس دیے۔

عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ملزم تقریباً چار سال سے جیل میں تھا، اور پولیس ضمانت پر اس کا براہ راست رابطہ ثابت نہیں کر سکی۔ مزید برآں، پولیس ملزمان کی کوئی ٹھوس مجرمانہ تاریخ عدالت کے سامنے پیش کرنے میں ناکام رہی۔ دفاعی وکلاء نے دلیل دی کہ پولیس نے جن ضامنوں کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا، وہ پہلے ہی اپنی ضمانت واپس لے چکے ہیں، اس کے باوجود پولیس نے جان بوجھ کر سابق رکن اسمبلی کو ملزم بنایا۔ تمام شواہد اور دستاویزات کا مکمل جائزہ لینے کے بعد عدالت نے رضوان ظہیر کی ضمانت منظور کرتے ہوئے ان کی جیل سے رہائی کی راہ ہموار کی۔ حامی چار سال بعد اپنے لیڈر کی رہائی کی خبر سن کر بہت پرجوش ہیں، اور علاقہ اسے سابق ایم پی کی ایک بڑی قانونی فتح کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ فی الحال رضوان ظہیر سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ سابق رکن اسمبلی کی طبیعت ناساز ہے۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے ان کا معائنہ کیا ہے اور انہیں آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ صحت یاب ہونے کے بعد وہ جلد ہی اپنے حلقے میں واپس آ کر عوام سے مل سکتے ہیں۔

لکھنؤ: محکمہ سیاحت اتر پردیش کی جانب سے اتوار کو "لکھنؤ درشن الیکٹرک ڈبل ڈیکر بس" کا کامیابی کے ساتھ ٹرائل کیا گیا۔

بالغ اپنی مرضی کے مالک ہیں: الہ آباد ہائی کورٹ

پریاگ راج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے شاہجہاں پور کی چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے ایک حکم کو غلط قرار دیتے ہوئے لکھنؤ کے خواتین کے شیلٹر ہوم میں نظر بند خاتون کو فوری رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ ایک بالغ عورت اپنی مرضی کی مالک ہے اور اسے جہاں چاہے جانے اور اپنی پسند کے شخص کے ساتھ رہنے کا پورا حق حاصل ہے۔ یہ حکم جسٹس سلل کمار

رائے اور جسٹس ظفیر احمد کی ڈویژن بنچ نے خاتون کی رہائی کے لیے دائر کی گئی ہیبس کارپس کی درخواست پر جاری کیا۔ عدالت نے شاہجہاں پور کی چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے کام کاج پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں بچے کی عمر کے تعین میں کوئی قانونی اور مناسب طریقہ کار نہیں اپنایا گیا۔ کمیٹی نے اصل ریکارڈ کی جانچ کیے بغیر یا اسکول پرنسپل سے کوئی ثبوت حاصل کیے بغیر، صرف اسکول کے ریکارڈ کی فوٹو کاپیوں کی بنیاد پر خاتون کو نابالغ سمجھا۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اس نے اس بات کی بھی چھان بین نہیں کی کہ اسکول کے ریکارڈ میں تاریخ پیدائش کب، کیسے اور کس کی ہدایت پر درج کی گئی۔ عدالت نے واضح کیا کہ درخواست گزار نے میڈیکل رپورٹ کی بنیاد پر خاتون کی عمر 19 سال سے زائد بتائی ہے، جب کہ اسکول کے ریکارڈ میں اسے نابالغ دکھایا گیا ہے۔ ایسے تضاد میں مناسب اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے تھی جو نہیں کی گئی۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ خاتون نے رضاکارانہ طور پر اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کے لیے اپنے والدین کا گھر چھوڑا اور بریلی کے آریہ سماج مندر میں اس سے شادی بھی کر لی۔ اس کے باوجود خاتون کے والد نے ایف آئی آر درج کرائی اور دعویٰ کیا کہ وہ نابالغ ہے۔ عدالت نے پہلے ہی اس معاملے میں میاں بیوی کی گرفتاری سے روک دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں دہرایا کہ ایک بالغ عورت کو اپنی زندگی کے فیصلے خود کرنے کا پورا حق ہے اور اسے زبردستی شیلٹر ہوم میں رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس بنیاد پر عدالت نے خاتون کو فوری رہا کرنے کی ہدایات دی ہیں۔

نیہا سنگھ راٹھور نے اپنا بیان درج کرایا

لکھنؤ:(پی این ایس) 27 اپریل 2025 کو لکھنؤ کے حضرت گنج پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی اور وہ اس معاملے کو لے کر کل پولیس اسٹیشن پہنچی۔ نیہا نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے درمیان ایک متنازعہ تبصرہ کیا تھا۔ اس معاملے میں ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے نیہا سنگھ راٹھور کی جانب سے الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک عرضی بھی دائر کی گئی تھی۔ نیہا سنگھ کے شوہر ہمانشو سنگھ نے بتایا کہ انہیں پہلا نوٹس پندرہ دن پہلے ملا تھا۔ نیہا کو اس نوٹس کے ذریعے بلایا گیا تھا، لیکن اس وقت ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ اس لیے انہوں نے پولیس سے کچھ وقت کی درخواست کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ وہ ہفتہ کو باہر تھے۔ جب وہ واپس آئے تو انہیں یہ نوٹس ملا۔ اس نوٹس میں نیہا کو تین دن کے اندر پولیس اسٹیشن میں حاضر ہونے کو کہا۔ ہمانشو نے مزید کہا کہ وہ تحقیقات میں تعاون کرنے کے لیے خود آئے ہیں۔ نیہا کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں

نیہا سنگھ راٹھور کو پہلے ہی دو نوٹس بھیج چکی ہے۔ ہفتے کے روز، نیہا دورے کے بعد اپنی رہائش گاہ پر واپس آئی اور ان کے گیٹ پر ایک نوٹس نظر آیا۔ اس کے بعد نیہا اور اس کے شوہر پولیس اسٹیشن گئے۔ نیہا سنگھ اس معاملے میں اپنا بیان ریکارڈ کرانے اپنے شوہر کے ساتھ پہنچیں۔ 5 دسمبر کو الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ نیہا سنگھ راٹھور نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں کے مذہب کے بارے میں پوچھنے پر ان کے قتل کے حوالے سے بیان دیا تھا۔ نیہا پر وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے خلاف بیان دینے کا الزام ہے۔

سابق وزیر احمد حسن کے یوم پیدائش پر ایصال ثواب

لکھنؤ: (پی این ایس) احمد حسن ویلفیئر ٹرسٹ لکھنؤ کی جانب سے سابق وزیر صحت 92 ویں یوم پیدائش کے موقع پر گھر والوں کی جانب سے مدرسوں میں قرآن خوانی اور ایصال ثواب کیا

گیا۔ ٹرسٹ کی جانب سے ؛ احمد حسن : حیات و خدمات ؛ کے عنوان سے ایک ویبینار کا اہتمام پولیس محکمہ کے دیرینہ ساتھی شارق علوی کی صدارت میں ہوا۔ ویبینار میں شرکاء کا استقبال کرتے ہوئے ٹرسٹ کے کنوینر اور احمد حسن کیقربی ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے کہا احمد حسن بڑی خوبیوں کے مالک ہوتے ہوئے بھی انہوں نے اپنی شخصیت کو مشتہر نہیں کیا وہ ایک نڈر بہادر اور انصاف پسند پولس آفیسر کے ساتھ مخلص سیاسی رہنماء تھے۔ انھوں نے بحیثیت وزیر صحت حکومت کی جانب سے عوام الناس، اقلیتوں خصوصاً پسماندہ مسلمانوں کے حقوق کی بازیابی کے لیے تاریخی کام کیے۔ انہوں نے بنکروں کو فلیٹ ریٹ پر بجلی فراہم کرائی صوبہ کو پولیو جیسی خطرناک بیماری سے آزاد صوبہ بنانے میں بحیثیت وزیر تعلیم ہزاروں کی تعداد میں در در بھٹک رہے معلمین اردو کا تقرر کرانے میں مثالی کردار ادا کیا۔ مہمان خصوصی امام عیدگاہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے احمد حسن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا وہ ایک فرض شناس، وفا شعار پولس آفیسر تھے۔ جس ضلع میں رہے ضلع کے امن وامان کو قائم رکھنے پر خصوصی توجہ دی۔ مہمان ذی وقار کی حثیت سے جونپور سے ماہر تعلیم ڈاکٹر قدیر خان نے کہا احمد حسن مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا احمد حسن بن کامیاب افسروں اور سیاست دانوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی انسانی خدمت کے لئے وقف کر دی تھی انکے جانے کے بعد پتہ چلا کہ ہم نے ایک فرشتہ صفت جیسا انسان کھو دیا۔ آج کی سیاسی زندگی کا جائزہ لیتا ہوں اور سیاست دانوں کو اور وزراء حضرات کو دیکھتا ہوں جن کے پاس عوام اور علاقہ کے لوگوں کے دکھ درد سننے کے لیے وقت نہیں ہوتا ہے، تو احمد حسن جیسا سیاسی رہنماء شدت سے یاد آتا ہے۔ جس کے گھر کے سامنے غریب ناداروں اور حاجت مندوں کا تانتا لگا رہتا ہے غریب پرور اور انسان دوست احمد حسن جیسا رہنماء ہندوستان بھر کہیں نظر نہیں اتا۔

حضرت علیؓ نے ہمیشہ تعلیمات رسولؐ کو فروغ دیا

صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن کے تحت جشن مولائے کائنات وغریب نواز سے صوفی کوثر مجیدی کا خطاب

کانپور نگر۔ دنیا بھر میں حضرت مولا علی علیہ السلام کا یوم ولادت جوش وخروش سے منایا گیا۔ ہندوستان بھر میں ان کے مداحوں نے اس موقع پر جشن منایا۔ اسی سلسلے میں معروف صوفی تنظیم صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن کانپور یونٹ نے کانپور شہر کے شجاعت گنج علاقے میں واقع پنجابی گلی میں جشن مولائے کائنات اور جشن غریب نواز کا اہتمام کیا۔ محفل سماع کا انعقاد کیا گیا اور قوالوں نے صوفی کلام پیش کیا۔ صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن کے قومی صدر صوفی محمد کوثر حسن مجیدی جنہوں نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اپنے خطاب میں اسلام کے صوفی نظریہ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پوری کائنات کے لوگوں کے لیے رحمت بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف مسلمانوں بلکہ پوری انسانیت کے لیے رحمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نبی کی انسانیت سے محبت کی تعلیمات صوفیاء کی عظیم روحانی تعلیمات مانی جاتی ہیں۔

صوفیاء کے عظیم پیشوا حضرت مولا علی نے

ہمیشہ نبی کریم کی تعلیمات کو فروغ دیا اور انہی تعلیمات کو ہندوستان میں صوفیاء نے حضرت خواجہ غریب نواز کی رہنمائی میں آگے بڑھایا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پرآشوب دور میں ہم سب کو تحمل، ہم آہنگی اور بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزارنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے اور اشتعال دلانے والوں سے ہوشیار رہتے ہوئے اعلیٰ تعلیم پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پروگرام میں موجود خواتین کے کردار کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے انہوں نے بچوں کی تعلیم پر زور دیا۔ اس موقع پر صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن میٹرو پولیٹن کے صدر صوفی دانش ابوالعالی، یوتھ ضلعی صدر محمد احسان شیبو، محمد شاداب، محمد ریحان تعزیہ دار، محمد معراج بابا، محمد رضوان منصوری، محمد شارق، محمد ندیم، محمد ایاز بھولو، محمد ریحان چھوٹو، محمد سیف، محمد شوزیب واری، محمد فرحان، محمد شعیب، عرفان، عرفان اور دیگر بھی موجود تھے۔ وغیرہ موجود تھے۔

مخلوق خدا کی خدمت ایک بہترین عمل ہے: مولانا خالد رشید

عیدگاہ میں اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ:(پی این ایس) انسانیت کی بنیاد خدمت خلق کے جذبات پر استوار ہوتی ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت ایک بہترین عمل ہے جو ہر انسان کو انفرادی اور اجتماعی طور پر معاشرے کے لیے انجام دینا چاہیے۔ یہ عمل نہ صرف انسانیت کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کا سبب بلکہ اس نیک عمل سے فرد کی شخصیت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا، میکس ہاسپٹل اور کائنڈ ہاسپٹل کے اشتراک سے دارالعلوم فرنگی محل عیدگاہ لکھنؤ میں منعقد ماہانہ مفت طبی کیمپ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت مندوں اور غریبوں کی امداد و تعاون کرنا اسلامک کی درخشاں تعلیمات وہدایات پر عمل کرنا ہے۔ خدمت خلق جیسے نیک

کام کے نمونے ہم کو خاتم الانبیاء، رحمۃ للعالمین کی سیرت مبارک اور صحابہ کرامؓ کے حالات میں بہ کثرت ملتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اسلامک سنٹر کے زیر اہتمام اس مفت طبی کیمپ کا آغاز مولانا ابوالطیب احمد میاں فرنگی محلی کی سرپرستی میں ۲۰۰۰ء میں ہوا تھا۔ الحمد للہ آج ۱۹۴واں کیمپ تھا۔ یہ ہر ماہ کے پہلے اتوار کو لگتا ہے۔ اس کیمپ سے بلاتفریق مذہب وملت ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ یہاں مفت میں چشمے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر، شوگر، تھائی رائیڈ، امراض نسواں وغیرہ کی جانچ اور مفت دوائیں دی جاتی ہیں۔ اس کیمپ میں کائنڈ ہاسپٹل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شارق حبیب، میکس ہاسپٹل کی پوری ٹیم، بیگ آئی سنٹر کی پوری ٹیم، اویس احمد، عنبر ٹرسٹ کے زبیر احمد قدوائی نے اپنی اپنی خدمات انجام دیں۔ مہمانوں کا استقبال مولانا غفران احمد نسیمی نے کیا اور شکریہ مولانا ہارون نظامی نے ادا کیا۔

لکھنؤ: راجدھانی کو سرد ہواؤں نے گرفت میں لے رکھا ہے، معمولات زندگی متاثر۔

اتر پردیش کہرا اور سرد ہواؤں کی زد میں، معمولات زندگی متاثر

درجۂ حرارت میں مزید کمی آنے کا امکان، بصارت ہو سکتی ہے صفر

لکھنؤ: (پی این ایس) اس وقت سردی سے نجات کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ ہفتہ کو بھی کہرے کے باعث معمولات زندگی متاثر ہوئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دو روز میں درجہ حرارت 3 سے 5 ڈگری تک گرنے کا خدشہ ہے جس سے سورج کی روشنی مشکل ہو جائے گی۔ ریاست میں دھند کی وجہ سے سنیچر کو کئی اضلاع میں صبح صفر کی حد تک مرئیت ریکارڈ کی گئی۔ آنے والے دنوں میں دھند کے مزید گہرے ہونے کی توقع ہے۔ اتوار کا آغاز بھی دھند اور کیچڑ کے ساتھ ہوا۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کے سائنسدان اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ دو دن کے اندر کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 5 ڈگری تک گر سکتا ہے، جس سے سردی میں اضافہ اور دھند میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی اضلاع میں صبح کی حد نگاہ صفر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک دھند کی موجودہ تہہ صاف نہیں ہو جاتی، دھوپ نکلنے کے امکانات کم ہوں گے۔ آنے والے دنوں میں دھند مزید بڑھے گی۔ ماہر موسمیات محمد دانش نے بتایا کہ آگرہ، کشی نگر، کانپور اور فرسات گنج میں ہفتہ کی صبح حد نگاہ صفر تھی۔ جبکہ علی گڑھ اور پریاگ راج میں حد نگاہ 50 میٹر، فتح گڑھ میں 80 میٹر، جھانسی اور اعظم گڑھ میں 100 میٹر اور دارالحکومت لکھنؤ میں 150 میٹر تھی۔ دھند اور سردی سے معمولات زندگی درہم برہم ہو رہے ہیں اور لوگ فوری کام کے بغیر گھروں سے نکلنے سے گریز کر رہے ہیں۔ حکومت نے موبائل فون کے ذریعے کولڈ الرٹ بھی بھیج دیا ہے۔ ان اضلاع میں انتہائی گھنا کہرے کی توقع باندہ، چترکوٹ، پریاگ راج، سون بھدر، مرزا پور، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، آگرہ، اٹاوہ، جالون، ہمیر پور، مہوبہ، جھانسی، للت پور، اور آس پاس کے علاقے شامل ہیں۔ ان اضلاع میں سرد ترین تین کا امکان: فتح پور، پرتاپ گڑھ، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈا، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور کھیری، سیتا پور، ہردوئی، فرخ آباد، قنوج، کانپور، اناؤ، لکھنؤ، باروتی، بارودی، بارودی، بارودی، بارانکی امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، اٹاوہ، اوریا، بجنور، مرادآباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، اور آس پاس کے علاقے۔ کہرے کے درمیان سردی کا راج برقرار ہے۔ راجدھانی میں دوپہر کے وقت سورج کی ہلکی سی جھلک نظر آئی لیکن اس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ شام کے وقت سردی کی شدت میں اضافہ ہوا اور مختلف مقامات پر لوگ آگ سے خود کو گرم کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ صبح سے جاری سردی اور دھند سے معمولات زندگی متاثر ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دو روز میں درجہ حرارت مزید تین سے پانچ ڈگری تک گر سکتا ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کے سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ پارہ گرنے کے ساتھ ہی دھند بھی گھنی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ کو حد نگاہ 150 میٹر ریکارڈ کی گئی۔

ریکھا حکومت کا نئے سال پر غریبوں کو تحفہ، 15 ماہ تک شکر فری!

دہلی حکومت کی کابینہ میٹنگ میں کیا گیا فیصلہ، جنوری 2026 سے مارچ 2027 تک لاگو رہے گی اسکیم

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی میں کئی ماہ سے آلودگی اور نظم ونسق پر اٹھ رہے سوالوں اور مہنگائی سے عوامی ناراضگی کے درمیان دہلی حکومت نے نئے سال کے آغاز پر غریب اور ضرورت مند خاندانوں کو خوش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سنیچر کے روز وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی زیر صدارت منعقد دہلی کابینہ کی میٹنگ نے 'انتودیا ان یوجنا' کے تحت مفت شکر (چینی) کی تقسیم کو منظوری دی ہے۔ یہ فیصلہ دہلی میں جنوری 2026 سے مارچ 2027 تک نافذ رہے گا اور اس سے تمام اے اے وائی کارڈ ہولڈرز کو فائدہ پہنچے گا۔ حکومت کے اس فیصلے کو دہلی والوں، خاص طور پر معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے نئے سال کا بڑا تحفہ مانا جا رہا ہے، جس سے لاکھوں خاندانوں کو براہ راست راحت ملے گی۔ کابینہ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 'انتودیا ان یوجنا' کے تحت تمام اہل خاندانوں کو 15 ماہ تک مفت شکر فراہم کی جائے گی۔ یہ مدت جنوری 2026 سے مارچ 2027 تک مقرر کی گئی ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ مہنگائی کے دور میں خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا براہ راست اثر غریب خاندانوں کے کچن پر پڑتا ہے۔ ایسے میں مفت شکر کی تقسیم کا یہ فیصلہ روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ کابینہ میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی فلاح و بہبود دہلی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی غریب خاندان بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہے۔ خوراک کی حفاظت، سماجی انصاف اور مساوی مواقع حکومت کی پالیسیوں کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق ایسے فیصلے معاشرے کے کمزور طبقات کو باوقار زندگی فراہم کرنے کی جانب ٹھوس اقدامات ہیں۔ 'انتودیا ان یوجنا' حکومت ہند کی کلیدی اسکیم ہے، جس کا مقصد غریبوں میں سب سے غریب خاندانوں کو سستی شرحوں پر خوراک دستیاب کرانا ہے۔ یہ اسکیم بے سہارا، بوڑھے، معذور، بے زمین مزدور اور انتہائی کمزور خاندانوں کا احاطہ کرتی ہے۔ ہر اے اے وائی خاندان کو فی ماہ 35 کلوگرام غذائی اجناس جس میں گندم اور چاول شامل ہوتے ہیں، فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ اسکیم نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ کے تحت آتی ہے اور ملک میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ مفت شکر تقسیم کرنے کے دہلی حکومت کے فیصلے سے اس اسکیم کے فوائد میں مزید اضافہ ہوگا، جس سے لاکھوں غریب خاندانوں کو طویل مدتی راحت ملے گی۔

کوئی بھی غریب خاندان بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہے: وزیر اعلیٰ

کابینہ میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی فلاح و بہبود دہلی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی غریب خاندان بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہے۔ خوراک کی حفاظت، سماجی انصاف اور مساوی مواقع حکومت کی پالیسیوں کے لیے لازم وملزوم ہیں۔

مختلف مسائل کے درمیان دہلی اسمبلی کا سرمائی اجلاس آج

فضائی آلودگی پر عام آدمی پارٹی بی جے پی کو گھیرنے کے لئے تیار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی اسمبلی کا سرمائی اجلاس پیر سے شروع ہو رہا ہے، جس میں راجدھانی سے جڑے کئی اہم امور پر بحث کا امکان ہے۔ یہ اجلاس 5 جنوری سے شروع ہو کر 8 جنوری تک جاری رہے گا۔ 4 روزہ اس اجلاس کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے درمیان زبردست بحث دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ راجدھانی میں فضائی آلودگی کے معاملے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو کٹہرے میں کھڑا کرے گی۔ اے اے پی کے چیف وہپ اور براڑی کے رکن اسمبلی سنجیو جھا نے کہا کہ پارٹی اس اجلاس میں آلودگی کا معاملہ اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ گزشتہ تین ماہ سے بدترین فضائی آلودگی کا سامنا کر رہے ہیں، جسے بعض طبی ماہرین صحت کے لیے ہنگامی صورتحال قرار دے چکے ہیں۔ مسٹر جھا کے مطابق بچوں اور بزرگ افراد پر مشتمل خاندانوں کو بار بار اسپتالوں کے چکر لگانے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ انہوں نے نام ظاہر نہ کرنے والے ماہرین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں رواں دسمبر آلودگی کے اعتبار سے سب سے بدترین مہینہ ثابت ہوا ہے۔ سنجیو جھا نے حکومت پر عدم کارروائی کا الزام عائد کرتے ہوئے آلودگی کے اعداد وشمار میں مبینہ ہیرا پھیری کا دعویٰ بھی کیا۔

انہوں نے کہا کہ آلودگی پر سنجیدہ اقدامات کرنے کے بجائے بی جے پی حکومت خود اے کیو آئی (ایئر کوالٹی انڈیکس) کے ڈیٹا میں ردوبدل کر رہی ہے۔ ان کا الزام تھا کہ جہاں آلودگی ناپنے کی مشینیں نصب ہیں وہاں پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے تاکہ ریڈنگ مصنوعی طور پر کم دکھائی جائے، جو 'دہلی کے عوام کو گمراہ کرنے اور دھوکہ دینے' کی کوشش ہے۔

اے اے پی کے رکن اسمبلی نے انتخابی وعدوں کی تکمیل پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ نومبر اور دسمبر میں صاف ستھری ہوا کی گارنٹی دی گئی تھی، مگر صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ذمہ داری طے کرنی چاہیے، اور ساتھ ہی واضح کیا کہ عام آدمی پارٹی اسمبلی میں اس سنگین مسئلے پر بحث کی توقع رکھتی ہے۔

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا انتخاب خوش اسلوبی کے ساتھ مکمل

مولانا محمد قاسم نوری صدر منتخب، 4 نائب صدور اور خازن کا بھی انتخاب

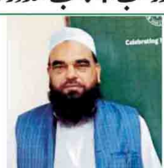

مولانا قاسم نوری

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا انتخاب آج دفتر جمعیۃ علماء ہند کے مدنی ہال میں نہایت پُرامن اور منظم انداز میں منعقد ہوا۔ انتخابی عمل کی نگرانی انتخابی بورڈ جمعیۃ علماء ہند برائے صوبہ دہلی کے ارکان مولانا قاری شوکت علی، مولانا محمد یحییٰ کریمی، مولانا محمد عاقل اور مولانا مفتی ظفر قاسمی نے انجام دی۔

اس طرح صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں جاری ممبر سازی اور انتخاب کی مہم جو تقریباً ایک سال سے جاری تھی، مکمل ہوگئی۔ انتخابی اجلاس صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا، جب کہ نمازِ مغرب کے بعد ووٹوں کی گنتی (کاؤنٹنگ) کا عمل شروع ہو کر دیر رات 9 بجے تک جاری رہا۔ اس موقع پر ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے موقع بہ موقع رہنمائی کی۔ نتائج کے مطابق مولانا محمد قاسم نوری کثرتِ رائے سے صدر منتخب قرار پائے۔ نائب صدر کے عہدوں کے لیے مولانا محمد اخلاق قاسمی (مصطفیٰ آباد)، قاری عبدالغفار (مہتمم مدرسہ بیت العلوم، جعفر آباد)، مفتی خلیل احمد قاسمی اور قاری محمد عارف قاسمی کثرتِ رائے سے کامیاب ہوئے۔ جبکہ خازن کے طور پر قاری محمد سلیم مہرولی منتخب ہوئے۔ انتخابی عمل کے اختتام پر شرکاء نے نظم و ضبط، شفافیت اور پُرامن ماحول پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انتخاب کے لیے باضابطہ اور منظم نظام تشکیل دیا گیا تھا، جس کے تحت ووٹنگ اور جانچ (ویریفکیشن) کا پورا عمل نہایت شفاف، مربوط اور مؤثر انداز میں انجام پایا۔ ووٹرز (ارکانِ منتظمہ) دہلی کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کیا۔

اس مرتبہ صوبہ دہلی کے انتخاب میں 1200 سے زائد ارکان شامل تھے، جن میں سے تقریباً 800 ارکان نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ دہلی میں ابتدائی ممبران کی تعداد 7 لاکھ تھی۔ ایکٹو ممبر 1500 سے زائد تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دو ٹرموں میں مولانا محمد عابد قاسمی جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے صدر رہے۔

اس بار وہ انتخاب میں کامیاب نہ ہو سکے تاہم ان کے دورِ صدارت میں جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے متعدد اہم سنگِ میل طے کیے، بالخصوص دو مثالی اضلاع کی تشکیل واستحکام کے لیے انہوں نے محنت کی۔ مجموعی طور پر ان کا دورِ کارکردگی مثبت رہا اور جماعت کے نظم واستحکام میں ان کی خدمات قابلِ ستائش رہیں۔

شاہدرہ میں ریٹائرڈ استاد اور ان کی اہلیہ کی گھر میں پُراسرار حالات میں موت

بزرگ جوڑے کی الگ الگ کمروں میں ملی لاشیں، پولیس کو قتل کا شبہ

ویریندر کمار بنسل (75) اور ان کی اہلیہ پرویش بنسل (65) سال

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے شاہدرہ علاقے میں اتوار کی علی الصبح ایک بزرگ جوڑا اپنے گھر میں مردہ حالت میں پایا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق مرنے والوں کی شناخت مانسروور پارک تھانہ حلقہ کے رام نگر ایکسٹینشن کے رہائشی ریٹائرڈ استاد ویریندر کمار بنسل (75) اور ان کی اہلیہ پرویش بنسل (65) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ رات تقریباً 12.30 بجے جوڑے کے بیٹے وبھو بنسل نے پی سی آر کو اطلاع دی کہ اس کے والدین تیسری منزل پر واقع اپنے فلیٹ میں بے ہوش پڑے ہیں۔ موقع پر پہنچنے والی پولیس ٹیم کو میاں بیوی کی لاشیں الگ الگ کمروں میں ملیں۔ پولیس کے مطابق ویریندر کمار بنسل کے چہرے پر گہری چوٹوں کے نشانات پائے گئے ہیں، جس سے بادی النظر میں یہ معاملہ قتل کا معلوم ہوتا ہے۔ گھر کا سامان بکھرا ہونے کے باعث پولیس ڈکیتی کی نیت سے قتل کے امکان کو بھی خارج نہیں کر رہی۔

واقعے کی سنگینی کے پیش نظر ضلع کی کرائم برانچ اور فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کے ماہرین کو شواہد اکٹھا کرنے کے لیے طلب کیا گیا۔ ماہرین نے فنگر پرنٹس اور دیگر فرانزک نمونے جمع کیے ہیں۔ شاہدرہ کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) نے بتایا کہ مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا ہے اور معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ملک میں دھند کے باعث فضائی خدمات متاثر، مسافروں کو پرواز کی صورتحال سے باخبر رہنے کا مشورہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی دہلی سمیت ملک کے کئی حصوں میں اتوار کو دھند اور حد بصارت کم ہونے کے باعث فضائی خدمات متاثر رہیں، جس کے نتیجے میں متعدد پروازوں میں تاخیر ہوئی اور ہوائی آپریشن میں خلل پڑا۔ ایئر لائنز نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے سے پہلے اپنی پرواز کی صورتحال ضرور جانچ لیں، کیونکہ پروازوں میں تاخیر، راستہ تبدیل ہونے یا منسوخی کا امکان ہے۔ کئی ہوائی اڈوں پر دھند چھائے رہنے کے باعث پروازوں کے اوقات اور آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔ انڈیگو ایئر لائن نے مسافروں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ حیدر آباد میں طویل عرصے سے چھائی دھند کے سبب پروازوں کا آپریشن متاثر ہوا ہے، جس کے باعث روانگی اور آمد میں معمولی تاخیر ہو رہی ہے۔ ایئر لائن نے خبردار کیا ہے کہ اگرتلہ، بھونیشور، گوہاٹی، اندور، رانچی اور ادے پور جیسے شہروں میں کم حدِ نگاہ کے باعث پروازوں کے اوقات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ انڈیگو نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے جانے سے قبل انڈیگو کی ویب سائٹ یا موبائل ایپ پر اپنی پرواز کی تازہ صورتحال دیکھ لیں۔

کناٹ پلیس کے ہوٹل سے چھلانگ لگا کر ایک شخص کی خودکشی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی میں کناٹ پلیس کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل کی 12 ویں منزل سے آج ایک شخص نے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ دہلی پولس نے بتایا کہ مہلوک کی شناخت پروبندر سنگھ جونیجا (50) کے طور پر ہوئی ہے جو لاجپت نگر کا رہنے والا تھا۔ پولس نے بتایا کہ وہ ہوٹل لی میریڈین میں داخل ہوا، لفٹ سے 12 ویں منزل پر واقع ریسٹوراں میں گیا اور پھر عمارت سے چھلانگ لگا دی۔ پولس اہلکار کو دوپہر کے قریب واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہ اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور قانونی کارروائی کا آغاز کیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں اور ترجمانوں سے متعلق بیان پر آشیش سود معافی مانگیں: ڈاکٹر نریش کمار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پردیش کے ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں اور ترجمانوں کے بارے میں دیے گئے بیان پر دہلی کے وزیرِ تعلیم آشیش سود سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے اتوار کے روز ایک پریس کانفرنس میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور دہلی کابینہ کے وزیر آشیش سود کے حالیہ بیان پر سخت اعتراض ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سود نے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں اور ترجمانوں کے بارے میں کہا تھا کہ آج کچھ ایسے لوگ ہیں جو کبھی جھگیوں میں رہا کرتے تھے، لیکن اب خود کو قومی ترجمان یا سینئر لیڈر کہلوانے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر کا یہ بیان بی جے پی کی غریب مخالف سوچ اور جھگیوں میں رہنے والے افراد کے تئیں منفی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے مطالبہ کیا کہ مسٹر سود اپنے اس بیان پر کھلے عام عوامی معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ 'صرف یہ کہنا کہ میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے، ہرگز کافی نہیں، انہیں عوام کے سامنے واضح اور بلا شرط معافی مانگنی چاہیے۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ مسٹر سود کا یہ تبصرہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی کے رہنما کس حد تک غرور میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی کو ووٹوں کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ جھگیوں میں جا کر رات گزارنے کا دکھاوا کرتی ہے، لیکن اقتدار میں آتے ہی یہ بھول جاتی ہے کہ انہی غریب لوگوں کے ووٹوں سے اس کی حکومت بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ وزیر کے اس بیان کو کبھی نہیں بھولیں گے۔

راجدھانی کے کئی علاقوں میں ہوا کا معیار انتہائی خراب زمرے میں

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کے کئی علاقوں میں اتوار کی صبح ہوا کا معیار انتہائی خراب درجے میں درج کیا گیا، جب کہ تیز ہوائیں چلتی رہیں۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق آج صبح 9 بجے تک کئی مانیٹرنگ مراکز میں ہوائی معیار اشاریہ (اے کیو آئی) کی سطح انتہائی خراب رہی۔ روہنی میں اے کیو آئی 361، آنند وہار میں 351، چاندنی چوک میں 357، وزیر پور میں 343، پنجابی باغ میں 327، آر کے پورم میں 320 اور آئی ٹی او میں 309 درج کیا گیا۔ 301 سے 400 کے درمیان کا اے کیو آئی انتہائی خراب زمرے میں آتا ہے اور اس سے سانس لینے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ تیز ہوائیں چلنے کے باوجود راجدھانی کے کئی علاقوں میں ہوا کا معیار خراب رہا۔ صبح میں ہواؤں سے آلودگی میں کچھ کمی آئی لیکن یہ کمی اے کیو آئی کو درمیانی سطح تک لانے میں مددگار ثابت نہ ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار کی صبح کم سے کم درجہ حرارت 7.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جبکہ دن میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 17 ڈگری سیلسیس رہنے کی امید ہے۔ سب سے کم حدِ نگاہ صفدر جنگ اور پالم میں درج کی گئی، جہاں حدِ نگاہ گھٹ کر 1300 میٹر رہ گئی۔ اس دوران، حکام نے جمعہ سے آلودگی کنٹرول پابندیوں میں نرمی دی اور فضائی معیار میں عارضی بہتری کے بعد مرحلہ III کی گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان کو بند کر دیا۔ ماحولیات کی وزارت نے کہا کہ صورتحال میں بہتری کے پیش نظر جی آر اے پی پر سی اے کیو ایم ذیلی کمیٹی نے این سی آر میں فوری اثر سے مرحلہ III کے تحت تمام کارروائیوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تا

جرائم کی شرح اور نابالغ کے ساتھ زیادتی کے خلاف کانگریس کا احتجاج

بھلسواڈیری علاقے میں واقع دُرگا مندر کے پجاری کی جانب سے 15 سالہ نابالغ لڑکی کے ساتھ کیے گئے افسوسناک جرم کی مذمت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی میں بڑھتی ہوئی جرائم کی شرح اور خواتین و نابالغ بچوں کی غیر محفوظ صورتحال کے خلاف کانگریس پارٹی نے اتوار کے روز مرکز اور دہلی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کی قیادت میں بادلی اسمبلی حلقہ کے بھلسواڈیری تھانے کے سامنے زوردار احتجاج کیا گیا۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ راجدھانی میں امن وامان مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے اور مجرم بے خوف ہو کر نابالغ بچوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ مظاہرہ کے دوران دیویندر یادو نے بھلسواڈیری علاقے کی شردھانند کالونی (ای-بلاک) میں واقع دُرگا مندر کے ایک پجاری کی جانب سے 15 سالہ نابالغ لڑکی کے ساتھ کیے گئے افسوسناک جرم کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ پر غیر فعال ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ پولیس نے عدالت کی مداخلت اور متاثرہ خاندان کے شدید دباؤ کے بعد ایف آئی آر درج کر دی، لیکن ملزم پجاری اب بھی پولیس کی گرفت سے باہر ہے۔ "انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملزم کو فوری گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے۔ دہلی کی حکومت اور بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ دہلی میں ریپ، چھیڑ چھاڑ اور جھپٹ مار کے واقعات کے سبب عوام میں خوف کا ماحول ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی حکومت امن وامان کی صورتحال پر کوئی فکر نہیں کر رہی اور نہ ہی اس سنگین مسئلے پر مرکزی وزارت داخلہ کے ساتھ کوئی ہم آہنگی قائم کر رہی ہے۔

چاندنی چوک ضلع کانگریس کمیٹی تحلیل: حاجی عثمان قریشی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کی ہدایات پر چاندنی چوک ضلع کانگریس کمیٹی کو تحلیل کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر حاجی محمد عثمان قریشی نے آج باضابطہ طور پر ضلع کمیٹی کو برخاست کرنے کا اعلان کیا۔ عثمان قریشی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کو مزید مضبوط، فعال اور عوام دوست بنانے کے مقصد سے نئی ضلع کمیٹی کی تشکیل کا عمل فوری طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ آئندہ تشکیل دی جانے والی کمیٹی میں نئے اور پرانے محنتی، مخلص اور متحرک کانگریس کارکنان کو مناسب نمائندگی دی جائے گی۔ ضلع صدر کے مطابق نئی کمیٹی میں سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی جائے گی، جس میں خواتین، نوجوانوں، اقلیتی طبقہ، پوروانچل سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ ساتھ ایس سی ایس ٹی طبقہ کو بھی مساوی شرکت دی جائے گی۔ حاجی عثمان نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی ٹیم کانگریس پارٹی کی پالیسیوں کو نچلی سطح تک پہنچانے اور عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اٹھانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

شدت پسندی انسانیت کے لئے خطرناک: دہلی جمعیۃ علماء

اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مضبوط لائحہ عمل تیار کرنے پر زور

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج مدرسہ عالیہ عربیہ مسجد فتح پوری میں مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تفصیل کے ساتھ جمعیۃ کی کارگزاری اور مستقبل کے لائحہ عمل پر روشنی ڈالی اجلاس میں ملک کے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ جسطرح سے ملک میں ذاتی یا سیاسی مفادات کی خاطر شدت پسندی اختیار کی جارہی اور مختلف طریقوں سے اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے یہ رویہ ملک اور انسانیت دونوں کے لیے خطرناک ہے، اس سے نہ ملک کا بھلا ہوگا اور نہ قوم کا۔ کوئی بھی ملک تبھی ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے جبکہ ملک کے رہنے والوں کے ساتھ بلاتفریق انصاف اور امن کی فضا کو قائم کیا جائے اور یہ ذمہ داری حکومت کی ہے کہ وہ ان تمام فرقہ پرستوں اور شدت پسندوں پر لگام لگائے جو رات دن نفرتوں کو بڑھاوا دے رہے ہیں اور بلاخوف وخطر آزادی کے ساتھ جنون کی حد تک ملک میں نفرت، بدامنی اور خوف وہراس کا ماحول پیدا کر رہے ہیں ہر دن انسانیت کو شرم سار کر دینے والے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے اجلاس میں شدت کے ساتھ ایسے تمام واقعات کی مذمت کی گئی چاہے وہ بنگلہ دیش میں ہو۔ کینیڈا میں ہو یا پھر اپنے ملک ہندوستان میں ہو۔ اجلاس میں معاشرہ میں دن بدن بڑھتی ہوئی برائیوں پر فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور اسکے لیے اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مضبوط لائحہ عمل تیار کرنے پر زور دیا گیا تمام ضلعی یونٹوں کو مستقل اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور ماہانہ رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی گئی اسکے علاوہ مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

مجلس کا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن پاک اور مفتی محمد اسلم قاسمی کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ اجلاس کے اہم شرکاء میں مولانا محمد فرقان قاسمی خازن جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ مولانا محمد عمر قاسمی نائب صدر، قاری دلشاد قمر مظاہری نائب صدر، مفتی اسرار الحق مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مفتی کفیل الرحمٰن قاسمی سکریٹری، قاری اسرارالحق قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی صوبہ دہلی، مولانا انتظار حسین مظاہری قصاب پورہ، مفتی محمد عیاض مظاہری شاستری پارک، الحاج سلیم رحمانی ویلکم، قاری عبدالرزاق خانپور، مولانا حسرت مظاہری نریلہ، حافظ محمد یامین نہال وہار، مولانا محمد طیب پہاڑ گنج، مولانا ممتاز احمد قاسمی مادی پور۔ چودھری محمد اسلام لکشمی نگر مولانا محمد راشد قاسمی مدن پور کھادر، مفتی محمد اسلم قاسمی کبیر نگر۔ مولانا محمد شوکت مظاہری اوکھلا۔ مولانا مصباح الدین منگولپوری۔ مفتی محمد توحید قاسمی جھارکھنڈی۔ مولانا محمد ایوب بوانہ۔ مولانا محمد سلیم آر کے پورم۔ مولانا محمد دلشاد قاسمی گھونڈہ۔ قاری خورشید عالم کبیر نگر مولانا منور حسین نہال وہار۔ حافظ محمد رئیس اتم نگر وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

انجمن حیدری کے زیر اہتمام درگاہ شاہ مرداں میں عظیم الشان 'جشن مولود کعبہ' کا انعقاد

آج دنیا کی دولت والے محفوظ نہیں ہے لیکن علم کی دولت والے ہر جگہ سب سے زیادہ محفوظ ہیں: مولانا عابد عباس

نئی دہلی، (صحافت بیورو): حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ کی ولادت باسعادت (13 رجب) کے موقع پر امسال بھی درگاہ شاہ مرداں، جور باغ میں عظیم الشان 'جشن مولود کعبہؑ' کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ملک کے معروف علماء کرام نے فضائل امام بیان کر کے عقیدت مندوں کے قلوب کو منور کیا وہیں مشہور شعرائے کرام نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ سنیچر کی شب منعقد محفل مقاصدہ میں وقفہ وقفہ پر 'نعرۂ حیدری' اور 'نعرۂ صلوۃ' کی فلک شگاف صداؤں سے پورا علاقہ گونجتا رہا۔ واضح رہے کہ درگاہ شاہ مرداں میں ویسے تو پورے سال محافل، مجالس اور دیگر مواقع کی مناسبت سے مذہبی پروگرام ہوتے رہتے ہیں مگر 13 رجب کے موقع پر منعقد ہونے والا 'جشن مولود کعبہ' کافی مقبول ہے۔ اس موقع پر یہاں صبح سے ہی زائرین کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جو پورے ہی دن جاری رہتا ہے۔ عقیدتمندوں میں دہلی اور اطراف کے بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ درگاہ شاہ مرداں اور کربلا جور باغ کی ٹرسٹی ومتولی انجمن حیدری (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام منعقد تاریخی محفل مقاصدہ جس کی صدارت قناتی مسجد، جور باغ کے شاہی امام مولانا سید محمد قاسم زیدی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض مولانا سید احمد زیدی نے انجام دئے۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے مولانا حیدر مہدی کریمی نے کیا اور انجم جعفری کربلائی، صغیر عباس نے ہدیہ نعت پاک پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا سید طالب حسین زیدی، مولانا سید عابد عباس زیدی، مولانا جواد حسین، مولانا سید قمر عباس قنبر سرسوی، ایڈوکیٹ حسن زیدی، ایڈوکیٹ حسن وغیرہ رونق مسند تھے۔ محفل میں موجود عقیدتمندوں کے جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید عابد عباس زیدی نے مولائے کائنات علی ابن ابی طالبؑ کے فضائل بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ مولاؑ فرماتے ہیں کہ پروردگار میں تیری اس تقسیم پر راضی ہوں جو تونے میرے لئے فیصلہ کیا ہے، تونے ہمارے لئے علم کا انتخاب کیا ہے اور ہمارے دشمنوں کیلئے مال کا انتظام کیا ہے۔ مولانا موصوف نے بتایا کہ نہج البلاغہ تین حصوں میں تقسیم ہوتی ہے، ہمیں نہج البلاغہ پڑھنی چاہیے جس میں مولاؑ کے خطبات، خطوط اور انسانی زندگی سے وابستہ اہم باتیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علم وہ دولت ہے جو خرچ کرنے سے بڑھتی ہے اور دنیا کی دولت وہ ہے جو خرچ کرنے سے ختم ہوتی ہے، جو خرچ ہو جائے وہ دنیا ہے اور جو بچ جائے وہ علیؑ ہیں۔ مولاؑ کہتے ہیں کہ دنیا میں دولت کی حفاظت انسان کو کرنی پڑتی ہے لیکن علم وہ دولت ہے جو ہماری حفاظت کرتا ہے۔ آج دنیا کی دولت والے محفوظ نہیں ہے لیکن علم کی دولت والے ہر جگہ سب سے زیادہ محفوظ ہیں۔ اس لئے آج عہد و پیمان کریں کہ اپنے امیر مولا علیؑ سے کہ علم حاصل کرنا ہے، اگر زندگی چاہتے ہیں تو علم حاصل کرنا ہے۔ اس موقع انجمن حیدری (رجسٹرڈ) کے جنرل سکریٹری سید بہادر عباس نقوی نے اوقاف کے تعلق سے اہم معلومات فراہم کیں۔ آخر میں مولانا سید قاسم زیدی نے دعا کرائی۔ محفل میں انجمن حیدری کے صدر سید رضا ارشاد رضوی، انجمن کے خزانچی احمد ڈوسہ، وقف سکریٹری جامی رضوی، سید شہزاد رضوی، سید محمد رضا زیدی، زاہد اورنگ آبادی، سید کوثر عباس، سید خورشید کاظمی، اقبال حسین، عمران علی نقوی، سید زہرالحسن رضوی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ نے شرکت کی۔ محفل مقاصدہ میں سینکڑوں کی تعداد میں آنے والے زائرین کے پیش نظر انجمن حیدری کی جانب سے ضروری سہولیات اور انتظامات کئے گئے تھے۔

بن گویر کا مہرہ القدس میں متعین، مسجد اقصیٰ میں کشیدگی بڑھنے کے خدشات

غزہ: عبرانی اخبار ہارٹز نے انکشاف کیا ہے کہ مقبوضہ بیت المقدس میں قابض اسرائیل کے نئے پولیس کمانڈر افشالوم بیلید نے آج اتوار کے روز باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ یہ تقرری ماہِ رمضان کی آمد سے چند ہفتے قبل عمل میں آئی ہے، جسے قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کی اس منظم کوشش کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ میں قائم تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنا ہے۔

اخبار کے مطابق بیلید ایک ایسے وقت میں اپنی ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں جو انتہائی حساس قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ رمضان المبارک سے تقریباً ایک ماہ قبل یہ تقرری عمل میں آئی ہے۔ ہارٹز نے نشاندہی کی کہ انہیں اس بات کا عملی امتحان درپیش ہوگا کہ وہ حرمِ قدسی میں بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں سے کس طرح نمٹتے ہیں اور آیا وہ بن گویر کی ان کوششوں کا حصہ بنتے ہیں یا نہیں جن کے ذریعے پولیس کو فلسطینیوں اور قابض اسرائیل کے اندر موجود عربوں کے خلاف مزید کشیدگی بڑھانے کی سمت دھکیلا جا رہا ہے۔

اخبار نے مزید بتایا کہ ایتمار بن گویر طویل اور شدید دباؤ کے بعد القدس پولیس کے سابق کمانڈر امیر ارزانی کو ہٹانے میں کامیاب ہو گئے، جو مسجد اقصیٰ سے متعلق انتظامات میں بنیادی تبدیلیاں لانے کے مخالف تھے اور بن گویر کی خواہش کے مطابق مسجد اقصیٰ کے ساتھ ویسا سلوک کرنے سے انکار کرتے تھے جیسا کہ انتہا پسند وزیر مقبوضہ مغربی کنارہ کے جنوب میں واقع بستی کریات اربع میں اپنی پالیسیوں کے ذریعے کرتا رہا ہے۔

ہارٹز کے مطابق افشالوم بیلید ایسے نازک وقت میں القدس پولیس کی قیادت سنبھال رہے ہیں جب ہر سال رمضان کے دوران مقدس شہر میں کشیدگی پائی جاتی ہے، تاہم رواں سال کی صورت حال مختلف دکھائی دیتی ہے کیونکہ بن گویر اس بات پر مصر ہیں کہ حالات کو دانستہ طور پر بھڑکایا جائے۔

اخبار نے اشارہ کیا کہ گذشتہ عرصے کے دوران مسجد اقصیٰ میں واضح تبدیلیاں دیکھنے میں آئی ہیں، جن میں تاریخی حیثیت کا بتدریج خاتمہ اور آبادکاروں کے حملوں میں اضافہ شامل ہے، جب کہ قابض پولیس کے رویے میں بھی نمایاں تبدیلی آئی ہے جو اب ان خلاف ورزیوں کو روکنے کے بجائے سہولت کاری کا کردار ادا کر رہی ہے۔ مسجد اقصیٰ میں تاریخی حیثیت سے مراد وہ انتظام ہے جو سنہ 1967ء میں مشرقی القدس پر قبضے سے قبل نافذ تھا، جس کے تحت مسجد کے امور کی نگرانی اردن کی وزارتِ اوقاف سے وابستہ القدس کی اسلامی اوقاف اتھارٹی کے پاس ہوتی ہے۔ تاہم قابض اسرائیل کی حکام نے سنہ 2003ء سے آبادکاروں کو اقصیٰ پر دھاوے بولنے کی اجازت دینا شروع کر دی، جسے اسلامی اوقاف مسترد کرتی ہیں اور اسے تاریخی اور قانونی حیثیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتی ہیں۔

ہارٹز نے یہ بھی بتایا کہ نام نہاد ہیکل گروہوں کے سرگرم کارکنان، جن میں بن گویر کی اہلیہ بھی شامل ہیں، وقت گزرنے کے ساتھ القدس میں قابض پولیس کی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور انہوں نے قابض اسرائیل، اردن اور اسلامی اوقاف کے درمیان طے شدہ انتظامات کو کمزور کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ اخبار کے مطابق قابض پولیس اب آبادکاروں کے حملوں کو سکیورٹی فراہم کرتی اور مسجد اقصیٰ کے اندر ان کی سرگرمیوں کو آسان بناتی ہے، جب کہ ماضی میں یہی پولیس ایسی حرکات کو روکنے کے لیے مداخلت کیا کرتی تھی۔ اب بلند آواز میں عبادات، گانا بجانا، رقص کرنا حتیٰ کہ حرم کے اندر توراتی اسباق کا انعقاد بھی پولیس کی نگرانی میں کیا جا رہا ہے۔ ہارٹز نے اپنی رپورٹ کے اختتام پر لکھا کہ مسجد اقصیٰ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس پر عملی طور پر آبادکار گروہوں کے قائدین اور ان کے سیاسی سرپرست مسلط ہیں، جن کی قیادت ایتمار بن گویر اور ان کی اہلیہ کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ اس کے باوجود ہے کہ قابض اسرائیل کی حکام بار بار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ تاریخی حیثیت کا احترام کرتے ہیں، ایک ایسا دعویٰ جسے القدس کی اسلامی اوقاف مسترد کرتے ہوئے مسجد اقصیٰ کے خلاف جاری قابض اسرائیلی خلاف ورزیوں سے خبردار کرتی ہیں۔

یہودی آبادکاروں کے مسافر یطا اور شمالی وادی اردن میں گھروں اور چرواہوں پر حملے

غزہ: قابض اسرائیل کے انتہا پسند یہودی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں شہریوں کے گھروں اور چرواہوں پر منظم حملے کیے۔ یہ بیک وقت ہونے والی کارروائیاں الخلیل کے جنوب میں واقع مسافر یطا اور شمالی وادی اردن تک پھیل گئیں جن کے نتیجے میں شہریوں پر جسمانی تشدد کیا گیا مویشی چرانے کی کوششیں ہوئیں اور آبادی کو خوف و ہراس میں مبتلا کیا گیا۔

مسافر یطا میں سماجی کارکن اسامہ مخامرہ نے بتایا کہ مسلح یہودی آبادکاروں کے ایک گروہ نے خربہ قواویس میں شہری خالد النعامین کے گھروں پر دھاوا بولا۔ حملہ آوروں نے بھیڑ بکریوں کے باڑے میں گھس کر مویشی چرانے کی کوشش کی تاہم اہل علاقہ نے جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے آبادکاروں کا مقابلہ کیا اور انہیں مویشیوں پر قبضہ کرنے سے روک دیا۔ شمالی وادی اردن میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ آبادکاروں نے الحمہ کے علاقے میں شہریوں کے گھروں پر حملہ کیا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا۔ اسی دوران آبادکاروں کے ایک اور گروہ نے جباریس کے علاقے میں چرواہوں کا تعاقب کیا اور ان کے مویشیوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایک جانور ہلاک ہو گیا۔ حملہ آوروں نے چرواہوں کو خوفزدہ کرنے اور انہیں اپنی زمینوں سے بے دخل کرنے کے لیے فائرنگ بھی کی۔ شمالی وادی اردن کے علاقے قابض اسرائیل کے آبادکاروں کی روزانہ اور مسلسل سفاک کارروائیوں کی زد میں ہیں۔ ان حملوں میں شہریوں کے گھروں پر دھاوے تشدد اور دھمکیاں شامل ہیں جبکہ چرواہوں کو چراگاہوں تک رسائی سے روکا جاتا ہے اور ان کے مویشیوں پر حملے کیے جاتے ہیں یا انہیں چوری کیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ ایک منظم شدت پسندی کے تناظر میں ہو رہا ہے جس کا مقصد علاقے میں فلسطینی وجود کو مٹانا ہے۔

الجزیرہ کے بانی سینئر صحافی جمیل عازر انتقال کر گئے

غزہ: اردن سے تعلق رکھنے والے ممتاز اور سینئر صحافی جمیل عازر برطانوی دارالحکومت لندن میں انتقال کر گئے۔ وہ قطر کے معروف نشریاتی ادارے الجزیرہ چینل کے بانیوں میں شامل تھے۔ مرحوم کی عمر 89 برس تھی۔ اردن کے سرکاری چینل المملکہ کے مطابق جمیل عازر سنہ 1937ء میں

شمالی اردن کے شہر الحصن میں پیدا ہوئے جو اربد گورنری کا حصہ ہے۔ جمیل عازر عرب دنیا میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن صحافت کی نمایاں ترین شخصیات میں شمار ہوتے تھے۔ ان کا نام سنہ 1996ء میں الجزیرہ چینل کے قیام سے وابستہ رہا اور وہ چینل کے معروف اور تاریخی نعرے الرائے والرائے الآخر کے خالق تھے۔ الجزیرہ سے قبل جمیل عازر نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی میں طویل عرصے تک خدمات انجام دیں جہاں انہوں نے کئی دہائیوں پر محیط اپنے صحافتی سفر کے دوران پیشہ ورانہ مہارت اور گہرے تجربے کو جلا بخشی۔ الجزیرہ چینل کے معروف صحافی احمد منصور نے اپنے تعزیتی بیان میں جمیل عازر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا کہ وہ میرے استاد تھے جن سے میں نے ٹیلی وژن صحافت اور عربی اور انگریزی زبان میں تحریر کے فنون بہت کچھ سیکھا۔ وہ علم کا سمندر تھے انتہائی منکسر المزاج، خوش اخلاق اور پاکیزہ گفتگو کے حامل انسان تھے۔ انہوں نے کہا کہ الجزیرہ سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی میرا ان سے رابطہ اور تعلق قائم رہا۔ احمد منصور نے مزید بتایا کہ چند سال قبل لندن میں ان سے ملاقات ہوئی۔ اگرچہ مجھ سے پہلے بہت سے افراد نے ان کے انٹرویوز کرنے کی کوشش کی مگر وہ انکار کرتے رہے۔ تاہم جب میں نے ان سے فون پر رابطہ کر کے ان کی پیشہ ورانہ زندگی اور الجزیرہ کے قیام میں ان کے کردار کو ریکارڈ کرنے کی درخواست کی تو انہوں نے انتہائی شفقت اور احترام کے ساتھ کہا کہ احمد تم واحد شخص ہو جس کی درخواست میں رد نہیں کر سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ لندن میں تین دن تک ان کے ساتھ بیٹھ کر ان کی شاندار اور منفرد صحافتی جدوجہد ریکارڈ کی گئی جو تاحال نشر نہیں ہو سکی اور امید ہے کہ جلد منظر عام پر آئے گی۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ، شاگردوں اور الجزیرہ کے بانی رفقا سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ الجزیرہ کے معروف تیونسی میزبان محمد کریشان نے بھی اپنے سوشل میڈیا بیان میں گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ابھی ابھی لندن میں ہمارے محترم استاد جمیل عازر کے انتقال کی خبر ملی ہے۔ محمد کریشان نے کہا کہ جمیل عازر الجزیرہ کے بانی دور کی نسل سے تعلق رکھتے تھے اور چینل کے نعرے الرائے اور الرائے الآخر کے خالق تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم تقریباً دس برس قبل ریٹائر ہو کر لندن واپس چلے گئے تھے جہاں وہ عربی نشریات میں قریب تین دہائیوں تک خدمات انجام دیتے رہے۔ انہوں نے مرحوم کی شخصیت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جمیل عازر نہایت خوش اخلاق پرسکون اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ وہ اپنے کام سے بے پناہ مخلص تھے اور آخری عمر تک اسی جوش و جذبے سے کام کرتے رہے جیسے جوانی میں کیا کرتے تھے۔ الجزیرہ کی صحافی فاطمہ الترکی نے بھی سوشل میڈیا پر جمیل عازر کی شخصیت کو یاد کرتے ہوئے لکھا کہ دو دہائیوں سے زائد عرصہ قبل الجزیرہ میں اپنے کیریئر کے آغاز پر وہ ان اولین شخصیات میں شامل تھے جن سے میری ملاقات ہوئی۔ ان کی شخصیت کا رعب ہمیں ان کے قریب جانے سے روکتا تھا یہاں تک کہ ایک دن میں نے انہیں قہقہہ لگاتے دیکھا اور حیرت سے کہا کہ آپ ہنس بھی سکتے ہیں۔ انہوں نے مسکرا کر جواب دیا کیا میں روؤں؟ پھر کہا رائے آزاد ہوتی ہے اور خبر مقدس یہ صحافت کا سنہری اصول ہے اور جمیل عازر اس اصول کا عملی پیکر تھے۔

قابض اسرائیلی فوج کا غزہ میں سرنگوں کا مکمل خاتمہ کرنے میں ناکامی کا اعتراف

غزہ: قابض اسرائیلی فوج اور اس کے انٹیلی جنس اداروں کے تازہ اندازوں سے انکشاف ہوا ہے کہ غزہ پٹی میں سرنگوں کی تلاش اور انہیں تباہ کرنے کے لیے کی جانے والی شدید اور مسلسل کارروائیاں حماس اور اسلامی جہاد کی جانب سے کھودی گئی سرنگوں کے مجموعی نیٹ ورک کے صرف نصف حصے تک ہی محدود رہیں۔ یہ اعتراف فلسطینی مزاحمتی دھڑوں کی جانب سے برسوں میں قائم کی گئی مضبوط اور انتہائی پیچیدہ بنیادی ڈھانچے کی وسعت اور گہرائی کو واضح کرتا ہے۔ عبرانی ویب سائٹ واللا نے قابض اسرائیل کے سکیورٹی حکام کے حوالے سے بتایا کہ باڑ اور نام نہاد زرد لکیر کے درمیان پھیلا ہوا علاقہ جو قابض اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے اب بھی ان اندازوں سے باہر ہے جن میں تباہ کی گئی سرنگوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ صورتحال میدان میں کنٹرول کے اس دعوے میں واضح خلا کو ظاہر کرتی ہے جسے فوج مستحکم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سے قبل قابض اسرائیلی فوج نے سرنگوں کے نیٹ ورک کی مجموعی لمبائی تقریباً 400 کلومیٹر بتائی تھی تاہم اب اعلیٰ فوجی حکام کے مطابق تازہ اندازوں میں یہ لمبائی کہیں زیادہ ہے اور 560 سے 720 کلومیٹر کے درمیان ہو سکتی ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کی کوشش میں قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے سرنگوں کی تلاش کی رفتار بڑھانے اور کارروائیوں کو تیز کرنے کی ہنگامی ہدایات جاری کیں۔ عبرانی ویب سائٹ کے مطابق بند کمرہ اجلاسوں میں انہوں نے نام نہاد سخت موقف کا اظہار کیا جس کا مقصد غزہ میں مسلح فلسطینی دھڑوں کے قائم کردہ تمام بنیادی ڈھانچے کو مکمل طور پر تباہ کرنا بتایا گیا۔ ان ہدایات میں میدان میں متحرک فوجی دستوں کی تعداد میں اضافہ، بھاری انجینئرنگ مشینری کے استعمال میں توسیع اور چوبیس گھنٹے مسلسل شفٹوں میں کام کرنے والی ٹیموں کی تعداد بڑھانا شامل ہے۔ اس کے جواب میں قابض اسرائیلی فوج کی جنوبی کمان نے گذشتہ دو ہفتوں کے دوران سرنگوں کی تلاش کی کارروائیوں میں غیر معمولی اضافہ کیا اور محدود جغرافیائی علاقوں میں بیک وقت اور تیز رفتار کھدائی کا آغاز کیا۔ فوجی قیادت نے سرنگوں کو تباہ کرنے کے لیے مختلف طریقے یکجا کرنا شروع کر دیے ہیں جن میں مختلف دھماکہ خیز ذرائع کا استعمال اور ایسی مخصوص کیمیائی مواد کا انجیکشن شامل ہے جو سرنگوں کے اندر سخت ہو جاتا ہے اور انہیں دوبارہ استعمال کے قابل نہیں رہنے دیتا۔ واللا کے مطابق انجینئرنگ ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ مواد وقت کو کم کرتا ہے میدان میں کام کی رفتار بڑھاتا ہے اور فوجی اہلکاروں کے لیے خطرات گھٹاتا ہے۔ انجینئرنگ کوششوں کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیلی فوج ایک وسیع انٹیلی جنس سرگرمی بھی چلا رہی ہے جس میں زمینی تفتیش اور مکمل سروے شامل ہیں تاکہ سرنگوں کے داخلی راستوں کی نشاندہی کی جا سکے اور ان کے راستوں اور انتہائی پھیلاؤ کا مکمل نقشہ تیار کیا جا سکے۔

یہ تمام اقدامات ایک ایسے سرنگی نظام کو سمجھنے کی کوششوں کے تناظر میں کیے جا رہے ہیں جسے غیر معمولی حد تک پیچیدہ قرار دیا جا رہا ہے اور جو تقریباً دو دہائیوں کے دوران تعمیر کیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوج اور اس کے خفیہ اداروں کے حکام نے بتایا کہ حماس اور اسلامی جہاد نے کثیر المقاصد سرنگوں کا ایک جال بچھایا ہے جس میں بعض علاقوں میں زیر زمین شاہراہوں جیسا ڈھانچہ موجود ہے، جنہیں برسوں تک اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد کی منتقلی کے لیے استعمال کیا جاتا رہا۔ اس نیٹ ورک کی وسعت کے حوالے سے 'واللا' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ امریکی فوج کی مرکزی کمان کے افسران جب سرنگوں سے متعلق انٹیلی جنس معلومات سے آگاہ ہوئے تو انہوں نے غزہ میں قائم اس وسیع نیٹ ورک اور اس کے مقابلے میں قابض اسرائیلی فوج کی انجینئرنگ سرگرمیوں کے حجم پر شدید حیرت کا اظہار کیا۔

ماحولیاتی آلودگی اور ملبہ غزہ میں صحت کے بڑے المیے کا پیش خیمہ: ماہر ماحولیات

غزہ؛ غزہ میں ایک ماہر ماحولیات نے قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کے سنگین اثرات سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملبے کے ڈھیر، کوڑا کرکٹ اور گندے پانی کی بھرمار نے ایک شدید صحت کے بحران کو جنم دے دیا ہے جو لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کی زندگیوں کے لیے براہ راست خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ زندگی کی بنیادی سہولیات کے مکمل فقدان کے ماحول میں جنگ کا خاتمہ ہی ماحولیاتی اور صحت کے تباہ کن انہدام کو روکنے کی بنیادی شرط ہے۔

اسلامی یونیورسٹی میں ماحولیاتی علوم کے پروفیسر عبدالفتاح عبدرب ※ نے کہا کہ وسیع پیمانے پر تباہی سے پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی متعدی اور غیر متعدی بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے اور کیڑوں، مچھروں اور چوہوں کی افزائش میں اضافہ کرتی ہے جس سے گنجان علاقوں میں مقیم بے گھر افراد کو لاحق صحت کے خطرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔

اخبار فلسطین سے گفتگو کرتے ہوئے عبدرب ※ نے وضاحت کی کہ ٹھوس کچرے اور گندے پانی سے اٹھنے والی بدبو بے گھر افراد کی روزمرہ زندگی کو ناقابلِ برداشت بنا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مچھر جلدی امراض کا باعث بنتے ہیں جب کہ مکھیاں متعدد بیماریوں کی منتقلی کا ذریعہ ہیں۔ اس کے علاوہ ملبے کے ڈھیروں سے بچھو اور سانپ نکل آنے کا بھی شدید خدشہ ہے جسے انہوں نے وسیع پیمانے پر ملبہ گرنے سے پیدا ہونے والے مسام دار ماحول کا نتیجہ قرار دیا۔

وزارت صحت کی جانب سے بعض مشتبہ کیسز میں لیپٹوسپیروسیس بیماری کے خدشے کے حوالے سے عبدرب ※ نے وضاحت کی کہ یہ ایک بیکٹیریا سے پھیلنے والی متعدی بیماری ہے جو لیپٹوسپیرا نامی لولبی بیکٹیریا کے باعث ہوتی ہے اور انسان اور جانور دونوں میں منتقل ہو سکتی ہے۔ یہ بیماری عموماً ایسے پانی یا مٹی کے ساتھ رابطے سے پھیلتی ہے جو متاثرہ جانوروں کے پیشاب سے آلودہ ہو خاص طور پر چوہوں اور چھچھوندروں جیسے قوارض کے ذریعے۔ آوارہ کتے بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں اور یہ تمام عوامل غزہ میں بے دخلی کے علاقوں میں بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ انفیکشن عموماً جلد پر موجود معمولی زخموں یا آنکھ، ناک اور منہ کی جھلیوں کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ مقامی سطح پر ممکنہ احتیاطی تدابیر میں آلودہ ٹھہرے ہوئے پانی سے بچاؤ اور نقصان دہ جانوروں اور قوارض کا خاتمہ شامل ہے تاہم آبادی کے پاس دستیاب اختیارات انتہائی محدود ہیں۔

غزہ کی وزارت صحت نے ہفتے کے روز ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کی کہ تاحال غزہ میں لیپٹوسپیروسیس کا کوئی مصدقہ کیس سامنے نہیں آیا۔

اسی تناظر میں عبدرب ※ نے چوہوں کے پھیلاؤ کے خطرات پر بھی توجہ دلائی جنہیں مقامی طور پر العرسہ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بے گھر افراد خصوصاً مریضوں کی زندگی کے لیے شدید خطرہ ہیں کیونکہ ان کے کاٹنے سے ذیابیطس کے مریضوں میں گینگرین جیسی خطرناک پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ خوراک کی قلت اور بنیادی خدمات کی عدم موجودگی میں بے گھر افراد ان خطرات کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔

ماہر ماحولیات نے اس بات پر زور دیا کہ بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے حقیقی اقدامات جنگ کے مکمل خاتمے سے شروع ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سرحدی گزرگاہوں کو کھول کر ملبہ ہٹانا، پانی اور نکاسی آب کے نظام کی مرمت، ٹھوس کچرے کے انتظام کو بہتر بنانا اور صحت کے شعبے کی بحالی ناگزیر ہے تاکہ متاثرہ افراد کا علاج ممکن ہو سکے۔

سرکاری میڈیا دفتر کے گذشتہ ماہ کے بیان کے مطابق تقریباً پندرہ لاکھ بے گھر افراد خیموں اور عارضی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جو انہیں کسی بھی قسم کا بنیادی تحفظ فراہم نہیں کرتیں۔

بین الاقوامی اداروں نے دسمبر/کانون الاول سنہ 2025ء کے دوران خبردار کیا تھا کہ جنگ کے باعث پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی غزہ میں بے گھر افراد کی زندگیوں کے لیے شدید خطرہ بن چکی ہے کیونکہ پانی اور نکاسی آب کے نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے تصدیق کی کہ پانی کے ذرائع کی آلودگی کے باعث پانی سے پھیلنے والی بیماریوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے خاص طور پر بچوں اور خواتین میں۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام نے آلودہ ملبے اور کچرے کے طویل المدتی اثرات سے صحت عامہ اور زیر زمین پانی کے ذخائر کو لاحق خطرات پر خبردار کیا۔ انروا نے بھی اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی بحران غزہ میں انسانی المیے کو مزید گہرا کر رہا ہے۔

محصورین غزہ کی خیموں کے سائے میں گذرتی زندگی کا کرب جسے دنیا دیکھ سکتی ہے محسوس نہیں کر سکتی!

غزہ: غزہ وہ زمین جہاں کبھی زندگی خوشیوں سے بھرپور تھی، آج ملبے اور خیموں کی لپیٹ میں سسکتی ہے۔ قابض صیہونی ریاست کی مسلط کردہ جنگ نے ہر گھر کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا ہے اور ہر گلی، ہر راستہ، محصور عوام کے درد کی گواہی دے رہا ہے۔ یہاں زندگی محض سانس لینے کا نام نہیں، بلکہ ہر سانس ایک جدوجہد ہے، ہر لمحہ ایک چیلنج اور ہر آنکھ آنسوؤں کے بوجھ سے بھری ہوئی ہے۔

خیموں میں پروان چڑھتی زندگی

غزہ کے محصورین کے لیے خیمے صرف رہائش نہیں، بلکہ امید کی آخری کرن ہیں۔ رات کے اندھیروں میں جب ہوا خیموں کی لرزتی ہوئی چادروں کو جھنجھوڑتی ہے، مائیں اپنے بچوں کو سینے سے لگا کر خوف کو چھپانے کی کوشش کرتی ہیں۔ بارش کے پانی کے ہر قطرے کے ساتھ بیماری، کیچڑ اور مایوسی کی لہر بھی خیموں میں داخل ہوتی ہے۔ ہر صبح کی دھوپ خیمے کے کپڑوں کے درمیان سے آتی ہے، لیکن یہ روشنی بھی محصورین کے دلوں میں چھپی خوف کی سیاہی کو مٹا نہیں سکتی۔ یہ خیمے انسان کی زندگی کی تمام بنیادی حرمتوں کا مسکن ہیں، مگر اس کے ساتھ ہی یہ انسان کی برداشت، صبر اور امید کا بھی مظہر ہیں۔

ملبے کے ڈھیر اور چھپی ہوئی کہانیاں

ہر ٹوٹا ہوا مکان غزہ میں صرف عمارت نہیں، بلکہ ایک قبر ہے جس میں انسان کے خواب دفن ہیں۔ ہر ملبے کے پتھر کے نیچے ایک باپ کی محنت، ایک ماں کی دعائیں اور ایک بچے کے ادھورے خواب چھپے ہیں۔ ملبے کے ڈھیروں میں تلاش کی جانے والی یادیں کبھی کسی کھلونے کی ٹوٹے ہوئے ٹکڑے میں ملتی ہیں، تو کبھی جل چکے برتنوں میں، جو اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہاں کبھی زندگی آباد تھی۔ یہ ڈھیر نہ صرف ماضی کی یادیں ہیں، بلکہ غزہ کے محصورین کے موجودہ درد اور مستقبل کی بے یقینی کا بھی آئینہ ہیں۔

بیماری اور غربت کا خوفناک امتزاج

قابض صیہونی ریاست کی جنگ نے محصور عوام کی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے، مگر سب سے خطرناک اثر طبی اور صحت کے شعبے پر پڑا ہے۔ پانی کی آلودگی، خوراک کی قلت اور علاج کے وسائل کی کمی نے ہر خاندان کو مسلسل خوف میں مبتلا کر رکھا ہے۔ بے گھر افراد کے کیمپوں میں لیپٹوسپیروز اور دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے، کیونکہ بارش کے پانی میں سیوریج اور چوہوں کے پیشاب کی آمیزش ایک مہلک ماحول پیدا کر چکی ہے۔

بچے، بزرگ اور بیمار سب سے زیادہ خطرے میں ہیں اور ہر زخم یا چھوٹے سے کٹنے کے نشان بھی ایک ممکنہ وبا کی وارننگ بن جاتے ہیں۔

ہسپتالوں کی کشمکش اور انسانی بحران

غزہ کے ہسپتال اپنی گنجائش سے باہر کام کر رہے ہیں۔ ایمرجنسی اور انتہائی نگہداشت کے شعبے اوورلوڈ ہیں اور تشخیص یا علاج میں تاخیر مریضوں کے لیے موت کا خطرہ بڑھا رہی ہے۔ گردوں کی ناکامی، جگر کی سوزش، اندرونی خون بہنا اور دماغی جھلیوں کی سوزش جیسے پیچیدہ امراض میں مبتلا افراد کی زندگی ہر لمحہ خطرے میں ہے۔

یہ صورتحال اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جنگ نے نہ صرف عمارتیں تباہ کی ہیں، بلکہ انسانی زندگی کی بنیادی حرمتوں اور علاج کی سہولتوں کو بھی تباہ کر دیا ہے۔

عالمی برادری کی خاموشی اور مدد کی ضرورت

غزہ کے طبی ادارے 37 بین الاقوامی تنظیموں کے کام روکنے کی دھمکیوں پر شدید تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ اگر یہ اقدامات عملی شکل اختیار کریں تو وباؤں کی روک تھام کی محدود کوششیں بھی ناکام ہو جائیں گی۔ غزہ ایک ایسے انسانی اور طبی المیے کا شکار ہو جائے گا جس پر قابو پانا تقریباً ناممکن ہوگا۔ وزارت صحت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ذاتی صفائی، پانی کی احتیاط اور زخموں کی حفاظت کریں۔ ساتھ ہی عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ طبی آلات، لیبارٹری وسائل اور تباہ شدہ صحت مراکز کی بحالی کے لیے فوری دباؤ ڈالے۔

غزہ کی جان بچانے والی امید

اس سب کے باوجود، غزہ کے لوگ ہار نہیں مانتے۔ ان کی آنکھوں میں آنسو کے ساتھ امید کی چمک ہے اور ان کے دلوں میں زندگی کی بازی جیتنے کا عزم موجود ہے۔ خیموں اور ملبے کے درمیان پلنے والی نسل درد، خوف اور محرومی کے باوجود سیکھ رہی ہے کہ زندگی کی روشنی کبھی تو واپس آئے گی۔

یہ رپورٹ محصورین غزہ کی جدوجہد، صبر، امید اور درد کی داستان ہے، جسے ہر لفظ، ہر جملہ اور ہر سطر میں محسوس کیا جا سکتا ہے۔ یہ صرف خبر نہیں، بلکہ انسانی روح کی وہ آواز ہے جو دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہونی چاہیے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں جو ہو رہا ہے وہ انسان اور زمین کے خلاف کھلی جنگ ہے: زاہر جبارین

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے مقبوضہ مغربی کنارہ میں سربراہ زاہر جبارین نے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارہ جن حالات سے گزر رہا ہے وہ انسان اور زمین دونوں کو نشانہ بنانے والی ایک کھلی جنگ کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ چھاپے، گرفتاریاں، آبادکاروں کی غنڈہ گردی جبری بے دخلی کی پالیسیاں، یہودیانے کے اقدامات اور گھروں کی مسماری الگ الگ واقعات نہیں بلکہ قابض اسرائیل کی ایک منظم اور سفاک حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کا مقصد طاقت کے زور پر نئی حقیقتیں مسلط کرنا اور فلسطینی عوام کے عزم استقامت کو توڑنا ہے۔

یہ بات زاہر جبارین نے ہفتے کے روز ایک تقریب سے خطاب میں کہی جو اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے نائب سربراہ شہید شیخ قائد صالح العاروری کی شہادت کی دوسری برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب میں کیا گیا۔ صالح العاروری اپنے رفقا کے ایک گروہ کے ساتھ بیروت کے جنوبی علاقے پر قابض اسرائیل کے حملے میں شہید ہوئے تھے جہاں انہیں نشانہ بنا کر بمباری کی گئی۔

زاہر جبارین نے کہا کہ یہ برسی ہمارے عوام ہماری امت اور دنیا کے آزاد انسانوں کی یادداشت میں ہمیشہ نقش رہے گی۔ انہوں نے صالح العاروری کی زندگی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے قائد تھے جنہوں نے فکر اور عمل کو یکجا کیا اور قومی آزادی کے منصوبے کے لیے ایک واضح ویژن کی علامت بنے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جسمانی طور پر ان کی جدائی ان کی روح اور مزاحمتی سفر پر ان کے اثر کو ختم نہیں کر سکی۔

انہوں نے کہا کہ مقبوضہ مغربی کنارے کے فرزند شیخ صالح العاروری نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مزاحمتی منصوبے میں مقبوضہ مغربی کنارے کے مرکزی کردار کو دوبارہ اجاگر کیا۔ وہ اس حقیقت پر ایمان رکھتے تھے کہ یہ سرزمین کبھی خاموش نہیں ہوتی اور نہ ہی ہتھیار ڈالتی ہے چاہے جبر کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو اور توڑنے کی کوششیں کتنی ہی بڑھ جائیں۔

زاہر جبارین نے مزید کہا کہ صالح العاروری کو جیلوں، جلاوطنیوں، تنظیمی اور سیاسی محاذوں میں آزمایا گیا۔ وہ اصولوں میں مضبوط موقف میں واضح تھے اور حقوق اور ثابت قدمیوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرتے تھے۔ وہ مزاحمت کو وقتی ردعمل نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک انتخاب سمجھتے تھے۔

میدانی حالات پر بات کرتے ہوئے زاہر جبارین نے اس امر پر زور دیا کہ مقبوضہ مغربی کنارہ کی گورنریوں پر قابض اسرائیل کی روزانہ بڑھتی جارحیت کا مقصد طاقت کے ذریعے نئی حقیقتیں قائم کرنا ہے۔ تاہم انہوں نے ان کوششوں کو ناکام اور مایوس کن قرار دیا اور کہا کہ وہ سرزمین جس نے صالح العاروری جیسے قائد اور ہزاروں شہدا اور اسیران کو جنم دیا وہ کبھی نہیں ٹوٹے گی بلکہ قابض اسرائیل کے حلق میں کانٹا بنی رہے گی اور اس کے منصوبوں کو ناکام بنانے کا مضبوط ذریعہ ثابت ہوگی۔

انہوں نے غزہ کا بھی ذکر کیا اور اسے مقبوضہ مغربی کنارے کی وفادار بہن اور عزت اور وقار کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محاصرے اور تباہی کے باوجود غزہ ہمیشہ شیخ صالح العاروری کی فکر اور جدوجہد میں حاضر رہا اور وہ نہ القدس سے جدا ہے اور نہ ہی مکمل آزادی کے خواب سے۔

زاہر جبارین نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ غزہ کے فرزندوں اور اس کے قائدین کی طرف سے مسلسل شہادتوں کی قربانی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ مزاحمت باقی ہے اور تمام تر سفاکیت کے باوجود اپنے راستے پر ثابت قدمی سے گامزن ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔